

کاروبار میں دیانتداری – اپنا کاروبار کرنے والے نوجوانوں کے لئے عملی رہنمائی

(Business Integrity Toolkit for Young Entrepreneurs)



اپنا کاروبار بنائیں اور چیلانیں، دیانتداری کے ساتھ



UK Government



Promoting a Fair Business Environment in ASEAN



Citi Foundation



اظہار تشکر

اپریل 2020

عملی رہنمائی کا یہ کتابچہ یا ٹول کٹ (Toolkit) اقوام متحدہ ترقیاتی ادارہ، یو این ڈی پی کے دو علاقائی پروگراموں کے درمیان پارٹنرشپ کا ثمر ہے۔ ان پروگراموں میں ”آسیان میں کاروبار کے منصفانہ ماحول کا فروغ“ کے لئے مالی معاونت برطانوی حکومت نے فراہم کی۔

اس کتابچے میں جن خیالات اور آراء کا اظہار کیا گیا ہے ان کے بارے میں ضروری نہیں کہ وہ یو این ڈی پی یا برطانوی حکومت کے خیالات اور آراء کی عکاسی کرتے ہوں۔

جملہ حقوق محفوظ بحق اقوام متحدہ ترقیاتی ادارہ، یو این ڈی پی

برائے مہربانی اس رپورٹ کا حوالہ دیتے وقت درج ذیل الفاظ میں بیان کریں:

کاروبار میں دیانتداری: اپنا کاروبار کرنے والے نوجوانوں کے لئے عملی رہنمائی۔ اپنا کاروبار بنائیں اور چلائیں، دیانتداری کے ساتھ

[Business Integrity Toolkit for Young Entrepreneurs – How to set up and run your business with integrity]

حکومت متحدہ سلطنت عظیم برطانیہ و شمالی آئرلینڈ کی زیر اعانت۔



48

ٹول کٹ

42

سیکشن 3:

مل کے بڑھائیں کاروبار میں
دیانتداری

- 43 مل کے بڑھائیں کاروبار میں دیانتداری
- 44 اجتماعی عمل
- 45 تربیت اور وسائل
- 46 مزید معلومات کہاں سے حاصل کریں

18

سیکشن 3:

یونہی چلتا رہے میرا کاروبار

- 19 یونہی چلتا رہے میرا کاروبار
- 20 بچاؤ کریں
- 21 اپنے شراکت دار کو جانیں
- 22 خطرات کی نشاندہی اور ان کا تجزیہ کریں
- 23 خطرناک پہلو
- 24 مبہم پہلو
- 25 ضابطہ اخلاق
- 26 ضروری تدابیر
- 27 بھرتی
- 28 پتہ لگائیں
- 29 رشوت ستانی
- 30 خرچ پانی
- 31 تحائف اور تواضع
- 32 مفادات کا نگرار
- 33 کام کی جگہ پر ہر اسان کرنے کی کارروائیاں
- 34 امتیاز
- 35 بچوں سے مشقت
- 36 جدید غلامی
- 37 جوابی اقدام کریں
- 38 "نہ" کس طرح کریں
- 39 خبردار کرنے کا نظام
- 40 جب کوئی مسئلہ پیدا ہو جائے تو کیسے دور کریں
- 41 اطلاع دینے کی کارروائی

04

سیکشن 1:

ٹول کٹ، ایک تعارف

11

سیکشن 2:

کاروبار میں دیانتداری سے کیا
مراد ہے؟

- 12 کاروبار میں دیانتداری سے کیا مراد ہے؟
- 13 کارپوریٹ گورننس کے اصول
- 14 کاروبار میں دیانتداری کے محرکین
- 15 بین الاقوامی قواعد
- 16 ملکی قوانین
- 17 خطرات اور مواقع

- 5 اظہار تشکر
- 6 تعارف: یو این ڈی پی، فیئر بزا اور یو تھ کو: لیب
- 7 آسیان کے نوجوان کاروباری رہنماؤں کے نام
- 8 پیش لفظ: آسیان کے نوجوان کاروبار میں
- 9 دیانتداری کو فروغ دینے کے لئے سرگرم عمل
- اس ٹول کٹ کو استعمال کرنے کا طریقہ

فہرست
عنوانات



سیکشن ٹول کٹ، ایک تعارف

اظہار تشکر

عملی رہنمائی کے اس کتابچے یا ٹول کٹ (Toolkit) کی تیاری میں کئی لوگوں کی معاونت سے استفادہ کیا گیا۔ اس سلسلے میں ہم درج ذیل افراد کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔

- ہمارے تمام شریک مصنفین۔ اگست 2019 میں منعقد کی گئی یوتھ کو: لیب ورکشاپ کے شرکاء: انیسہ اندہ پراوتی، عارف رحمان، ڈینکل لوائے، ڈووان لونگ، دوی پر نومو، فلیشیا یون، ہنلیٹ تھری شوی، اندراہری درماوان، جیسینتا آسنسین جونیز، جیسودان بالاسندران، کینتھ کم، کھاوی ہو مسوبا تھ، کھائن سینڈی شوی، لیڈی دیاندر، لینا حنیف، نچاکان درمات، نورنازوا حسن بصری، پامیلا نکولے میجیا، فان دوئی کوانگ، کون نوگلون، رانی پن، وراک نون، وان فی گلون اور یسنی رحمت۔ انہوں نے اس ٹول کٹ کے بارے میں اپنے خیالات اور تجاویز پیش کیں۔ گفتگو کے دوران انہوں نے کئی آراء دیں جو آپ کو ان صفحات میں پڑھنے کو ملیں گی۔ اس ٹول کٹ کو بڑی تعداد میں لوگوں تک پھیلانے میں معاونت کی حامی بھرنے پر ہم ان کے شکر گزار ہیں۔
- بالخصوص، ورکشاپ کے یہ شرکاء۔ ڈیانیہ یوستاچیو، جوہانا اروبا، جوز کورٹیز، خیر النساء سری مپونی، رائیل ماسٹرز اور جیون ایس پارک۔ ان سب نے ابتدائی طور پر اس ٹول کٹ کی ادارت کے علاوہ اس کے لئے مفید اور عملی مواد تلاش کرنے کے سلسلے میں اپنے وقت اور علم کی شکل میں حصہ ملا یا۔
- بکاک ریجنل ہب میں یو این ڈی پی عملہ کے ارکان۔ سینیا م گبریزگی، ڈیانا ٹوریز، کی لین اور مارسیلا ورٹوسکی۔ جنہوں نے اس پراجیکٹ کی تشکیل کی، اسے آگے بڑھایا اور اس میں رہنمائی فراہم کی، اور ورکشاپ میں حصہ لیا، جس سے اس تمام تر عمل کے دوران ہمیں مدد ملی۔
- ٹول کٹ کے ڈیزائنرز، توگک لونگ، ویت تھان، فونگ گلون مائی یون اور گلوک تولی، جنہوں نے اس تمام تر کاوش کو سمجھتے ہوئے شاندار وژن کا مظاہرہ کیا اور پورے تحمل کے ساتھ اسے پایہ تکمیل تک پہنچایا۔
- اس کتابچے میں استعمال کی گئی تصاویر یو این ڈی پی عملہ کے ارکان اور یوتھ کو: لیب ورکشاپ کے شرکاء نے بنائیں۔
- تفصیلی جائزہ اور تبصرہ کی خدمات کرشین گریسر، صوفیہ آریا اور اینڈی کوان نے فراہم کیں۔
- ٹول کٹ کے مصنفین۔ بروک ہو رووٹز، جین یوسفو اور آئی بی ایل ایف گلوبل کے ہافان خاں۔ جنہوں نے تحقیقی کام کیا اور یہ کتابچہ تحریر کیا۔
- اس کتابچے کی تیاری برطانوی حکومت اور سٹی فاؤنڈیشن کی بھرپور معاونت کی بدولت ممکن ہوئی۔

تعارف: یو این ڈی پی، فیئر بزاوریو تھ کو: لیب

اقوام متحدہ ترقیاتی ادارہ (یو این ڈی پی)

یو این ڈی پی، غربت اور عدم مساوات جیسی نا انصافیوں کے خاتمہ اور موسمیاتی تبدیلی کے خلاف ادارہ اقوام متحدہ کی جدوجہد میں پیش پیش ہے۔ 170 ممالک میں ماہرین اور پارٹنرز کے وسیع نیٹ ورک کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے ہم لوگوں اور کرہ ارض کے لئے مربوط اور پائیدار راہوں کی تعمیر میں دنیا بھر کی اقوام کو مدد دے رہے ہیں۔

آسیان میں کاروبار کے عمدہ ماحول کا فروغ (Promoting a Fair Business Environment in ASEAN)

آسیان میں کاروبار کے عمدہ ماحول کا فروغ، ایک کثیر سالہ پراجیکٹ ہے جس پر یو این ڈی پی، برطانوی حکومت کے تعاون سے عملدرآمد کر رہا ہے اور جس کا مقصد حکومت اور نجی شعبے، دونوں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے عمدہ، شفاف اور مستحکم کاروباری ماحول کو فروغ دینا ہے۔ پراجیکٹ کے تحت بالخصوص انڈونیشیا، ملائیشیا، میانمار، فلپائن، تھائی لینڈ اور ویت نام میں کام کیا جا رہا ہے۔

یو تھ کو: لیب (Youth Co:Lab)

یو تھ کو: لیب، کا قیام 2017 میں یو این ڈی پی اور سٹی فاؤنڈیشن کے اشتراک سے عمل میں آیا۔ اس کا مقصد نوجوانوں کو خود مختار بنانے اور ان پر سرمایہ کاری کے لئے ایشیا پیسیفک ریجن کے ممالک کے ایک مشترک ایجنڈا کی تشکیل ہے تاکہ یہ ممالک قیادت، سماجی شعبے میں جدت اور انٹرپرائیور شپ (Entrepreneurship) کے ذریعے پائیدار ترقی کے عالمی مقاصد (ایس ڈی جیز) پر عملدرآمد کو تیز کر سکیں۔

آسیان کے نوجوان کاروباری رہنماؤں کے نام

یہ ٹول کٹ اسی مقصد کے حصول میں اپنا کردار ادا کرنے کے لئے تیار کی گئی ہے جو اپنا کاروبار شروع کرنے والے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ شروع سے ہی دیانتداری سے کام لیں۔ یوتھ کو: لیب میں اپنے انکیوبیٹرز (Incubators) اور سرپرستوں (Mentors) کی مدد سے کام کرنے والے نوجوان اور ذہین سوشل انٹرپرائیوز، آسیان ممالک میں یو این ڈی پی عملہ کے ارکان اور آئی بی ایل ایف گلوبل نے مل کر یہ مفید دستاویز ترتیب دی ہے جو بنیادی طور پر آسیان ممالک میں یاد دنیا میں کہیں بھی اپنا کاروبار شروع کرنے والے نوجوان انٹرپرائیوز کے لئے تیار کی گئی ہے۔ یہ انٹرپرائیوز کی ٹول کٹ ہے جو انٹرپرائیوز نے بنائی ہے۔

ہم صرف یہی امید رکھتے ہیں کہ نیا کاروبار شروع کرنے والے نوجوان اگر اپنے نئے خیالات اور فطری مہارتوں کے ساتھ واضح اقدار، مضبوط ضابطہ اخلاق اور معاشرے کو فائدہ پہنچانے کے بنیادی مقصد کو بھی شامل کر لیں تو اس ٹول کٹ کا مقصد پورا ہو جائے گا۔

Valerie Chell

ویلری کلف، ڈپٹی ریجنل ڈائریکٹر، ایشیائی پیسیفک
بنکاک ریجنل ہیڈ، یو این ڈی پی

کاروبار میں دیانتداری پر یہ عملی رہنمائی یا ٹول کٹ (Business Integrity Toolkit) بڑی حد تک ایک مشترکہ کاوش ہے۔ اس کا بنیادی تصور آسیان ممالک میں یو این ڈی پی کی سوشل انٹرپرائیوز (Social Entrepreneurs) کی کمیونٹی یوتھ کو: لیب، جو "اجتماعی عمل" کی ایک مثال ہے، کے لئے منعقد کئے گئے ایک تربیتی پروگرام کے تحت سامنے آیا، جو دراصل کرپشن کے خلاف اس جدوجہد کا تصور ہے جس کے بارے میں مزید مطالعہ آپ اس ٹول کٹ میں کر سکیں گے۔

حالیہ سالوں کے دوران کاروبار میں دیانتداری کے مسئلے نے سرکاری اور نجی ایجنڈا میں اہمیت اختیار کر لی ہے۔ حکومتی اور کاروباری شعبوں میں سکینڈلز کی بھرمار کے عالم میں کچھ عجب نہیں کہ عوام اس پر مزاحمت دکھا رہے ہیں۔

کرپشن اور دھوکہ دہی کے باعث وہ عوامی فنڈز جن سے عوام کو مدد ملنی چاہئے، عوام سے دور چلے جاتے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ پائیدار ترقی کے عالمی مقاصد جو دراصل حکومتوں اور معاشرے کے لئے وسیع معنوں میں تسلیم شدہ اہداف ہیں جنہیں 2030 تک پایہ تکمیل کو پہنچانا مقصود ہے، ان کا حصول اس کے ہدف نمبر 16.5 کی تکمیل کے بغیر ناممکن دکھائی دیتا ہے یعنی "ہر طرح کی کرپشن اور رشوت میں خاطر خواہ حد تک کمی"۔

ان مقاصد کے تحت ایک اور اہم ترجیح ہے نوجوانوں کے لئے روزگار، اور بالخصوص نوجوانوں کے لئے باوقار روزگار، جس کی بدولت نوجوان مردوں اور خواتین کو باوقار اور ثمر آور کام ملے، ہر شخص کو اس سے فائدہ پہنچے اور ہمارا مستقبل زیادہ خوشحال ہو۔ اس مقصد کے حصول کے لئے یہ امر ناگزیر ہے کہ کاروبار کی دنیا میں پہلی بار قدم رکھنے والے نوجوان انٹرپرائیوز اپنے قدم صحیح جگہ پر جمائیں۔

پیش لفظ: جنوب مشرقی ایشیا کے نوجوان کاروبار میں دیانتداری کے فروغ کے لئے سرگرم عمل *

میں اضافہ کے علاوہ نیک نامی کو ٹھیس پہنچنے، قانونی اور عملی سرگرمیوں میں پیش آنے والے خطرات انٹریپرائز کی حوصلہ شکنی کا باعث بنتے ہیں اور سرمایہ کاروں کو دور کر دیتے ہیں۔ ورلڈ اکنامک فورم کے سروے کے مطابق آسیان رجن میں 79 فیصد کاروباری لیڈر مانتے ہیں کہ کرپشن ان کی کاروباری سرگرمیوں ایک بڑا چیلنج ہے۔

ہم آپ کو یعنی آسیان ممالک کے نوجوانوں کو دعوت دیتے ہیں کہ اپنی کاروباری مہارتوں اور تازہ خیالات سے اس صورتحال کو بدلنے میں مدد دیں۔ اس ٹول کٹ کو استعمال کرتے ہوئے اس مارکیٹ میں اپنے کاروبار کی ساکھ کو بہتر بنائیں۔ اپنے ملازمین کو، دوسرے کاروباری افراد اور اداروں کو، اور سپلائی چین میں شامل سب لوگوں کو اس کے بارے میں بتائیں۔ رشوت مانگنے والے سرکاری اہلکاروں کو "نہ" کریں، بلکہ سچی بات تو یہ ہے کہ ان سے دور رہیں۔

دوسروں کے لئے مثال بنیں، اپنے اس علم اور تجربے کو پھیلائیں کہ کاروبار دیانتداری سے بھی کیا جاسکتا ہے۔

ڈیانا ٹوریز، پرائیکٹ مینجر

ٹرانسپیرینسی انڈیا کاؤنٹیلٹی، بنگالہ دیش، یو این ڈی پی

ایشیا پیفک رجن اپنی پائیدار معاشی افزائش، سرمایہ کاری اور تجارت کی بدولت عالمی معیشت میں سب سے زیادہ فعال نظر آتا ہے۔ یہ اربوں افراد کے لئے بہتر زندگی اور نوجوانوں کے لئے ملازمتوں اور مواقع کی نوید ہے۔

تاہم ورلڈ اکنامک فورم کے ایک حالیہ سروے سے سامنے آیا کہ اکیسویں صدی کے اوائل میں جوانی کی دہلیز پر قدم رکھنے والے افراد (74 فیصد) کے نزدیک آج بھی ناقص طرز حکمرانی یا گورننس اور کرپشن وہ بڑی رکاوٹیں ہیں جو ان کے ممالک کو آگے بڑھنے سے روک رہی ہیں اور ان کی پوری نسل کو سماجی، سیاسی اور معاشی مواقع سے محروم کر رہی ہیں (73 فیصد)۔

رشوت اور خرچ پانی دینے کا رجحان ایشیا پیفک کے زیادہ تر ممالک میں بہت عام ہے۔ ٹرانسپیرینسی انٹرنیشنل کے ایک سروے کے دوران ہر چار میں سے ایک شخص نے تسلیم کیا کہ وہ گزشتہ 12 ماہ کے دوران اہم عوامی خدمات تک رسائی حاصل کرنے کے لئے رشوت دے چکے ہیں۔ بعض ممالک، مثلاً بھارت، پاکستان، تھائی لینڈ اور ویت نام میں رشوت کی یہ شرح ہوشربا حد تک بلند دکھائی دیتی ہے جس کا تناسب 40 فیصد سے بھی زیادہ ہے۔

کرپشن معاشرے میں انٹریپرائز (Entrepreneurship) اور جدت کی راہیں بھی روکتی ہے۔ کاروباری لاگت

* یہ تعارفی تحریر "The Future is Asian, but Corruption Keeps it Mired in the Past" کے عنوان سے 15 جولائی 2019 کو یو این ڈی پی کے نیوز لیٹر "یو این ڈی پی ان ایشیا اینڈ دی پیفک" میں شائع ہونے والے اصل بلاگ پوسٹ سے ماخوذ ہے۔

اس ٹول کٹ کو استعمال کرنے کا طریقہ

ہم اس بات کو پوری طرح سمجھتے ہیں کہ آپ اپنی کمپنیاں چلانے میں بہت مصروف ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو بھی نئی معلومات ملیں وہ تیزی سے اور آسانی سے مل جائیں۔ "کاروبار میں دیانتداری: اپنا کاروبار کرنے والے نوجوانوں کے لئے عملی رہنمائی" (کتابچہ یا ٹول کٹ) کو بالکل سادہ اور واضح انداز میں ترتیب دینے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ اس ٹول کٹ کو چار سیکشنوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

سیکشن 1	ٹول کٹ: ایک تعارف
سیکشن 2	کاروبار میں دیانتداری سے کیا مراد ہے؟
سیکشن 3	یونٹی چلتا رہے میرا کاروبار
سیکشن 4	مل کے بڑھائیں کاروبار میں دیانتداری

اس ٹول کٹ میں اپنے کام کی چیزیں تلاش کرنا بالکل آسان ہے۔ اس کے چاروں سیکشنوں کو مختلف رنگ دیئے گئے ہیں اور ان کے لنک (Link) ہر صفحے پر دیئے گئے ہیں۔ جس سیکشن میں آپ ہوں گے وہ نمایاں ہو جائے گا۔ اس میں بہت سی جگہوں پر ہائپر لنک (Hyperlink) بھی دیئے گئے ہیں جو آپ کو ٹول کٹ کے دیگر متعلقہ سیکشنز سے جوڑتے ہیں۔

زیادہ تر صفحات پر آپ کو نیچے دیا گیا ٹول باکس (Toolbox) کا نشان دیکھنے کو ملے گا جس پر کلک کرنے سے آپ اس ٹول کٹ کے آخر میں دیئے گئے ٹول باکس میں پہنچ جاتے ہیں جہاں آپ کو مختلف کیس سٹڈیز، کارآمد نمونہ جات یا ٹمپلیٹ (Templates) اور معلومات کے دیگر اہم ذرائع یا ریورسز بھی ملیں گے۔ تجربے کے طور پر ابھی نیچے دیئے گئے ٹول باکس پر کلک کریں اور دیکھیں کہ یہ کس طرح کام کرتا ہے۔







02

سیکشن کاروبار میں دیانتداری سے کیا مراد ہے

کاروبار میں دیانتداری سے کیا مراد ہے؟

"کاروبار میں دیانتداری" کی کئی مختلف تعریفیں موجود ہیں۔ ہم نے یوتھ کو: لیب کے نوجوان انٹرپرائیورز کے ساتھ مل کر اس پراجیکٹ پر کام شروع کیا تو ہم نے ایک سروے کیا اور خود سے یہ سوال پوچھا، "کاروبار میں دیانتداری کے معانی کیا ہیں؟"

اس پر ہمیں جو جوابات موصول ہوئے ان کا ایک نمونہ درج ذیل ہے:

"دیانتداری کو منافع سے پہلے رکھنا"

"شفاف طریقے سے چلتے ہوئے اپنے کاروبار کو مثبت انداز میں بڑھانا"

"معاشرے پر کم سے کم منفی اثرات ڈالنا"

"اپنا کاروبار کرنا اور ساتھ ساتھ لوگوں اور کرہ ارض کا خیال رکھنا"

"ہم اپنے صارفین سے جو وعدہ کرتے ہیں اسے پورا کرنے میں ذمہ داری سے کام لینا"

کاروبار میں دیانتداری ہمارے لئے کیوں اہم ہے؟ اس لئے کہ ایک فرد کی حیثیت سے ہر شخص کی اپنی ایک اقدار ہوتی ہیں اور کچھ باتیں ہوتی ہیں جن پر وہ یقین رکھتا ہے یعنی ہم اپنے معاشرے کی مدد کرنا چاہتے ہیں اور ہم یہ بھی نہیں چاہتے کہ ہمارے کام سے دوسرے لوگوں کو جانے یا انجانے میں کوئی نقصان پہنچے۔

درحقیقت ہماری خواہش ہوتی ہے کہ ہم ایک بہتر دنیا کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں، باوقار ملازمتوں کی دنیا — ایک ایسی دنیا جس میں نوجوان مرد اور خواتین چاہے وہ کہیں بھی ہوں، ایک معقول آمدنی کمائیں اور ساتھ ساتھ تحفظ، وقار

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4

اور برابری پر مبنی حالات میں کام کر سکیں۔ یہ ہماری کمیونٹی، ہمارے ملک اور ہمارے عالمی معاشرے کے لئے ضروری ہے۔ نوجوانوں کے لئے باوقار ملازمتیں پائیدار ترقی کے عالمی مقاصد کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بھی ضروری ہیں۔

کاروباری ماحول کی بناء پر بھی ہمارے سامنے ایسی ٹھوس وجوہات موجود ہوتی ہیں جن کے پیش نظر ہماری کمپنیوں کو دیانتداری سے کام کرنا چاہئے۔ کاروبار میں اپنائے جانے والے غیر ذمہ دارانہ طریقوں کا نتیجہ قانونی کارروائیوں پر اٹھنے والے اخراجات، کاروباری مواقع سے محرومی اور نیک نامی کی جگہ بدنامی کی صورت میں برآمد ہو سکتا ہے۔ منصفانہ یا عمدہ کاروبار ہی اچھا کاروبار ہے۔

قصہ مختصر، ہم سماج کی خاطر کاروبار کرنے والے سوشل انٹرپرائیور ہیں — یہی وہ سبب ہے جسے سامنے رکھتے ہوئے ہم کمپنیاں بناتے ہیں۔ ہم اپنے کاروبار کو ذمہ دارانہ انداز میں چلانا چاہتے ہیں جس سے معاشرے کو فائدہ پہنچے۔ کاروبار میں دیانتداری اگر ہمارا بنیادی اصول نہیں ہوگی، یہ اگر ہماری ٹیم، ہمارے کاروباری پارٹنرز اور ہمارے سپلائی چین میں شامل تمام لوگوں کی رگ رگ میں بسی ہوئی نہیں ہوگی تو ہم اپنے کاروبار کو بڑھانے اور اپنے کارپوریٹ مقاصد کو حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔

اس ٹول کٹ کے تقاضوں کے پیش نظر، "کاروبار میں دیانتداری" کے تحت ان موضوعات پر توجہ مرکوز کی گئی ہے جنہیں عام طور پر "اسد ابد عنوانی" یا "انٹی کرپشن" کا نام دیا جاتا ہے اور انسانی حقوق کے ایجنڈا میں شامل منتخب شعبوں مثلاً ہر اسماں کرنے کی کارروائیاں، امتیاز، جدید غلامی اور بچوں سے مشقت کو موضوع بحث بنایا گیا ہے۔

کارپوریٹ گورننس کے اصول

کمپنیاں بنانے والے افراد کی اپنی کچھ اقدار اور اصول ہوتے ہیں جنہیں وہ اپنے کام میں بھی اپنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن لوگ جب بڑے گروپوں کی شکل میں یکجا ہوتے ہیں تو عین ممکن ہوتا ہے کہ وہ ایسے مقاصد پر کام کرنے لگیں جو جانے یا انجانے میں کمپنی کے بنیادی اصولوں کو ٹھیس پہنچا سکتے ہیں اور کمپنی اور معاشرے دونوں کے لئے نقصان کا باعث بن سکتے ہیں۔

کاروبار کا طرز حکمرانی یا کارپوریٹ گورننس اصولوں کو عمل کی شکل دینے کا نام ہے۔ یہ کمپنیوں کو قانون کی پاسداری میں بھی مدد دیتی ہے۔ اور یہ کمپنیوں کو مجبور کر دیتی ہے کہ جو کہو، وہی کرو۔ دوسرے لفظوں میں وہی کریں جو آپ کہتے ہیں کہ ہم کر رہے ہیں۔ اقتصادی تعاون و ترقی کی تنظیم، او ای سی ڈی کے مطابق کارپوریٹ گورننس "کمپنی کی انتظامیہ، اس کے بورڈ، اس کے حصص داران اور دیگر متعلقہ فریقوں کے درمیان تعلقات کے ایک مجموعے کا نام ہے"۔ یہ ایک ایسا ڈھانچہ مہیا کر دیتی ہے جس کے تحت کمپنی کے مقاصد اور ان مقاصد کے حصول کے طریقوں کا تعین کیا جاتا ہے اور یہ طے کیا جاتا ہے کہ کارکردگی کی نگرانی کس طرح ہوگی۔"

بڑی کمپنیاں خاص طور پر جن کے حصص سٹاک ایکسچینج میں فروخت کے لئے پیش کئے جاتے ہیں، اپنی گورننس کے نظام وضع کرنے پر اچھا خاصا وقت اور وسائل لگاتی ہیں، جو اکثر داخلی کنٹرول سسٹم کی شکل میں دیکھنے میں آتا ہے جس کی بدولت بنیادی اصولوں پر عملدرآمد، ان کا نفاذ اور ان کی نگرانی ہوتی ہے۔

کارپوریٹ گورننس کا تصور بڑی کمپنیوں نے بڑی کمپنیوں کے لئے ہی متعارف کرایا۔ چھوٹے اور درمیانے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کے لئے کارپوریٹ گورننس کے مکمل نظام کو عملی جامہ پہنانا تقریباً ممکن ہی بات ہے۔ اس کے لئے بہت زیادہ وقت و وسائل درکار ہوتے ہیں۔ بہر حال، اہم بات یہ ہے کہ اس کے عناصر کو اپنایا جائے، مثلاً بورڈ (اگر کمپنی کا کوئی بورڈ ہو) کا کردار واضح طور پر طے شدہ ہو، بورڈ اور عملہ کی ذمہ داریاں الگ الگ ہوں، کمپنی کے پاس اپنی ایک حکمت عملی اور کاروبار کے ممکنہ خطرات کا تفصیلی خاکہ موجود ہو، اور کاروبار کی کارکردگی اور خطرات سے نمٹنے کے لئے نگرانی کا نظام تشکیل دیا جائے۔

اپنا کاروبار اس نچ پر چلانے سے آپ صحیح راہ پر چل پڑیں گے۔ اس سے آپ کو اپنی کمپنی کی طویل مدتی پائیداری اور آنے والے سالوں میں اس کی لمبی عمر یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔

ٹول باکس میں آپ کو مزید مطالعہ کے لئے مواد ملے گا کہ کارپوریٹ گورننس کے بنیادی اصول کیا ہیں اور انہیں ایس ایم ایز کے لئے ایک مفید ذریعہ کے طور پر کس طرح اپنایا جاسکتا ہے۔

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4



کاروبار میں دیانتداری کے محرکین

کاروبار میں دیانتداری پر گفتگو کے دوران اکثر یہ سوال پوچھا جاتا ہے، "کرپشن کے اسباب کیا ہیں؟"۔ یہ ایک بڑا سوال ہے اور اس کے کئی جواب ہیں۔

تاہم یہ ٹول کٹ اس نقطہ نظر سے تیار کی گئی ہے کہ یہ کاروباری افراد کے لئے عملی رہنمائی کا کام دے، اس لئے ہم سکے کے دوسرے رخ کے بارے میں بات کریں گے۔ اگر ہم اس بات کو زیادہ اہمیت نہیں دیتے کہ کاروباری ماحول میں کرپشن موجود ہے تو ایک ایس ایم ای کے مالک اور منتظم کی حیثیت سے ہم اس خطرے سے نمٹنے کے لئے کیا کر سکتے ہیں اور اس ماحول کو بدلنے میں اپنا کردار کس طرح ادا کر سکتے ہیں؟

- کاروبار میں دیانتداری کس طرح آگے بڑھتی ہے یا اس کے محرکین کیا ہیں؟
- ہم انہیں استعمال میں لاتے ہوئے اپنا اور اپنے ملازمین کا تحفظ کس طرح کر سکتے ہیں؟
- ہم اپنی مارکیٹوں میں زیادہ منصفانہ اور شفاف ماحول پیدا کرنے میں اپنا کردار کس طرح ادا کر سکتے ہیں؟

اس حوالے سے ہم کاروبار میں دیانتداری کے چار محرکین کی نشاندہی کر سکتے ہیں:

- محرک نمبر 1: ہمارا ذاتی دائرہ اخلاقیات
- محرک نمبر 2: آپ کے مینجمنٹ سسٹمز کا معیار
- محرک نمبر 3: ملکی قانون
- محرک نمبر 4: بین الاقوامی سطح پر بہترین مروجہ طریقے

ان تمام محرکین کے بارے میں مزید تفصیلات کے لئے ٹول باکس پر کلک کریں۔

اصل بات یہ ہے کہ تمام کمپنیاں جہاں ایک حد تک اپنے ملک کے کاروباری کلچر اور قانونی سیاق و سباق میں رہتے ہوئے کام کرتی ہیں وہیں کاروبار میں دیانتداری کے حوالے سے چھوٹی کمپنی کے رویے کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ آپ اور آپ کی ٹیم ذاتی طور پر کن باتوں پر یقین رکھتے ہیں۔

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4



بین الاقوامی قواعد

اگر آپ کسی ملٹی نیشنل کمپنی کے سپلائر، ڈسٹری بیوٹر یا دیگر پارٹنر ہیں تو آپ کو معلوم ہو گا کہ وہ اپنے قواعد و ضوابط کی پابندی میں سختی کرتے ہیں۔

صحت اور تحفظ کی بات ہو یا ماحول کے تحفظ کی یا پھر کرپشن کے خدشات کی، یہ کمپنیاں اصرار کرتی ہیں کہ کمرشل معاہدوں میں وہ تمام شقیں شامل کی جائیں جن کے تحت کاروبار کے اعلیٰ ترین معیارات پر عمل کرنا لازم ہو۔ بعض کمپنیاں یہ اصرار بھی کر سکتی ہیں کہ آپ اس سلسلے میں کوئی تربیت کرائیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے وہ آپ کو یہ ٹول کٹ فراہم کر دیں!

اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ یورپ اور امریکہ میں خاص طور پر کرپشن کے حوالے سے بہت سخت قوانین نافذ ہیں۔ خاص طور پر امریکہ کی بات کریں تو گزشتہ چند سالوں کے دوران وہاں رشوت کے بہت کم معاملات سامنے آئے ہیں۔ سچی بات تو یہ ہے کہ یہ قوانین کسی سرحد کے پابند نہیں اور ہر جگہ لاگو ہوتے ہیں۔ یعنی اگر وہ یا ان کے کوئی نمائندے،

جیسے آپ، کسی دوسرے ملک میں رشوت دیتے ہوئے پکڑے جائیں تو اصل کمپنی کے سینئر عہدیداروں کے خلاف ان کے اپنے ملک میں قانونی کارروائی ہو سکتی ہے۔

درحقیقت کمپنی (اور اس کے افسران) کسی بھی ایسی کمپنی کے طرز عمل کے ذمہ دار ہوتے ہیں جو کسی دوسرے ملک میں ان کی نمائندگی کر رہی ہو۔ اس میں ڈسٹری بیوٹر، ایجنٹ، سپلائر، جوائنٹ وینچر پارٹنر اور کوئی بھی دوسری قسم کے کمرشل نمائندے، سبھی شامل ہو سکتے ہیں۔

امریکہ میں کرپشن کے زیادہ زیادہ تر کامیاب مقدمات میں دیکھا گیا ہے کہ رشوت میں کمپنی کے ملازمین نہیں بلکہ کوئی "تیسرا فریق" ملوث تھا۔ لہذا، اگر آپ کسی بین الاقوامی کمپنی کے پارٹنر بننا چاہتے ہیں، خاص طور پر کوئی ایسی کمپنی جس کا تعلق امریکہ یا یورپ سے ہو، تو آپ کو نہ صرف اپنے ملک کے بلکہ اپنے بین الاقوامی پارٹنر کے ملک کے قوانین بھی معلوم ہونے چاہئیں۔ ٹول باکس میں آپ کے لئے ان بین الاقوامی قواعد کے بارے میں مزید تفصیلات دی گئی ہیں۔

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4



ملکی قوانین

زیادہ تر ممالک میں انٹی کرپشن کے قوانین موجود ہیں۔ ان میں سے اکثر مختلف بین الاقوامی ضابطوں مثلاً گرپشن کے خلاف اقوام متحدہ کنونشن پر مبنی ہیں۔

تاہم کئی ملکوں، جن میں آسیان کے کئی ممالک بھی شامل ہیں، میں قوانین کا موافق نفاذ نہیں کیا جاتا۔ بعض ممالک ایسے بھی ہیں جہاں ان کا نفاذ من مانے انداز میں کیا جاتا ہے۔ اس بناء پر کمپنیاں انہیں سنجیدگی سے نہیں لیتیں، انہیں نظر انداز کرتی ہیں یا جان بوجھ کر ان سے گریز کرتی ہیں۔

کئی ممالک میں ایسی سماجی اقدار بھی دیکھنے کو ملتی ہیں جو کسی ایسے طرز عمل کو برداشت کر لیتی ہیں جو قانون کے تحت قابل برداشت نہیں ہوتا۔ اس طرح کے حالات میں چھوٹی کمپنی کا چلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ دل سے تو آپ چاہیں کہ قانون کی پابندی کریں لیکن عملی میدان میں ہو سکتا ہے آپ ایسا نہ کر پائیں کیونکہ کوئی دوسرا ان کی پاسداری نہیں کر رہا! بعض اوقات آپ کو یہ بھی لگتا ہے کہ اگر آپ نے قانون پر صحیح معنوں میں عمل کیا تو آپ شاید کبھی بھی کوئی کاروبار نہ پائیں! بہر حال اخلاقیات کے معاملے میں کوئی مشکل پیش آ جائے تو اس کے جواب میں تمام معلومات حاصل کرنے کے بعد فیصلہ کرنے کے لئے آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ آپ کے اپنے ملک میں کون کون سے قوانین موجود ہیں اور ان

کا نفاذ کس طرح ہوتا ہے۔ ٹول باکس میں آپ کو آسیان کے تمام چھ ممالک، جو اس پراجیکٹ کا حصہ ہیں، میں رائج انٹی کرپشن کے قوانین مل جائیں گے۔ اس کے علاوہ یہ بھی بتا دیا گیا ہے کہ ان تمام ملکوں کی حکومتوں سے مزید معلومات کس طرح حاصل کی جاسکتی ہیں۔

بعض اوقات ہمیں غیر جانبدارانہ مشورے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر آپ کے کوئی قانونی مشیر ہیں تو سب سے پہلے آپ ان سے مشورہ لیں گے۔ لیکن بہت سی معلومات ایسی بھی ہیں جو آپ کو بلا معاوضہ مل جاتی ہیں۔ مزید معلومات کہاں سے حاصل کریں، اس حصے میں آپ کو اپنے ملک میں کام کرنے والی این جی اوز کی فہرست مل جائے گی جن سے آپ مدد حاصل کر سکتے ہیں۔

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4



خطرات اور مواقع

ہر کاروبار میں آپ نے خطرات اور مواقع کے درمیان توازن برقرار رکھنا ہوتا ہے۔ اخلاقی منحصے کی بات آجائے تو بھی اسی اصول کو اپنایا جاتا ہے۔

خطرات کیا ہیں؟

اگر آپ کہیں کرپشن کرتے ہیں یا کوئی غیر ذمہ دارانہ طریقہ اپناتے ہیں، تو خطرہ ہوتا ہے کہ آپ پکڑے جائیں گے۔ ہو سکتا ہے آپ کے مقابل کمپنی والے اس کی اطلاع کر دیں۔ یا آپ کے اپنے ملازمین میں سے کوئی اس پر بول پڑے۔ وجہ کچھ بھی ہو، قانونی مقدمے پر پیسے خرچ ہوتے ہیں اور اس پر وقت بھی لگتا ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کمپنی سے باہر آپ کی نیک نامی میں مل جائے اور کمپنی کے اندر لوگوں کا مورال گر جائے۔

اگر آپ کسی عالمی ملٹی نیشنل کمپنی کے پارٹنر ہیں اور انہیں شبہ ہو جاتا ہے کہ آپ کی کمپنی غیر ذمہ دارانہ طریقے سے کام کر رہی ہے تو ہو سکتا ہے وہ آپ کے ساتھ کاروبار بند کر دیں۔

کرپشن سے انکار نہ کرنے کی صورت میں سب سے بڑا خطرہ شاید یہ ہو گا کہ آپ ہمیشہ کے لئے ان غیر قانونی تعلقات میں الجھ کر رہ جائیں گے۔ یہ بھی مہنگا کام ہے (کچھ پتہ نہیں ہوتا کہ رشوت کے تقاضے کب کہاں پہنچ جائیں)۔ یہ خطرناک کام ہے (جب کبھی آپ یہ فیصلہ کریں گے کہ اب رشوت نہیں دینی، تو کیا ہو گا؟)۔ اس سے آپ کے باقی ملازمین کے لئے کوئی اچھی مثال قائم نہیں ہوتی۔ اور اس سے مارکیٹ میں آپ کی اور آپ کی کمپنی کی نیک نامی کو نقصان پہنچتا ہے۔

مواقع کیا ہیں؟

کاروبار "صحیح" طریقے سے کرنے سے ان خطرات کی روک تھام ہو جاتی ہے۔ جب آپ دیانتداری کو پہلا اصول بنا کر چلتے ہیں تو اس کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ بعض جگہوں پر آپ کو کاروبار کرنے سے انکار بھی کرنا پڑے گا یا ہو سکتا ہے کرپٹ افسروں یا حالات سے بچنے کے لئے آپ کو اپنا بزنس ماڈل ہی تبدیل کرنا پڑے۔ البتہ جو دوسرے لوگ اسی اخلاقیات کے تحت چل رہے ہوں گے ان کے ساتھ آپ عمدہ طریقے سے کام کریں گے۔ آپ بڑی آسانی سے بین الاقوامی کمپنیوں اور فرموں کے پارٹنر بھی بن سکیں گے۔ آپ رات کو چین کی نیند سو سکیں گے۔

خطرات اور مواقع کے درمیان توازن

قصہ مختصر، خطرات اور مواقع میں توازن پیدا کرنے کا کام صرف آپ کر سکتے ہیں۔ چھوٹے پیمانے پر رشوت کی کئی مثالیں ہمیں دیکھنے کو ملتی ہیں مثلاً [خرچہ بانی](#) (Facilitation Payments) جو اکثر جگہوں پر عام سی بات ہے اور اسے برداشت کر لیا جاتا ہے۔ فیصلہ کرنا آپ کا کام ہے کہ پیسے دے کر جو کام ہو رہا ہے وہ اس قابل ہے کہ اس کے لئے یہ خطرہ مول لیا جائے۔ یہ ٹول کٹ آپ کو وہ طریقے بتاتی ہے جنہیں اپنا کر آپ ان خطرات سے نمٹ سکتے ہیں۔ اگرچہ ملک کا قانون توڑنے پر کوئی معافی نہیں ہے لیکن فیصلہ بہر حال آپ کو ہی کرنا ہے، صرف آپ کو۔ باس آپ ہیں۔ کمپنی آپ کی ہے، زندگی آپ کی ہے اور ضمیر بھی آپ کا!

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4



سیکشن یو نہی چلتا رہے میرا کاروبار...

یونہی چلتا رہے میرا کاروبار

کمپنیاں خطرات سے نمٹنے اور نہ صرف ملک کے قوانین بلکہ اپنی کمپنی کی اقدار کی پاسداری بھی یقینی بنانے کے لئے بہت پیسہ اور محنت خرچ کرتی ہیں۔ اسے "داخلی کنٹرول سسٹم" کا نام دیا جاتا ہے اور اس کا مقصد کاروبار چلانے کے تمام بنیادی عناصر کو یکجا کر کے ایک باہم مربوط نظام کی شکل دینا ہے۔ اس میں مختلف امور مثلاً فنانس، آڈٹ اور قوانین کی پاسداری کے ساتھ ساتھ انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) کو بھی مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ داخلی کنٹرول کے ڈھانچے کی ایک کارآمد مثال "کمپنی آف سپانسرنگ آرگنائزیشنز آف دی ٹریڈوے کمیشن" یا کوسو (COSO) کی طرف سے سامنے آئی ہے۔ اس میں داخلی کنٹرول کے لئے ایک باہم مربوط فریم ورک دیا گیا ہے جس کے بارے میں مزید معلومات آپ کو ٹول باکس میں مل سکتی ہیں۔

کوسو فریم ورک کے بنیادی عناصر درج ذیل ہیں:

- ماحول پر کنٹرول — داخلی کنٹرول کا نظام چلانے کے لئے معیارات، طریقہ ہائے کار اور ڈھانچوں کی تشکیل
- خطرات کا تجزیہ — ان خطرات کا تجزیہ جو آپ کی کمپنی کو اپنے مقاصد کے حصول سے روک سکتے ہیں
- کنٹرول کی سرگرمیاں — اس امر کو یقینی بنانے کے لئے پالیسیاں اور قواعد و ضوابط کہ مینجمنٹ کے فیصلوں پر عمل

ہو

- معلومات — وہ معلومات یا انفارمیشن جن کے ذریعے آپ کی کمپنی روزمرہ کے داخلی کنٹرول پر کام کرتی ہے
- نگرانی — یہ دیکھنا کہ آیا آپ کا داخلی کنٹرول سسٹم ٹھیک طریقے سے کام کر رہا ہے

ہم یہ بات بخوبی سمجھتے ہیں کہ آپ کی طرح کی چھوٹی کمپنیوں کے پاس اتنے وسائل نہیں ہوتے کہ اس طرح کا پیچیدہ نظام وضع کر سکیں۔ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں! ایسے کئی طریقے موجود ہیں جنہیں اپنا کر آپ بڑی کمپنیوں کے طریقہ ہائے کار کو اپنے ہاں استعمال میں لاسکتے ہیں جس کے لئے آپ کو زیادہ محنت نہیں کرنا پڑتی اور آپ انتظامی امور کے جھنجٹ سے بھی دور رہتے ہیں۔ اس سیکشن میں ہم چند ایسے بنیادی اقدامات تجویز کر رہے ہیں جنہیں اپنا کر آپ اپنی کمپنی کو خطرات سے محفوظ بنا سکتے ہیں۔

ہمارا یہ لائحہ عمل تین بنیادی تصورات پر مبنی ہے: بچاؤ کریں — پتہ لگائیں — جوابی اقدام کریں، جن کے بارے میں آپ اگلے صفحات میں پڑھیں گے۔

بچاؤ کریس

کہتے ہیں "احتیاط علاج سے بہتر ہے"۔ اس سیکشن میں ہم چند سادہ طریقے بیان کریں گے جنہیں اپنا کر آپ خطرات سے نمٹ سکتے ہیں اور کاروبار میں دیانتداری کی وجہ سے کمپنی کو کسی نقصان سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ اس سے لاگت، اخراجات، یہ پریشانی اور اضطراب، اگر ختم نہیں تو کم ضرور ہو جائے گا کہ کچھ غلط ہو گیا تو کیا ہوگا۔

"دیانتداری سے پیدا ہونے والے نقص" سے بچاؤ کی موثر حکمت عملی میں کارپوریٹ کلچر کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ کارپوریٹ کلچر میں ایک بات بالکل واضح ہوتی ہے کہ کمپنی کے مقاصد اور اقدار کیا ہیں۔ یہ عام طور پر کمپنی کے مالک اور/یا ڈائریکٹرز کی اقدار عکاسی کرتی ہیں (لیکن ضروری نہیں ہوتا کہ ہمیشہ ایسا ہو)۔ کمپنی چھوٹی ہو یا بڑی، ان اقدار کا اظہار ضروری ہوتا ہے۔ ادارے کے مالک یا لیڈر کی حیثیت سے آپ کو "اوپر سے ہی ایک ماحول" بنانا پڑتا ہے یعنی آپ کی قیادت کمپنی کے ہر دوسرے شخص کے لئے مثال کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کی روشنی میں لوگوں کو ان اقدار کے بارے میں بتانے اور انہیں عملی جامہ پہنانے کے لئے کئی طرح کے طریقہ ہائے کار اور کنٹرولز سامنے آتے ہیں۔ ضابطہ اخلاق ان میں سرفہرست ہے جو بلاشبہ وہ اخلاقی رہنما اصول ہیں جن کے تحت آپ کی کمپنی زندہ رہتی ہے۔

ضابطہ اخلاق کے ساتھ ساتھ آپ کو واضح طور پر اندازہ ہونا چاہئے کہ آپ کو کون کون سے خطرات پیش آسکتے ہیں۔ اپنی مارکیٹ، اپنی مصنوعات، اپنی مقابل کمپنیوں اور اپنے سپلائی چین میں موجود خطرناک پیلوؤں (Red Flags) اور مبہم پیلوؤں (Grey Areas) کو سمجھیں۔ کمپنی بناتے وقت ایک شعوری حکمت عملی کے تحت اپنے صارف کو جانیں (KYC)، اپنے ان ملازمین کو جانیں جنہیں آپ بھرتی کر رہے ہیں، اور حتیٰ کہ اپنے شریکت دار کو جانیں۔ اپنی سوچ کو زیادہ مضبوط بنائیں اور ضروری تدابیر اپنائیں۔ (یہاں جن الفاظ اور جملوں کو نیلے رنگ میں دکھایا گیا ہے انہیں وضاحت کے ساتھ اگلے صفحات میں بیان کیا گیا ہے)۔

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4

اپنے شراکت دار کو جانیں

کیا آپ کسی دوسرے کے ساتھ مل کر پارٹنرشپ والی کمپنی بنانے کا سوچ رہے ہیں؟ شراکت دار کوئی گروپ بھی ہو سکتا ہے اور فرد بھی جو آپ کے کاروبار میں ایک خاص حصے کا مالک ہوتا ہے اور آپ کے ساتھ منافع اور قانونی ذمہ داریوں میں شریک ہوتا ہے۔

شراکت بہت عام ہے کیونکہ اس کے کئی فائدے ہیں لیکن اس میں بہت سے خطرات بھی پیش آسکتے ہیں کیونکہ آپ اور آپ کا شراکت دار ایک دوسرے کے فعل کی ذمہ داری میں شریک ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ کے ہوٹل کو اس بناء پر جرمانہ کیا جاسکتا ہے کہ آپ کا شراکت دار غیر ملکیوں سے نامعقول حد تک زیادہ دام وصول کرتا ہے۔ آپ کا شراکت دار اپنے دوستوں کو بورڈ کے بااثر عہدوں پر لگا دیتا ہے جس کی وجہ سے ہو سکتا ہے آپ فیصلہ سازی کے اختیارات سے محروم ہو کر رہ جائیں۔ ایسی لاتعداد مثالیں موجود ہیں جن میں ایک شراکت دار کمپنی کے مختلف اثاثے لے کر بھاگ گیا۔

کسی بھی کمپنی کی پہلی بنیادی اینٹ اعتماد ہے۔ آپ نے اور آپ کے شراکت دار نے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام

کرنا ہے اور مل کر کامیاب ہونا ہے تو دونوں میں دو چیزوں کا ہونا بہت ضروری ہے جن کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ وہ دو چیزیں ہیں اعتماد اور اقدار۔ ایک دوسرے پر اعتماد کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ ایک دوسرے کی اقدار کو جانتے ہوں۔ آپ دونوں کن باتوں پر یقین رکھتے ہیں؟ آپ کے اس مشترکہ کاروبار کے مقاصد کیا ہیں؟ کیا آپ دونوں محض مقاصد پر نہیں بلکہ ان کے حصول کے طریقوں پر بھی متفق ہیں؟ کیا دیانتداری اور پائیداری آپ دونوں کے نزدیک برابر اہم ہیں؟ کیا آپ دونوں کی سوچ ایک ہے؟

انگریزی میں ایک اصطلاح استعمال ہوتی ہے KYC، جس کا مطلب ہے نہ صرف "اپنے صارف کو جانیں" بلکہ "اپنے شراکت دار کو بھی جانیں"۔ آپ کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنے ملازمین کو بھی جانیں۔ یہ علم آپ کو اپنے کاروبار میں پیش آنے والے خطرات کو سمجھنے میں مدد دے گا۔



سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4

خطرات کی نشاندہی اور ان کا تجزیہ کریں

خطرات سے نمٹنا بھی کاروبار چلانے کا ایک جزو ہے۔ کاروبار ہر طرح کے ہوتے ہیں، کسی میں پیش آنے والے خطرات بڑے ہوتے ہیں اور کسی میں چھوٹے۔ آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ آپ جو بھی بڑے فیصلے کر رہے ہیں ان میں کون کون سے خطرات پیش آسکتے ہیں۔ خطرات کی پیش بینی کرنے اور انہیں دور کرنے سے آپ کے لئے اپنے کاروبار کو کامیابی کے ساتھ بڑھانے کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

کاروبار میں دیانتداری کے حوالے سے پیش آنے والے کئی خطرات کا تعلق طرز حکمرانی یا گورننس سے ہوتا ہے۔ کیا آپ نے اپنی کمپنی صحیح طریقے سے قائم کی ہے؟ کیا آپ قانون کی پاسداری کر رہے ہیں؟ کیا آپ کا منجمنٹ سسٹم ممکنہ خطرات کو اجاگر کرتا ہے؟ کیا آپ کے بورڈ ارکان اور ملازمین اپنی اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہیں اور ان پر پورا اترنے کی صلاحیت رکھتے ہیں؟

بہت سے بیرونی خطرات بھی ہوتے ہیں جن پر غور کرنا ضروری ہوتا ہے۔ آپ جیسے نوجوان انٹرپرائیوزز، ماحول یا پائیداری سے متعلق بعض خطرات کو بہت زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ کچھ نئے خطرات بھی سامنے آرہے ہیں جنہیں اب لوگ تیزی سے تسلیم کرنے لگے ہیں مثلاً امتیاز، جدید غلامی اور کام کی جگہ پر ہراساں کرنے کی کارروائیاں۔

خطرات کا تجزیہ ان عوامل کی نشاندہی کرنے اور ان کا اندازہ لگانے کا نام ہے جو آپ کے کاروبار کی کامیابی یا پائیداری کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اس سے کمپنی کو پیش آنے والے خطرات کا اندازہ لگانے اور ان کا تجزیہ کرنے، آپ کے اور آپ کے ساتھیوں کے ہر فیصلے کے اخراجات اور فوائد کا حساب لگانے اور انہیں بہتر بنانے کے اقدامات وضع کرنے میں مدد ملتی ہے۔



سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4

خطرناک پہلو (Red Flags)

انگریزی میں "سرخ جھنڈی" (Red Flag) کی اصطلاح خطرے کو ظاہر کرتی ہے۔ کاروبار میں "سرخ جھنڈی" سے مراد وہ خطرناک پہلو ہیں جو آپ کے کاروبار پر منفی اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔ خطرے کے ان ممکنہ پہلوؤں کی نشاندہی کر لینے سے آپ کو اس خطرے کو پہچاننے اور اس کی نشاندہی کرنے میں مدد ملتی ہے۔ جب آپ اس بات کو سمجھ لیتے ہیں کہ آپ کو کہاں کہاں خطرات پیش آ سکتے ہیں تو کوئی بھی نقصان ہونے سے پہلے آپ اپنی کمپنی کو محفوظ کر سکتے ہیں۔

اس حوالے سے کئی خطرناک پہلو ایسے ہیں جن پر آپ کو نظر رکھنی چاہئے۔ کچھ ایسے بھی ہوں گے جو آپ کے بس سے باہر ہوں گے، مثلاً سیاسی خطرات یا قدرتی آفات۔ لیکن اپنے کاروبار کے دیگر پہلو آپ کے اپنے ہاتھ میں ہوتے ہیں۔ اگر آپ ان خطرناک اشاروں سے پیشگی آگاہ ہوں اور ان کا اندازہ لگالیں تو آپ اپنے کاروبار کو اور اپنے آپ کو نقصان سے بچانے کی بھرپور کوشش کر سکتے ہیں۔

کاروبار میں دیانتداری کے نقطہ نظر سے دیکھیں تو خطرناک پہلو اکثر آپ کے ملازمین، اور آپ کے کاروباری پارٹنرز

مثلاً آپ کے سپلائرز، ڈسٹری بیوٹرز، ایجنٹوں اور صارفین کے حوالے سے سامنے آ سکتے ہیں۔ اور اگر آپ کے معاملات حکومت کے ساتھ بھی چل رہے ہیں تو آپ کو کئی خطرناک پہلوؤں پر نظر رکھنی چاہئے!

کوئی بھی خطرہ سامنے آنے پر اس کی پہچان کے لئے ٹول باکس میں [خطرات کی نشاندہی اور ان کا تجزیہ کریں](#)، کا سیکشن دیکھیں جس میں بتایا گیا ہے کہ کون کون سے پہلوؤں پر نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے اور [جوابی اقدام کریں](#)، سیکشن میں بتایا گیا ہے کہ جب کوئی نقصان ہو جائے تو اس پر آپ کیا کچھ کر سکتے ہیں۔

خطرناک پہلوؤں کو سمجھنا آپ کے لئے اس صورت میں زیادہ اہم ہوتا ہے جب آپ ملٹی نیشنل کمپنیوں کے ساتھ کاروبار کر رہے ہوں۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن پر وہ آپ جیسی کمپنیوں کے ساتھ اپنے تعلقات میں نظر رکھتے ہیں۔



سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4

مبہم پہلو (Grey Areas)

زندگی میں ہر چیز سیاہ و سفید کی طرح بالکل واضح نہیں ہوتی۔ یہی کچھ کاروبار میں بھی ہوتا ہے۔ بعض اوقات دھوکہ دہی، جھوٹ، چوری اور اخلاقیات کی دیگر خلاف ورزیوں یا جرائم کا کھوج لگانا آسان ہوتا ہے۔ لیکن اکثر آپ کا واسطہ مختلف اقسام کے مبہم پہلوؤں سے بھی پڑتا ہے۔ آپ فوری طور پر دیکھ کر یہ اندازہ نہیں لگا سکتے کہ جو طریقہ یا راستہ آپ نے اپنایا ہے، آیا وہ درست ہے یا غلط، قانونی ہے یا غیر قانونی۔

مبہم پہلو، غیر واضح قوانین، ان کے بے ترتیب نفاذ اور کاروبار کے ان دیسی طریقوں کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں جو بسا اوقات کسی تحریری قانون سے بھی زیادہ مضبوط ہوتے ہیں۔

مبہم پہلوؤں میں وہ باتیں بھی شامل ہیں جو بظاہر دیکھنے میں قانونی یا اخلاقی ضابطے کی بالکل معمولی خلاف ورزیاں لگتی ہیں: مثلاً تخائف، تواضع، آؤ بھگت، خرچہ پانی اور مفادات کا ٹکراؤ۔ آپ بڑی آسانی سے یہ کہہ کر خود کو تسلی دے سکتے ہیں

کہ خیر ہے، کوئی چھوٹا سا کنٹریکٹ حاصل کرنے کے لئے چھوٹی موٹی رشوت یا کوئی تحفہ وغیرہ دینا کوئی بڑی بات نہیں۔ لیکن اس سے اپنے کلائنٹ، یا اپنے ساتھیوں، یا کسی سرکاری اہلکار کو جو پیغام آپ دیتے ہیں وہ آپ کے بارے میں بالکل مختلف تاثر قائم کر سکتا ہے۔

قواعد اگر مبہم ہوں یا حالات اتنے غیر معمولی ہوں کہ آپ آسانی سے یہ طے نہ کر پائیں کہ اس کا کیا کیا جائے، تو ایسی صورت میں آپ کو اپنی ذاتی مہارتوں اور اخلاقی اصولوں کو استعمال میں لانا پڑتا ہے۔ اکثر کسی بڑے، کسی سرپرست (Mentor) یا کسی ایسے ساتھی سے بات کرنے، ان سے رہنمائی اور مشورہ لینے سے کافی مدد مل جاتی ہے۔



سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4

ضابطہ اخلاق (Code of Conduct)

کاروبار مالکان اکثر یہ فرض کر لیتے ہیں کہ ان کے ملازمین کو پتہ ہے کہ انہیں اخلاقیات اور ذمہ داری سے کام لیتے ہوئے کس طرح چلنا ہے۔ یہ ایک غلطی ہے۔ آپ خود سے یہ فرض نہیں کر سکتے کہ ہر شخص کی سوچ ایک ہے۔ سب کو ایک سوچ پر لانے کے لئے آپ کو ضابطہ اخلاق کی ضرورت پڑتی ہے۔

ایک کاروباری لیڈر کی حیثیت سے ضابطہ اخلاق اپنے ساتھیوں کو واضح انداز میں یہ بتانے میں مدد دیتا ہے کہ کمپنی کی اقدار یہ ہیں اور آپ سے یہ توقعات رکھی جاتی ہیں۔ ضابطہ اخلاق اور قواعد نامہ ایک چیز نہیں ہیں۔ ویسے آپ کا ایک قواعد نامہ بھی ہونا چاہئے جس میں قواعد و ضوابط وضع کر دیئے جائیں۔ ضابطہ اخلاق اصولوں پر ایک رہنمائی ہے۔ باقی سب چیزیں اسی میں سے نکلتی چاہئیں۔

ضابطہ اخلاق کی کئی اقسام ہوتی ہیں۔ ٹول باکس میں آپ کو کچھ معیاری نمونے ملیں گے لیکن وہ صرف پہلا قدم اٹھانے کی حد تک آپ کو مدد دیتے ہیں۔ درحقیقت ضابطہ اخلاق کے معاملے میں ضروری ہے کہ یہ آپ کی کمپنی کی بنیادی اقدار، رہنما اصولوں اور بحیثیت مجموعی کلچر کو سامنے رکھتے ہوئے منفرد انداز میں وضع کیا جائے۔ اچھا ضابطہ اخلاق وہ ہوتا ہے جو آپ کو اور آپ کی ٹیم کو یہ سمجھنے میں مدد دے کہ آپ کے کاروبار کے معاملات میں اخلاقی طرز عمل کس طرح اپنانا ہے اور حالات مشکل بھی ہوں تو درست فیصلے کس طرح کرنا ہیں۔

ضابطہ اخلاق بالکل واضح ہونا چاہئے، سمجھنے میں آسان ہو اور سب کی رسائی میں ہو۔ اس سے ملنے والے رہنما اصول بالکل واضح ہونے چاہئیں اور ایسے ہوں جنہیں آپ عملی دنیا میں آسانی کے ساتھ اپنا سکیں۔ یہ مقامی کاروباری کلچر کے مطابق ہونا چاہئے۔ ایک چیز ہر جگہ کام نہیں آتی۔ بعض کمپنیاں ایسے ضابطہ اخلاق بھی اپناتی ہیں جو کسی خاص ملک کے لئے تیار کئے جاتے ہیں لیکن اکثر کچھ بنیادی اصول ایسے ہوتے ہیں جو ہر جگہ ایک ہوتے ہیں۔

ضابطہ اخلاق محض کوئی دستاویز نہیں۔ یہ تو ایسے ہے جیسے طرز زندگی۔ کئی کمپنیاں اس بارے میں تربیتی سیشن اور گروپ کی شکل میں گفتگو کے سیشن کرتی ہیں کہ ضابطہ اخلاق ہمارے کاروبار اور ہمارے ملازمین کے لئے کیا معنی رکھتا ہے۔

بعض کمپنیاں ملازمت کے لئے یہ شرط رکھتی ہیں کہ ہر سال ضابطہ اخلاق پر دستخط کرنا ہوں گے۔ کئی کمپنیاں اپنے کاروباری پارٹنرز کے لئے بھی ضروری قرار دیتی ہیں کہ وہ بھی ان کے اصولوں پر عمل کریں۔ اس بناء پر ضابطہ اخلاق ایک ایسی اہم دستاویز ہے جو بتاتی ہے کہ ہم کاروبار کس لئے کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ خطرات دور کرنے کا ایک ذریعہ بھی ہے، خاص طور پر اس صورت میں جب ملازمین کو قابل قبول طرز عمل کی حدود کے اندر رکھنا ہو۔



سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4

ضروری تدابیر (Due Diligence)

کسی بھی کاروبار یا فرد سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ کسی دوسرے فریق کے ساتھ کوئی معاہدہ یا سمجھوتہ کرنے سے پہلے کچھ ضروری تدابیر کا خیال رکھے۔ سادہ لفظوں میں اس کا مطلب ہے اپنا بنیادی کام پورا کرنا! ضروری تدابیر نہ اپنانے کا مطلب ایسے ہی ہے جیسے آپ آنکھیں بند کر کے اپنے کاروبار کی تعلقات بنالیں۔ اگر آپ ضروری تدابیر اختیار نہیں کرتے تو نہ صرف آپ اپنے کاروبار کی ترقی کے امکانات کو خطرے میں ڈال دیتے ہیں بلکہ اپنی کمپنی کے ڈائریکٹر کی حیثیت سے آپ اپنے آپ کو اور اپنی کمپنی کو قانونی مشکلات سے بھی دوچار کر دیتے ہیں۔ اس معاملے میں کوئی غلط سوچ اپنانے کے نتائج کے بارے میں اگر آپ کو کوئی شبہ ہے تو ٹول باکس میں دی گئی مینمر کی ایک مطالعاتی تحقیق ضرور پڑھیں!

کسی بھی نئے کاروباری تعلق میں ضروری تدابیر خاص طور پر اہم ہوتی ہیں۔ آپ کو اس بات کی پوری تسلی کرنی چاہئے کہ اپنے پارٹنر، صارف اور سپلائر — بلاشبہ ہر وہ شخص جو کہیں بھی آپ کے سپلائی چین کا حصہ بن رہا ہو — اس کے بارے میں آپ کے پاس جو معلومات ہیں وہ درست ہیں اور ان میں ایسی کوئی بات نہیں جو کسی بھی مرحلے پر کسی ناخوشگوار حیرت کا باعث بن سکتی ہو۔ کسی نئے آدمی یا کمپنی کے ساتھ آگے بڑھنے کا فیصلہ بڑی حد تک ضروری تدابیر کی اس کارروائی کے نتیجے پر مبنی ہونا چاہئے۔

ضروری تدابیر طے کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ بڑی کمپنیاں اس مقصد کے لئے تیسرے فریق کی خدمات بھی حاصل کرتی ہیں یعنی کوئی بیرونی کمپنی جو ضروری تدابیر میں خصوصی مہارت رکھتی ہو۔ آپ جیسی نسبتاً چھوٹی کمپنیوں کی بات کریں تو زیادہ تر کام آپ کو خود کرنا پڑتا ہے، مثلاً سرکاری ریکارڈ اور سوشل میڈیا پر چیزیں دیکھی جاسکتی ہیں۔ کئی ممالک میں کسی بھی کمپنی کا رجسٹر دیکھ کر آپ اس کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ضروری تدابیر میں مدد کے سلسلے میں ٹول باکس میں آپ کے لئے کچھ چیک لسٹیں اور آسان طریقے دیئے گئے ہیں۔

ضروری تدابیر کی کارروائی پوری ہونے پر کم از کم آپ کے پاس ان لوگوں کے بارے میں جن کے ساتھ آپ کام کرنے والے ہیں، درج ذیل عناصر کے بارے میں معلومات ضرور ہونی چاہئیں: ان کا پس منظر اور تعلیمی قابلیت، قانونی پس منظر، مالی استحکام، کاروبار کی پائیداری، انسانی حقوق کا احترام، ماحول کے حوالے سے پیش نظر رکھی جانے والی باتیں اور عملی صلاحیتیں۔

یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ آپ کے یا آپ کے کاروبار کے ساتھ تعلق استوار کرنے کی خواہشمند دیگر کمپنیاں آپ کے بارے میں بھی ضروری تدابیر پر عمل کر رہی ہوں گی۔ لہذا، یہ بات اہم ہے کہ اپنے معاملات بھی درست رکھیں اور دوسری جانب کی ضروری تدابیر کا ہدف بننے کے لئے تیار رہیں!



سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4

بھرتی (Hiring)

آپ نے اپنی کمپنی میں ایک نئے عہدے کے لئے امیدواروں کے انٹرویو کرنا ہیں۔

آپ صحیح امیدوار کی پہچان کس طرح کر سکتے ہیں؟ اس میں کوئی شک نہیں کہ کوائف (CV) آپ کے تقاضوں کے مطابق ہوں، امیدوار اپنے آپ کو عمدہ طریقے سے پیش کرے، با اعتماد طریقے سے انٹرویو دے اور وہ شاندار کارکردگی کا ریکارڈ بھی رکھتا ہو تو یقیناً وہ آپ کی توجہ حاصل کرے گا۔ لیکن کیا محض ان باتوں کو دیکھ کر آپ درست فیصلہ کر لیں گے؟ ایسی کئی کہانیاں سننے کو ملتی ہیں کہ کوئی شخص انتہائی اعلیٰ تعلیم یافتہ تھا جو شاندار نتائج دکھا سکتا تھا لیکن وہ کمپنی کی اقدار کا ہم خیال نہ تھا۔ انجام کار، کمپنی کو اور اس سے جڑے لوگوں کو افسوس ناک نتائج کا سامنا کرنا پڑا۔

درحقیقت بھرتی کی کارروائی موثر نہ ہو تو یہی وہ مرحلہ ہے جس میں تفریق یا امتیاز، بچوں سے مشقت اور مختلف مفادات کے ٹکراؤ جیسے کئی مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ مفادات کے آپس میں ٹکراؤ کا خطرہ بھی ہوتا ہے۔ کئی ادارے اب اپنی

مخصوص اقدار کی بنیاد پر بھرتیاں کرتے ہیں، یعنی ایک ایسا لائحہ عمل جو اس امر کو یقینی بناتا ہے کہ امیدوار کمپنی کی اقدار کو سمجھیں اور اس قابل ہوں کہ بھرتی ہونے پر ان کی پاسداری کر سکیں اور اس پر آمادہ ہوں۔ اس مقصد کے لئے استعمال کیا جانے والا ایک مشہور طریقہ طرز عمل کی بنیاد پر بھرتی ہے جس میں انٹرویو کرنے والا امیدوار سے پوچھتا ہے کہ کیا اپنے کیریئر کے دوران آپ کبھی کسی اخلاقی مجھے کا شکار ہوئے ہیں اور اگر ہاں، تو بتائیں کہ آپ نے حالات کو کس طرح ٹھیک کیا؟

فیصلہ کرنے کی بات آتی ہے تو آپ کو اس حد تک اعتماد ضرور ہونا چاہئے کہ آپ نہ صرف اپنی کمپنی کے لئے صحیح شخص کی خدمات حاصل کر رہے ہیں بلکہ آپ ایک ایسے شخص کو اپنے ساتھ ملا رہے ہیں جو ان اقدار کی پاسداری کرے گا جن پر کمپنی کی بنیاد استوار ہے۔



سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4

پتہ لگائیں (Detect)

بچاؤ کی انتہائی موثر حکمت عملیاں بھی کاروباری زندگی کو خطرات سے مکمل طور پر پاک رکھنے کی ضمانت نہیں دے سکتیں۔ درحقیقت خطرہ اسی سکے کا دوسرا رخ ہے جس کے ایک طرف موقع ہوتا ہے۔ اس لئے اپنی آنکھیں ہر وقت کھلی رکھنا بہت ضروری ہے۔ ایک بار خطرناک پہلوؤں کی نشاندہی ہو جائے تو آپ کو اس قابل ہونا چاہئے کہ آپ اپنے داخلی قواعد یا اپنے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزیوں پر نظر رکھ سکیں۔

اس سیکشن میں ہم چھوٹے کاروبار کے لئے خطرات پیدا کرنے والے بعض بڑے عوامل کا جائزہ لیں گے، جیسے رشوت، مفادات کا کھراؤ، تحائف، ہراساں کرنے کی کارروائیاں، تفریق یا امتیاز اور جدید غلامی۔ اس کے علاوہ ہم یہ بھی دیکھیں گے کہ اگر کبھی، کہیں، کچھ غلط ہو جائے تو اس کا پتہ کس طرح لگانا ہے۔ یہ نہ صرف خطرات سے نمٹنے بلکہ اخلاقی چشم پوشی (Ethical Blindness) سے بھی بچنے کا بہترین طریقہ ہے۔

بڑی کمپنیوں میں آڈیٹروں، وکیلوں اور کمپلائنس افسروں کی ایک فوج جمع ہوتی ہے جن کا کام ہی کرپشن یا دھوکہ دہی کا پتہ لگانا ہوتا ہے۔ آپ کے پاس شاید اتنے وسائل نہ ہوں۔ پتہ لگانے کی موثر حکمت عملی تیار کرنے کے لئے آپ کو خطرات پیدا کرنے والے ان اہم عوامل پر توجہ مرکوز کرنا ہوگی جو آپ کے شعبے میں پیش آتے ہیں (**خطرناک پہلو**)، اور ان افراد اور شعبوں کا بھی خاص طور پر خیال رکھنا ہوگا جو مالی لین دین کا کام کر رہے ہوں یا جن کا واسطہ سرکاری اہلکاروں سے پڑنے کا امکان سب سے زیادہ ہو۔

چھوٹی کمپنی میں یقیناً آپ کو کسی مسئلے کا کھوج لگانے کے لئے اپنے طور پر کی جانے والی نگرانی اور اپنے ساتھیوں کی بتائی ہوئی معلومات پر تکیہ کرنا پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کمپنی میں آگاہی بڑھانے اور تربیت دینے کی سرگرمیاں، اطلاع دینے

کے مضبوط نظام، اور تجربات کا باقاعدگی کے ساتھ باہمی تبادلہ (اپنی اور دوسری کمپنیوں کے درمیان) بہت اہم ہوتا ہے (اس بارے میں مزید تفصیل کے لئے دیکھیں **جوابی اقدام** کا سیکشن)۔ انجام کار ہم میں سے کسی نہ کسی کو خطرات اور کرپشن کا پتہ لگانے میں کامیابی مل ہی جاتی ہے بشرطیکہ ہم ایک ہی اصولوں اور اقدار پر یقین رکھتے ہوں اور اپنے قواعد کو پوری طرح سمجھتے ہوں۔ دیانتداری کی خلاف ورزی یا بددیانتی کا پتہ لگاتے وقت ان سادہ اصولوں کو یاد رکھیں:

- اپنے حسابات اور مالی ریکارڈ درست طریقے سے ترتیب دیں
- بھرتی اور فراغت سے متعلق ہیومن ریسورس کے ریکارڈ کو شفاف اور درست طریقے سے ترتیب دیں
- تحائف اور تفریحی سرگرمیوں کا ریکارڈ رکھیں
- نقد لین دین سے گریز کریں
- سرکاری اہلکاروں کے ساتھ روابط پر نظر رکھیں
- ہو سکے تو ایک خاص مدت کے بعد اپنے اکاؤنٹنٹ یا ایکسٹرئل آڈیٹر کے ساتھ مل کر آڈٹ کریں
- بددیانتی کی اطلاع دینے کے طریقے وضع کریں

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4

رشوت ستانی (Bribery)

بیشتر جگہوں پر رشوت دینا خلاف قانون ہے۔ اس سے دور رہیں!

تحقیق سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب آپ رشوت دینا یا لینا شروع کر دیں تو اسے روکنا پھر مشکل ہو جاتا ہے۔ ہر طرح کے وقتی، حقیقی یا فرضی فائدوں کی خاطر رشوت، دور رس بنیاد پر بہت مہنگی پڑ سکتی ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کو باقاعدگی کے ساتھ رشوت دینا پڑے۔ اور اگر آپ پکڑے گئے تو آپ کو شاید جرمانہ ادا کرنا پڑے یا پھر جیل جانا پڑے۔ ہمارے سروے کے دوران پوچھ کو: لیب کے انٹرپرائز پر مبنی رشوت کا خیال تھا کہ یہ "غیر اخلاقی" اور "خطرناک" ہے اور "نیک نامی کو تباہ کر دیتی ہے"۔ یہ سرمایہ کاری میں بھی رکاوٹ بنتی ہے۔

رشوت کی کئی شکلیں ہو سکتی ہیں لیکن کسی غیر اخلاقی ذاتی فائدے یا کاروباری فائدے کے لئے کسی مراعات کی پیشکش کرنے، اس کا وعدہ کرنے یا دینے کے بارے میں بہترین لفظوں میں یہی کہا جاسکتا ہے کہ یہ اعتماد کو مجروح کر دیتی ہے اور بدترین بات یہ ہو سکتی ہے کہ یہ ایک جرم ہے۔ بعض جگہوں پر نہ صرف رشوت لینا بلکہ رشوت مانگنا یا اس کی پیشکش کرنا بھی خلاف قانون ہے۔

رشوت نقد رقم یا پھر مختلف قیمتی اشیاء مثلاً تحائف، خدمات، عطیات اور خصوصی نوازشات کی صورت میں ہو سکتی ہے۔ رشوت کا استعمال اکثر سرکاری اہلکاروں (البتہ صرف انہی کو نہیں) کی حوصلہ افزائی کے لئے کیا جاتا ہے کہ وہ وہی فیصلہ کریں جو رشوت دینے والے کے حق میں ہو۔ یہ مراعات ہر طرح کے مقاصد کے لئے ہو سکتی ہیں، کہیں سرکاری ٹینڈرز میں کوئی بڑے ٹھیکہ اپنے نام کرانے کے لئے تو کہیں کوئی تعمیراتی پرمٹ جاری کرانے کے لئے یا پھر صحت اور تحفظ یا آتشزدگی سے متعلق قواعد کی خلاف ورزیوں پر آنکھیں بند رکھنے کے لئے۔ چھوٹی موٹی رشوت کو اکثر خرچہ پانی (Facilitation Payments) کا نام دیا جاتا ہے۔

کسی بھی جگہ پر رشوت کا لین دین ہونے سے پہلے اس کا پتہ لگانے کے کئی طریقے ہو سکتے ہیں۔ خطرناک پہلوؤں (Red Flags) کے سیکشن پر نظر دوڑائیں۔ اور اگر معاملہ ہاتھ سے نکل چکا ہے اور آپ کے خلاف رشوت کے جرم میں قانونی کارروائی ہو رہی ہے تو "نہ" کس طرح کہیں، کا سیکشن پڑھیں۔



سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4

خرچہ پانی (Facilitation Payments)

ہو، تو اس کا حجم یا اس کی نوعیت کاروباری تعلق کی غمازی نہیں کرتے، یا پھر کوئی خاص ڈیل کرانے میں مدد دینے کی بات آجائے تو پھر اسے رشوت سمجھا جاتا ہے۔

عام حالات میں بہترین مشورہ یہی ہے کہ پیسے دیئے بغیر کام ہونے کی کوئی بھی صورت موجود ہو تو کام نکلوانے کے لئے پیسے نہ دیں۔ اس طرح کی ادائیگیاں کرنے پر اپنے ملازمین کی حوصلہ شکنی کرنے کا ایک سادہ سا طریقہ یہ ہے کہ انہیں صاف لفظوں میں بتادیں کہ یہ کمپنی کی اقدار اور قواعد کے خلاف ہے اور اگر وہ ایسے کسی بھی طریقے سے رقم خرچ کریں گے تو کمپنی ان کو ادائیگی نہیں کرے گی چاہے اس سے ہمیں کاروبار میں کوئی فائدہ ہی کیوں نہ ہو رہا ہو۔

اور اگر خرچہ پانی کے بغیر کام نکلوانے کی کوئی صورت نہ ہو تو اس طرح کی ادائیگی اور رشوت کے درمیان مہم پیلوڈز کا اندازہ لگاتے ہوئے اپنے اور اپنے کاروبار کے لئے پیدا ہونے والے خطرات کا حساب ضرور لگائیں۔ لیکن ہم یہ بات بالکل واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ہم اس طرح کے طرز عمل کی بھرپور حوصلہ شکنی کرتے ہیں۔ سیدھی بات ہے، یہ کاروبار چلانے کا صحیح طریقہ نہیں ہے۔

آپ کا واسطہ کسی ایسی صورتحال سے کتنی بار پڑ چکا ہے جس میں آپ کو کسی بے ضابطہ چیز کو باضابطہ کرانے کے لئے کوئی پیسے دینا پڑے؟ شاید کوئی بزنس پرمٹ یا کوئی ویزا نکلوانے کے لئے۔ یا پھر درآمدی دستاویزات پر کسٹمز افسر کی مہر لگوانے کے لئے۔ ایشیا پیسیفک ریجن میں چھوٹا کاروبار کرنے والے اکثر مالکان کبھی نہ کبھی یہ کام کر چکے ہیں۔ کہیں خرچہ پانی دیا، کہیں کسی سرکاری افسر کو اپنا کام بغیر کسی رکاوٹ کے یا فوراً کر دینے پر کوئی مالی انعام دے دیا۔

بعض علاقوں میں، مثلاً برطانیہ میں، یہ خلاف قانون ہے۔ اور اس میں وہ تمام کمپنیاں شامل ہیں جو دنیا میں کہیں بھی برطانوی کمپنیوں کے ساتھ کام کرتی ہیں۔ بعض جگہوں پر اس کی اجازت ہے۔ کئی علاقے ایسے بھی ہیں جہاں یہ خلاف قانون ہے لیکن پھر بھی اسے برداشت کیا جاتا ہے۔ ایسی صورتوں میں اس طرح کی چھوٹی چھوٹی رقوم دینے پر کسی کو جرمانہ نہیں ہوتا یا سزا نہیں ملتی، اور عین ممکن ہوتا ہے کہ آپ سے کوئی پوچھنے والا ہی نہ ہو۔ بعض جگہوں پر کلچر ہی ایسا ہے کہ کام اسی طریقے سے ہوتا ہے۔

اور ضروری نہیں کہ یہ نقد رقم کی شکل میں ہو۔ یہ مہنگے کھانے کی شکل میں بھی ہو سکتا ہے اور کسی میچ وغیرہ کے ٹکٹ کی صورت میں بھی، کہیں نئے سال کا تحفہ دے دیا جاتا ہے تو کچھ ملکوں میں اسے "چائے پانی" نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ کلائنٹ کے ساتھ اچھا تعلق استوار کرنے کے یقینی طریقے ہیں۔ لیکن رقم جب بڑی ہو جائے، چاہے یہ کسی بھی شکل میں

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4



تحائف اور تواضع (Gifts & Entertainment)

ایشیا میں نئے سال اور سالگرہ وغیرہ جیسے تہواروں سے روایتی طور پر آپ کا کاروبار آپ کی توقع سے بھی کہیں زیادہ حد تک متاثر ہوتا ہے۔

ایسے مواقع پر اپنے کلائنٹس کو تحائف دینا اور ان کی تواضع کرنا زیادہ تر جنوب مشرقی ایشیائی ممالک میں عام سی بات ہے۔ یہ خیر سگالی اور احترام کی علامت سمجھی جاتی ہے اور اس سے آپس کے رابطوں اور مثبت تعلقات میں بہتری آتی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ جب بھی آپ کے کلائنٹس کو مختلف خدمات کے لئے مختلف کمپنیوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہو تو یہ تحائف انہیں یاد دلاتے ہیں کہ انہیں یہ ادھار بھی چکانا ہے۔ وہ چونکہ اپنا تحفہ لے چکے ہیں اس لئے اب ان کی باری ہے کہ اس کے جواب میں وہ بھی کچھ نہ کچھ ضرور دیں۔

بہر حال تحفے تحائف اور وضع داری کے ساتھ اخلاقیات اور قواعد کی پاسداری کرنا واقعی مشکل کام ہے۔ کوئی ضرورت سے بڑا تحفہ، مثلاً کسی دوسرے ملک کا دورہ یا پھر شاندار کھانا، آپ کے کلائنٹ اور دوسری مقابل کمپنیوں یا بعض ملکوں میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کو یہ پیغام بھی دے سکتا ہے کہ اصل میں آپ رشوت دے رہے ہیں۔

اگر آپ کے تحفے کی وجہ سے آپ کے کلائنٹ کا فیصلہ آپ کے حق میں بدل جائے تو صاف سی بات ہے کہ آپ ایک ایسا طرز عمل اپنارہے ہیں جو مقابلے اور مسابقت کے تقاضوں سے عاری ہے۔

بھلے تحفہ اس نیت سے نہ بھی دیا جائے، بہر حال اس پر یہ خیال ضرور آتا ہے۔ ایسی صورت میں آپ مبہم پہلو کی زد میں آ رہے ہیں اور آپ کو احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہے کہ لکیر کو پار نہ کریں۔ تحائف اور تواضع جیسی چیزیں دیتے اور لیتے ہوئے اس بات کا ہمیشہ خیال رکھا جائے کہ یہ ضرورت سے زیادہ بڑے نہ ہوں۔ تحائف اور تواضع کا لاگ بنائیں تاکہ آپ کے پاس ریکارڈ موجود رہے کہ آپ اور آپ کے ساتھی کیا کچھ دے چکے ہیں اور کیا کچھ لے چکے ہیں۔

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4



مفادات کا ٹکراؤ (Conflict of Interests)

مفادات کا ٹکراؤ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب کسی ایک فرد کا ذاتی مفاد اس کے دفتری فرائض کی راہ میں حائل ہو جائے۔ ایک مثال یہ ہو سکتی ہے کہ آپ کا پریکٹس منٹ افسر اپنے گھر کے کسی فرد کو سپلائی کا کوئی معقول کنٹریکٹ دے دیتا ہے حالانکہ وہ فرد جو اشیاء پیش کر رہا ہے وہ زیادہ مہنگی ہیں یا گھٹیا معیار کی ہیں۔ یا پھر آپ کا کوئی ملازم الگ سے کسی سپلائر، صارف یا مقابل کمپنی کے ساتھ اپنا کاروبار کر رہا ہے اور یہ چیز آپ کی کمپنی کے مفاد میں فیصلے کرنے کی اس کی صلاحیت پر اپنا اثر دکھاتی ہے۔ لہذا، مفادات کا ٹکراؤ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب ملازمین اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے کسی ایسے فریق کے ذاتی فائدے یا نجی مفاد کو آگے بڑھاتے ہیں جس سے وہ وعدہ کر چکے ہیں (کیونکہ ان کا آپس میں تعلق ہے یا پھر رشوت کا لین دین ہے)۔

کام کی جگہ پر مفادات کا ٹکراؤ کرپشن، جانبداری، غلط فہمی، اشیاء و خدمات اور کارکردگی کے ناقص معیار کا سبب بن سکتا ہے۔

مفادات کے ٹکراؤ کی اہم بات یہ ہے کہ آپ کو (اور آپ کے ملازمین کو) اس سے آگاہ رہنا پڑتا ہے۔ ہو سکتا ہے، بعض

ملکوں میں یہ بات عام ہو کہ لوگ اپنے کسی رشتہ دار یا گھر کے کسی دوسرے فرد کے ساتھ کاروبار کرتے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ مقابلے کی دوڑ میں نا انصافی کا باعث بنتی ہے؟ کیا اس سے آپ کی کمپنی کی نیک نامی پر اس صورت میں منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں اگر یہ بات سب کو پتہ چل جائے کہ آپ کے چچا یا ماموں نے آپ کو نوازنا؟ اصل میں کیا آپ بھی دوسروں کی طرح اسی فریب کا شکار ہو رہے ہیں کہ آپ اپنے معیار، قیمت اور ڈیلیوری کی بنیاد پر نہیں بلکہ اپنے گھر والوں اور دوستوں کی وجہ سے کنٹریکٹ حاصل کر لیں گے؟

اس طرح کے حالات سے نمٹنے کے طریقے بھی موجود ہیں۔ آپ کا کوئی ملازم، جس کے مفادات اور آپ کی کمپنی کے مفادات میں ہو سکتا ہے کوئی ٹکراؤ پایا جاتا ہو، کسی معاہدے میں جان بوجھ کر پیچھے ہٹ سکتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں وہ گفت و شنید کا وقت آنے پر دوسرے فریق سے کوئی رابطہ ہی نہیں کرتا۔ اگر آپ پوری تسلی کرنا چاہتے ہیں کہ سب کچھ ٹھیک طریقے سے ہو، تو اس کی نگرانی پر کسی تیسرے فریق کو لگا سکتے ہیں جیسے کوئی بیرونی جائزہ بینل، کوئی وکیل یا تیسرا فریق جس کا آپ کے کاروبار سے کوئی تعلق نہ ہو۔

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4



کام کی جگہ پر ہراساں کرنے کی کارروائیاں (Workplace Harassment)

کام کی جگہ پر ہراساں کرنے سے کارکنوں کی صحت اور تحفظ کے لئے خطرات پیدا ہو سکتے ہیں، اپنے کام میں ان کی دلچسپی، کارکردگی اور تعلقات بری طرح متاثر ہو سکتے ہیں۔ یہ ماحول کو انتہائی ناگوار بنا دیتی ہے جس میں متاثرہ افراد اپنی کارکردگی نہیں دکھا پاتے۔ اس بات کو یقینی بنانا آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ کی کمپنی میں ایسا کچھ ہونے نہ پائے۔

یہ بات ذہن میں رکھیں کہ عالمی سپلائی چین میں کام کرنے والے ادارے، مثلاً گپڑے کی صنعت سے وابستہ آپ کے بین الاقوامی صارفین اصرار کریں گے کہ آپ کی کمپنی میں انسداد ہراسیت کی واضح پالیسی (Anti-Harassment Policy) کا ہونا ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کو تربیتی سرگرمیوں اور اطلاع دینے کے واضح طریقہ ہائے کار کا اہتمام بھی کرنا پڑے گا اور اعلیٰ ترین مینجمنٹ کو اس معاملے میں واضح اور پختہ عزم کا مظاہرہ کرنا ہو گا۔

کام کی جگہ پر ہراساں کرنے کی کارروائیاں ایک عام اخلاقی مسئلہ ہے۔ متاثرین کو اکثر یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ ہراساں کرنے کا مطلب کیا ہے اور جب کوئی ہراساں کرے تو وہ کیا کریں۔ لہذا، کام کی جگہ پر ہراساں کرنے کے اکثر واقعات کی اطلاع نہیں دی جاتی اور اس کا پوری طرح اندازہ نہیں ہو پاتا کہ اس کی شدت کتنی ہے۔

کام کی جگہ پر ہراساں کرنے کی کارروائیوں میں کوئی بھی نامناسب اور/یا ناگوار الفاظ، اشارے، یا حرکات وغیرہ شامل ہیں جو متاثرہ شخص کے لئے پریشانی کا باعث بنیں، اسے بدسلوکی، خوف، تضحیک یا شرمندگی کا احساس ہو۔ کام کی جگہ پر ہراساں کرنے کی کچھ مثالیں یہ ہو سکتی ہیں کہ کوئی شخص اپنی کسی ساتھی کے ساتھ جنسی بدسلوکی یا زیادتی کرے، کسی ورکر کی جسامت کی وجہ سے سوشل میڈیا پر اس کا مذاق اڑایا جائے، کسی کی گاڑی کو نقصان پہنچایا جائے یا کسی شخص کو محض اس کی نسل، قومیت، رنگ، مذہب، صنف یا صنفی شناخت، عمر، معذوری وغیرہ کی بناء پر جذباتی یا جسمانی حملے کا نشانہ بنایا جائے، وغیرہ۔ اس طرح کے واقعات ساتھی ورکرز کے درمیان، ایسپلائر اور ملازم کے درمیان ہو سکتے ہیں یا کوئی باہر کا آدمی مثلاً کوئی صارف یا کسی دوسری کمپنی کا ملازم آکر بھی یہ حرکت کر سکتا ہے۔

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4



امتیاز (Discrimination)

کچھ جانی پہچانی مثالوں سے بات شروع کر لیتے ہیں۔ ایک خاتون کو اس لئے نوکری نہیں ملتی کہ اس کے ممکنہ ایمپلائر کا خیال ہے کہ وہ میٹر نئی کے لئے چھٹی مانگے گی۔ تمام ساتھی ایک ملازم کو ٹیم سے اس لئے نکلا دیتے ہیں کہ وہ کام کے بعد "لوگوں" کے ساتھ کھانے پینے کے لئے باہر نہیں جاتا۔ ایک شخص کو اس لئے ترقی نہیں دی جاتی ہے کہ وہ ہم جنس پرست ہے۔ ایک شخص کو نوکری اس لئے نہیں دی جاتی کہ ممکنہ ایمپلائر سمجھتا ہے کہ وہ باقی ورکرز کو منظم کر کے دفتر کے حالات بہتر بنانے کے مطالبے کرنا شروع کر دے گا۔

یہ سب "امتیاز" کی مثالیں ہیں۔ ان میں لوگوں کے ساتھ ان کے مختلف اوصاف مثلاً نسل، مذہب، صنف، جنسی رجحان، قومیت، معذوری، عمر، زبان، نسلی وابستگی اور سماجی وابستگی کی بناء پر نا انصافی کی گئی۔ دنیا کے بیشتر ملکوں میں امتیاز برتناعلاف قانون ہے اور لوگوں کو ان کے اوصاف کے مطابق امتیاز سے تحفظ دیا جاتا ہے! پھر بھی افسوس کی بات یہ ہے کہ دنیا کے زیادہ تر ملکوں میں آج بھی ہر طرف امتیاز پھیلا ہوا نظر آتا ہے۔

امتیاز کی جڑیں دراصل دقوانوسی باتوں (معاشرے کی بنائی ہوئی توقعات کہ کسی بھی شخص کا طرز عمل کیسا ہونا چاہئے)، بلا جواز تعصب اور منفی رویوں مثلاً خوف اور خاصیت سے نکلتی ہیں۔ اگر آپ تعصب برتیں گے (اور اپنی سوچ کو اپنے تک نہیں رکھیں گے) تو عین ممکن ہے کہ آپ اپنے ساتھیوں سے امتیاز برتیں گے۔ امتیاز کی کئی شکلیں ہیں۔ یہ بلا واسطہ

(کسی کے ساتھ نا انصافی) بھی ہو سکتا ہے اور بلا واسطہ بھی (نامعقول انداز میں نافذ کئے قواعد یا پالیسیوں کے ہاتھوں کسی کا نقصان کر دینا)۔ اس میں لوگوں کو ہر اسان بھی کیا جاتا ہے اور انہیں نشانہ بھی بنایا جاتا ہے (کسی کے ساتھ محض اس لئے برا سلوک کیا جائے کہ اس نے امتیاز کے خلاف آواز اٹھائی)۔

امتیاز کا کھوج لگانا انتہائی مشکل ہے کیونکہ اس کے لئے ضروری ہے کہ کوئی نہ کوئی - چاہے وہ متاثرہ شخص ہو یا اس کا ساتھی ملازم - اس کی اطلاع دے۔ امتیاز کی نوعیت ایسی ہے کہ کئی لوگ اس پر خاموشی اختیار کرنا زیادہ بہتر سمجھتے ہیں کیونکہ اطلاع دینے سے ان کے لئے مسائل مزید بڑھ سکتے ہیں۔

کئی کمپنیوں میں ورکشاپس اور سیشن کرائے جاتے ہیں کہ امتیاز سے کس طرح گریز کیا جائے۔ انہیں مزید موثر بنانے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ کام کی جگہ پر امتیاز کے حوالے سے جو کچھ آراء آپ تک پہنچی ہیں، انہیں کسی کا نام ظاہر کئے بغیر گروپ کی شکل میں زیر بحث لائیں یا ایک خاکے کی شکل میں اس طرح کی صورتحال پیدا کریں اور اس سے نمٹیں۔ اس طرح جو لوگ امتیاز برت رہے ہیں، انہیں اپنی غلطی کو سمجھنے کا موقع مل جائے گا اور ایسی صورتحال بھی پیدا نہیں ہوگی جس میں کوئی دو لوگ آمنے سامنے آجائیں یا انہیں اپنے ساتھیوں کے سامنے کسی شرمندگی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا (کیونکہ اس پر وہ مزید نالاں بھی ہو سکتے ہیں)۔

سکشن 1

سکشن 2

سکشن 3

سکشن 4



بچوں سے مشقت (Child Labour)

ذرا سوچیں، ان بچوں کے بارے میں، جو سکول نہیں جاسکتے اور اٹنا انہیں کام کرنا پڑتا ہے۔ شاید اس لئے کہ اپنے گھر والوں کی مدد کر سکیں یا پھر کسی جرائم پیشہ گینگ کے کام آسکیں۔ کوئلے کی کانیں ہوں یا زیر تعمیر عمارتیں یا پھر کھیت، ہر جگہ ان سے کام لیا جاتا ہے۔ کہیں ان کا واسطہ نقصان دہ کیمیکلز سے بھی پڑتا ہے، اور کہیں زبردستی ان کی جنسی سمگلنگ کی جاتی ہے یا پھر گلیوں میں بھیک مانگنے پر لگا دیا جاتا ہے۔ اکثر صورتوں میں بچوں سے مشقت بشمول غلامی، فحش کاروبار اور سمگلنگ پر چونکہ پابندی ہے، اس لئے غیر رسمی معیشت میں اس کی راہیں نکال لی جاتی ہیں۔ بچے کے لئے یہ کوئی زندگی نہیں ہے۔

بچوں سے مشقت سے مراد کوئی بھی ایسا کام جس میں 18 سال سے کم عمر بچوں کا استحصال کیا جائے یا جو انہیں بچپن، ان کی استعداد اور وقار سے محروم کر دے اور ان کی جسمانی و ذہنی نشوونما کو نقصان پہنچائے۔ یہ غیر اخلاقی بھی ہے اور خلاف قانون بھی، اور اچھی بات یہ ہے کہ دنیا بھر میں اس کی ممانعت کے قانون موجود ہیں۔

جن ملکوں میں جعلی مصنوعات بنانے کا کام بہت زیادہ ہے وہاں بچوں سے مشقت کا خدشہ بھی زیادہ ہے (کیونکہ ان اشیاء کی پیداوار قانون کے تحت نہیں ہوتی، اور جعلی مصنوعات بنانے والے بچوں سے مشقت کے خلاف نافذ قوانین کی پرواہ نہیں کرتے)۔

ایشیا کے بعض ملکوں میں 15 سال سے کم عمر بچوں کو کنزولڈ ماحول میں کام کرنے کی اجازت دی جاتی ہے بشرطیکہ اس میں کوئی اوور ٹائم یا کوئی خطرناک کام شامل نہ ہو۔ کچھ ممالک ایسے بھی ہیں جہاں قانون 18 سال سے کم عمر افراد کو

اپرینٹس شپ پر رکھنے کی اجازت دیتا ہے۔ بطور ایمپلائر، آپ کے لئے سب سے اہم بات یہ ہے کہ بھرتی کی مضبوط پالیسی اپنائیں اور کام کرنے کی جگہ کے لئے شرائط واضح طور پر طے کر لیں۔

اگرچہ اس بات کا امکان کم ہے کہ اس ٹول کٹ کو پڑھنے والے انٹرپرائیورز بچوں کو غیر قانونی طور پر ملازم رکھیں گے لیکن یہ بھی ناممکن ہے کہ آپ کے سپلائر، ڈسٹری بیوٹر یا سپلائی چین میں شامل دیگر فریق بھی ایسا ہی کریں گے۔ آپ کا کام صرف اپنے کاروبار کو چلانے تک محدود نہیں ہوتا۔ کاروبار کے توسط سے اس بات کو یقینی بنانا بھی آپ کی ذمہ داریوں میں شامل ہو گا کہ آپ انہی پارٹنرز کے ساتھ کام کریں جو اخلاقی اور پیشہ ورانہ اقدار کی پابندی اسی طرح کرتے ہوں جس طرح آپ کرتے ہیں۔ اپنے صارف کو جانیں، اور ضروری تدابیر اپنائیں، کے طریقے بچوں سے مشقت کا پتہ لگانے اور اس کی روک تھام کے عمدہ طریقے ہیں۔

اگر آپ کو پتہ چلے کہ آپ کے سپلائی چین میں کہیں بچوں سے کام لیا جا رہا ہے تو اس پر فوراً حرکت میں آجائیں! اگر آپ کچھ نہیں کریں گے تو ہو سکتا ہے آپ کو سنگین قانونی پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑے، سزائیں ہو سکتی ہیں، کاروبار کا بائیکاٹ ہو سکتا ہے اور آپ کی کمپنی کی نیک نامی کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے!



سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4

جدید غلامی (Modern Slavery)

غلامی لوگوں کو چیزوں کی طرح استعمال کرنے کا نام ہے جس میں مالی فائدے کی خاطر لوگوں کا استحصال کیا جاتا ہے۔ زبردستی اور ملکیت کی بنیاد پر ہو تو یہ بنیادی انسانی حقوق کے منافی ہے۔ "جدید غلامی" کی اگرچہ بین الاقوامی سطح پر کوئی تعریف نہیں ہے لیکن یہ ایک اجتماعی اصطلاح ہے جو بعض قانونی تصورات کے لئے استعمال کی جاتی ہے جیسے جبری مشقت، زبردستی کی شادی، قرضے کے بدلے مشقت، انسانی سمگلنگ، اور غلامی کے دیگر طریقے۔

ایک انٹرنیوٹریا ایک عام شہری کی حیثیت سے آپ کے ذہن میں یہ خیال آسکتا ہے کہ آپ کا اس سے دور دور کا واسطہ نہیں ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ آپ کی سوچ سے بھی زیادہ آپ کے قریب ہے۔ بد قسمتی یہ ہے کہ بین الاقوامی سطح کی سپلائی چین، اور خاص طور پر کم آمدنی والی مارکیٹوں میں جدید غلامی وسیع پیمانے پر پھیلی ہوئی ہے۔ آپ جس کمپنی کے کاسمیٹکس خریدتے ہیں (یا اپنے چہرے پر لگاتے ہیں!)، ہو سکتا ہے اس میں میکا (Mica) شامل ہو جو اکثر کانوں سے نکالا جاتا ہے جن میں بچے کام کرتے ہیں۔ آپ کے دفتر کی صفائی کرنے والا، ہو سکتا ہے کسی جرائم پیشہ گینگ کارکھا ہوا

"ملازم" ہو (جو اصل میں غلام ہوا)۔ یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جن سپلائرز سے اشیاء خرید رہے ہوں وہ اپنے کارخانوں میں مزدوروں سے زیادتی کرتے ہوں۔

اگر آپ کی سپلائی چین میں سے کوئی فریق جدید غلامی میں ملوث ہوا تو آپ کی کمپنی کے لئے مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔ آپ کو قانون کے تحت سزا بھی ہو سکتی ہے کیونکہ بیشتر ملکی قوانین کے تحت غلامی ممنوع ہے۔ اگر آپ بین الاقوامی کمپنیوں کی کسی سپلائی چین کا حصہ ہیں تو ہو سکتا ہے آپ اپنے کاروبار سے محروم ہو جائیں: غلامی کا خاتمہ کئی ملٹی نیشنل کمپنیوں کے نزدیک اقدار کا حصہ بن رہا ہے۔ آپ کی نیک نامی، اور آپ کی کمپنی اور آپ کے ملازمین کی شہرت داؤ پر لگ سکتی ہے۔

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4



جوابی اقدام کریں (Respond)

اگر کبھی، کہیں کوئی مسئلہ ہو جائے تو جوابی اقدام ہمیشہ سیدھا اور آسان کام نہیں ہوتا۔ اس کا انحصار بڑی حد تک اس بات پر ہوتا ہے کہ کاروبار میں دیانتداری کی خلاف ورزی کتنی سنگین ہے، چاہے یہ انجانے میں ہوئی یا انجانے میں۔ اس کے علاوہ یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ یہ کمپنی کی شہرت اور متعلقہ افراد کے علاوہ قانونی لحاظ سے کس قدر نقصان دہ ہے۔

ایسی صورت حال میں سوچ سمجھ کر چلنا، چکدار سوچ اپنانا، انصاف کے تقاضے پورے کرنا اور واقعہ کی شدت کے مطابق جوابی اقدام کرنا انتہائی اہم ہوتا ہے۔ اس سے اپنے ملازمین اور صارفین کی نظر میں آپ کا احترام بڑھے گا اور معاملہ پولیس یا حکام تک پہنچانے کی نوبت آگئی تو جرمانے یا سزا کی شدت کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

اگرچہ آپ پہلے سے اندازہ نہیں لگا سکتے کہ دیانتداری کی خلاف ورزی کب اور کہاں ہوگی، لیکن اس بات کا اندازہ آپ کو ضرور ہونا چاہئے کہ اس کے خطرات کہاں کہاں موجود ہیں اور اس سلسلے میں ٹول کٹ میں دیئے گئے مشورے یقیناً آپ کے کام آئیں گے۔

جب آپ اپنا ضابطہ اخلاق اور/یا کاروباری قواعد نامہ تیار کرتے ہیں تو اس میں ایک سیکشن یہ بھی ہو سکتا ہے کہ "ضابطہ یا قواعد کی خلاف ورزی ہونے پر کیا کیا جائے گا"۔ اس میں آپ یہ بھی واضح کر سکتے ہیں کہ ضابطہ کو نظر انداز کرنے کے نتائج کیا ہوں گے۔ نتائج کئی طرح کے ہو سکتے ہیں، محض سرزنش بھی کی جاسکتی ہے اور جرمانہ بھی عائد کیا جاسکتا ہے، ملازمت سے برطرف کیا جاسکتا ہے یا پھر ملازم کو قانون نافذ کرنے والے اداروں کے حوالے کیا جاسکتا ہے۔

ایک انتہائی اہم بات یہ ہے کہ آپ اپنی کمپنی میں ہمیشہ درست طرز عمل اپنائیں اور دوسرے لوگوں میں پھیلائیں۔ مشکل حالات میں آپ جوابی اقدام کا جو طریقہ اپنائیں گے، مثلاً رشوت کے تقاضوں پر "نہ" کس طرح کہیں، خبردار کرنے کا نظام (Whistle-Blowing) اور اطلاع دینے کی کارروائی (Reporting)، یہ سب چیزیں اس مقصد کے حصول میں کلیدی کردار ادا کریں گی۔

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4

"نہ" کس طرح کہیں

اس ٹول کٹ میں زیادہ تر جو رہنمائی فراہم کی گئی ہے وہ آپ کو رشوت ستانی یا کسی دوسرے غلط فعل میں ملوث ہونے کے خطرات سے بچنے میں مدد دیتی ہے۔

تاہم عملی میدان میں آپ کا واسطہ ایسے مشکل حالات سے پڑ سکتا ہے جن میں سرکاری اہلکار یا کسی دوسری کمپنی کے مینجر آپ سے 'خرچہ پانی' کے طور پر رشوت کا تقاضا کریں گے۔

سوال یہ ہے کہ آپ اور آپ کے ملازمین اس طرح کی کرپشن سے کس طرح بچیں گے؟ آپ کیا حکمت عملی اپنائیں گے کہ کاروبار کا نقصان بھی نہ ہو اور رشوت بھی نہ دینا پڑے؟ زیادہ تر ایس ایم ایز کے لئے سیدھا جواب دینا یا انکار کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

تاہم، جس طرح "ہاں" کہنے کے کئی طریقے ہوتے ہیں، اسی طرح "نہ" کہنے کے بھی بے شمار راستے ہوتے ہیں۔ کسی

کے تقاضوں کے آگے ہار ماننے یا کاروبار کرنے سے معذرت کرنے سے پہلے بہتر یہی لگتا ہے کہ ان طریقوں کو آزما کر دیکھیں۔

انکار اس طرح کریں کہ رشوت مانگنے والا سوچنے پر مجبور ہو جائے کہ وہ غلط تقاضا کر رہا ہے اور اس کی حوصلہ شکنی ہو اور وہ دوبارہ یہ تقاضا نہ کرے۔ یہاں جو بھی طریقے بتائے گئے ہیں ان میں سے کوئی بھی طریقہ اس بات کی ضمانت نہیں کہ آپ رشوت کو پوری طرح روک لیں گے لیکن یہ اس کی حوصلہ شکنی ضرور کریں گے اور دور رس بنیاد پر ہو سکتا ہے آپ اسے روکنے میں بھی کامیاب ہو جائیں۔

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4



خبردار کرنے کا نظام (Whistle-Blowing)

خبردار کرنے کا نظام کاروبار میں دیانتداری سے متعلق سب سے مشکل اور سب سے حساس شعبوں میں سے ایک ہے۔ کئی معاشروں میں غیر اخلاقی طرز عمل کا پتہ لگانے کے لئے یہ طریقہ بہت عام ہے۔

تاہم اس کا انحصار مقامی کلچر پر ہوتا ہے: بعض معاشروں میں چاہے یہ صحیح ہی کیوں نہ ہو، کسی ساتھی کے انتہائی معمولی سے غلط فعل کی اطلاع دینا بھی اخلاقی طور پر ناممکن سمجھا جاتا ہے۔ چھوٹے کاروبار میں خبردار کرنے کے نظام کو تبھی عمل میں لایا جاتا ہے جب کوئی دوسرا راستہ باقی نہ رہے۔

آپ کے معاشرے کی روایات کچھ بھی ہوں اور آپ کی کمپنی میں تعلقات کی نوعیت جیسی بھی ہو، آپ کو بہر حال اپنے ملازمین کے لئے کوئی ایسا با مقصد نظام ضرور مہیا کرنا پڑتا ہے جس کے ذریعے وہ کرپشن یا دیگر غیر اخلاقی طرز عمل کی

اطلاع اپنے ساتھیوں یا انتظامیہ کی جانب سے کسی رد عمل کے خوف کے بغیر دے سکیں۔ خبردار کرنے کے جدید نظام کے لئے منصوبہ بندی ضروری ہوتی ہے یعنی معلومات کس طرح وصول کی جائیں گی اور ان پر کارروائی کیسے ہوگی؟ شکایات اور تحقیقات کا ریکارڈ کس طرح مرتب کیا جائے گا؟ مسئلہ حل کرنے کے لئے کیا اقدام لیا جائے گا؟ یہ فیصلے ایک بنیادی نوعیت کا اثر دکھائیں گے کہ آپ کی کمپنی کتنی دیانتداری اور اعتماد سے کام کر رہی ہے۔

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4



جب کوئی مسئلہ پیدا ہو جائے تو کیسے دور کریں

آپ کے سسٹمز کتنے ہی فعال کیوں نہ ہوں، اس بات کی کوئی ضمانت نہیں کہ آپ کو ایسی کوئی صورت حال بالکل پیش نہیں آئے گی جو آپ کے لئے خاص طور پر دیانتداری کے حوالے سے اخلاقی مسئلہ پیدا نہ کرے۔ اخلاقیات سے متعلق یہ محضے کاروبار میں ہر صورت پیش آتے رہتے ہیں۔

کمپنی کی روزمرہ سرگرمیوں میں کئی طرح کی صورت حال پیدا ہوتی رہتی ہے۔ اس طرح کے "حالات" کو داخلی اور خارجی مسائل میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ داخلی مسائل وہ ہوتے ہیں جو ایسے ملازمین سے متعلق ہوتے ہیں جو جانے یا انجانے میں آپ کی کمپنی کی اقدار یا قواعد کی خلاف ورزی کر بیٹھیں۔ ایسے معاملات میں آپ کو اپنی کارروائی میں انتہا درجے کے کنٹرول سے کام لینا پڑتا ہے۔ اگر آپ کو کسی غلط کام کا پتہ چلے تو آپ کس طرح کا اقدام کریں گے؟ کیا آپ انہیں بتائیں گے کہ آپ نے جو کیا وہ غلط ہے اور آپ اس پر خوش نہیں ہیں؟ کیا یہ معاملہ نجی ہے یا عوامی؟ کیا آپ دوسرے لوگوں کو بتائیں گے اور مثال قائم کریں گے کہ آپ نے اس صورت حال کو کس طرح ٹھیک کیا؟ انصاف پسندی کیا ہے؟ تناسب کارروائی کیا ہے؟ موثر اقدام کیا ہے؟ امید ہے آپ کے جوابی اقدام میں یہ تینوں باتیں شامل ہوں گی۔ انصاف پسندی، تناسب کارروائی اور موثر اقدام۔

خارجی مسائل کا تعلق آپ کے کاروباری پارٹنرز سے ہوتا ہے، جو زیادہ پیچیدہ ہوتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کاروباری تعلق ایسا ہو اور آپ کو ایسی صورت حال سے دوچار کر دے جس میں لازمی طور پر کوئی اقدام کرنا آگے بڑھنے کا بہترین راستہ نہ ہو۔ جب کوئی مسئلہ پیدا ہو جائے تو اسے دور کرنے کا بہترین طریقہ یہی ہو سکتا ہے کہ آپ کے پاس اس کے لئے باقاعدہ حکمت عملی موجود ہو۔ اور اگر دوسرا فریق پٹری سے اترنے لگے تو معاملہ فہمی سے کام لیں! اس طرح کے حالات کے لئے ایک عمدہ حکمت عملی یہ ہوگی کہ ہر چیز کا باقاعدہ دستاویزی ریکارڈ رکھیں۔

مثال کے طور پر کسی بھی صورت حال کے تحریری شواہد تیار کریں اور اپنے ریکارڈ میں رکھ لیں (یعنی فائل میں نوٹ لگا دیں) اور یہ بھی لکھیں کہ آپ نے صورت حال کو کس طرح ٹھیک کیا۔ اصل حالات کیا تھے اور آپ نے انہیں کس طرح ٹھیک کیا؟

آپ ان شواہد یا ثبوتوں کو کیسے اور کہاں محفوظ کرتے ہیں؟ آپ کا سابقہ ریکارڈ یہی رہا ہو کہ آپ اس طرح کے حالات کو کامیابی کے ساتھ ٹھیک کر لیتے ہیں (یا نہیں کر سکتے)، تو ایک معقول طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ اپنے ساتھیوں یا ہوسکے تو دوسری کمپنیوں کے ساتھ بیٹھ کر ان کا جائزہ لیں اور ان تجربات سے سبق حاصل کریں۔

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4



اطلاع دینے کی کارروائی (Reporting)

کوئی بھی کمپنی کرپشن یا غیر قانونی طریقوں سے مکمل طور پر پاک نہیں ہوتی۔ بعض کام "اخلاقی چشم پوشی" (Ethical Blindness) کی وجہ سے ہو جاتے ہیں۔ آپ یا آپ کے ساتھی اس وقت اندازہ نہیں لگا پاتے جب یہ کام ان کے سامنے ہو رہا ہوتا ہے۔ یا شاید کوئی خود سر ملازم اپنا کام دکھا دیتا ہے۔ یا پھر یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ یا آپ کی کمپنی قواعد سے بے خبر رہ جاتے ہیں۔

وجہ کچھ بھی ہو، جب بھی کوئی ایسا معاملہ سامنے آئے، آپ کو یہ اندازہ ضرور ہونا چاہئے کہ اس پر آپ کیا کریں گے۔ جہاں کوئی غیر قانونی کام ہو چکا ہو، آپ اس کی اطلاع قانون نافذ کرنے والے اداروں کو دے سکتے ہیں۔

سب سے پہلے یہ طے کیا جاتا ہے کہ آیا جو کام ہوا، وہ خلاف قانون تھا اور اس نے آپ کے کاروبار پر کیا اور کیسے اثر دکھایا۔ اگر یہ خلاف قانون نہیں تھا تو بہترین طریقہ یہی ہے کہ اسے داخلی طور پر نمٹایا جائے۔

اگر یہ خلاف قانون تھا — مثلاً کسی ملازم نے کمپنی کے فیصلوں پر اثر انداز ہونے کے لئے رشوت لے لی — تو کیا اس عمل میں آپ کی یا کوئی دوسری کمپنیاں کسی طریقے میں ملوث تھیں؟ بعض صورتوں میں حکام کو اطلاع دینا ضروری ہوتا

ہے۔

اگر آپ کی کمپنی نے غلطی سے یا جان بوجھ کر کوئی غیر قانونی کام کر لیا ہے تو ہو سکتا ہے آپ کو خود اپنی کمپنی کے بارے میں یہ اطلاع حکام کو دینا پڑے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ آپ نے خود کسی جرم کا پتہ لگایا اور اس کی ذمہ داری بھی لی۔ بعض علاقوں میں (البتہ سب جگہوں پر نہیں) اس سے سزا کی شدت کم ہو جاتی ہے اور ہو سکتا ہے مزید قانونی کارروائی سے بچ جائیں۔

چاہے آپ کوئی اطلاع دے رہے ہوں یا اپنی کمپنی کے بارے میں خود اطلاع کر رہے ہوں، کوئی بھی اقدام اٹھانے سے پہلے آپ کو قانونی مشورہ ضرور لینا چاہئے۔ ایسے موقعوں پر بہت سے قانونی پہلوؤں کو پیش نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے: کیا یہ آپ کی کمپنی میں ہونے والا واحد واقعہ تھا یا کوئی دیرینہ عادت؟ اصل میں کون ذمہ دار تھا — کوئی "خود سر" ملازم یا مینجر؟ کون سے غیر قانونی اقدام کی اطلاع کن متعلقہ اداروں کو کرنا ہے؟ اور کس ملک میں (اس کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ غیر قانونی کام کس ملک میں ہوا)؟

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4





سیکشن مسل کے بڑھائیں کاروبار میں دیانتداری

مل کے بڑھائیں کاروبار میں دیانتداری

کاروبار میں دیانتداری کو سمجھنے کے اس سفر میں اب تک آپ کو یہ اندازہ تو ہو گیا ہو گا کہ کسی بھی مسئلے کا کوئی سادہ حل نہیں ہوتا۔

آپ کی کمپنی ایک ظالم اور کٹھن دنیا میں کام کر رہی ہے جہاں اپنے اخلاقی اصولوں پر قائم رہنا اور عمدہ طریقے سے کاروبار چلانا کافی مشکل ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ خاص طور پر اس وقت زیادہ مشکل لگتا ہے جب آپ کو محسوس ہو کہ آپ نے جو کرنا ہے، اپنے بل بوتے پر کرنا ہے۔ یہ ٹول کٹ آپ کو یہ بتانے کے لئے بنائی گئی ہے کہ آپ نے جو کرنا ہے، وہ محض اپنے بل بوتے پر نہیں کرنا۔ آپ جیسے کئی لوگ موجود ہیں جو صحیح طریقے سے کاروبار کرنا چاہتے ہیں اور اس میں دوسروں کی مدد بھی کرنا چاہتے ہیں۔

درحقیقت حالیہ عرصے کے دوران ایک بات واضح ہو چکی ہے کہ کاروبار میں دیانتداری ایک اجتماعی کوشش کا نام ہے۔ حکومتیں، ظاہر ہے قانون بناتی ہیں اور کاروبار کے قواعد بنانے کی زیادہ تر ذمہ داری انہی پر عائد ہوتی ہے۔ لیکن اگر کمپنیاں ان قواعد پر اتفاق نہیں کریں گی یا انہیں قبول نہیں کریں گی، یا سول سوسائٹی حکومت اور کاروباری اداروں کا احتساب نہیں کرے گی، تو عمدہ اور منصفانہ کاروبار یقینی بنانے کے امکانات زیادہ مشکل ہو جائیں گے۔

اس سیکشن میں ہم یہ دیکھیں گے کہ اجتماعی عمل، کمپنیوں کو اپنی صنعت کی دوسری کمپنیوں کے ساتھ مل کر کام کرنے

میں مدد دے سکتا ہے، اور کاروباری ادارے حکومت اور معاشرے کے دیگر شعبوں کے ساتھ مل کر ایسے پلیٹ فارم بنا سکتے ہیں جن پر لوگ اعتماد کریں — جو معاشرے میں دیانتداری پر مبنی کاروبار کی جانب پہلا قدم ہے۔

ایک اور کام جس سے بہت فرق پڑ سکتا ہے، وہ ہے تربیت۔ اس ٹول کٹ کو تربیتی ماڈیول کے طور پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس سیکشن میں ہم تربیت کے بعض ایسے طریقے بھی پیش کر رہے ہیں جو ایس ایم ایز کے لئے مفید رہتے ہیں۔

آسیان کے سبھی ممالک میں معاونت کے ایسے نیٹ ورک اور پلیٹ فارم موجود ہیں جو انفرادی کمپنیوں کو مشورہ فراہم کر سکتے ہیں، جن میں سول سوسائٹی تنظیموں سے لے کر کاروباری انجمنوں اور حکومتی اداروں تک، سبھی شامل ہیں۔ اس مقصد کے لئے ہم نے ایک ابتدائی فہرست تیار کی ہے جہاں سے آپ مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

ٹول باکس میں آپ کو سیکشن 3 — "یونہی چلتا رہے میرا کاروبار" کے بارے میں بیش بہا اضافی میٹریل ملے گا۔ اس میں کیس سٹڈیز، تیسرے فریقوں کے ذریعے ملنے والی معلومات کے لنک، اور نمونے کے خاکے شامل ہیں جو کاروبار کی روزمرہ سرگرمیوں میں آپ کے بہت کام آئیں گے۔

اجتماعی عمل (Collective Action)

اجتماعی عمل ایک ایسا عمل ہے جس میں لوگوں اور کمپنیوں یا تنظیموں کے گروپ مل کر کام کرتے ہوئے کاروبار کا عمدہ اور منصفانہ ماحول پیدا کرنے کے لئے کام کرتے ہیں جس میں کرپشن کے خطرات کم سے کم ہوں۔ درحقیقت، اجتماعی عمل کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ سبھی جانتے ہیں کہ سرکاری پالیسی کو کامیابی کے ساتھ عملی جامہ پہنانے کے لئے فیصلے محض قانون سازی اور نفاذ کی شکل میں مسلط نہیں کئے جاسکتے۔ معاشرے کے باقی طبقات کی طرف سے کسی نہ کسی شکل میں ان کی قبولیت ضروری ہوتی ہے یعنی فیصلوں کو قبول کیا جائے اور ان پر اتفاق کیا جائے۔ اس کے لئے اکثر جو دوسری اصطلاحات، خاص طور پر پائیداری یا موسمیاتی تبدیلی کے ایجنڈا کے حوالے سے استعمال کی جاتی ہیں، وہ ہیں: متعلقہ فریقوں کی شمولیت یا پارٹنرشپس کا فروغ یا بروکرنگ (Brokering)۔

جہاں تک کرپشن کے خلاف یا کاروبار میں دیانتداری کے حق میں اجتماعی عمل کی بات ہے تو اس میں جو طریقہ سب سے زیادہ عام دکھائی دیتا ہے وہ ہے ایک ہی صنعت کی یا مختلف صنعتوں کی کمپنیوں کا اجتماعی عمل اور مختلف کمپنیوں اور عوامی یا سرکاری اداروں کا اجتماع عمل۔ سول سوسائٹی تنظیمیں اکثر اجتماعی اقدام کے لئے اتحاد تشکیل دینے میں معاونت کا کردار ادا کرتی ہیں یا بعض صورتوں میں تیسرے فریق کی حیثیت سے نگران یا اویلیوٹر (Evaluator) کا کردار بھی ادا کرتی ہیں۔

اتفاق رائے پیدا کرنے کی کارروائی کی بہترین تصویر کشی آئی بی ایل ایف گلوبل کی تیار کی ہوئی "جنت کی سیڑھی" (Staircase to Heaven) میں کی گئی ہے۔ اس میں دکھایا گیا ہے کہ اجتماعی عمل میں شامل فریق کس طرح مشترکہ مسائل اور مشکلات کے معاملے میں ایک ہو جاتے ہیں یا ایک نقطے کے گرد جمع ہو جاتے ہیں۔

اجتماعی عمل کا کوئی ایک صحیح طریقہ نہیں ہے بلکہ اس میدان میں لاتعداد کامیاب تجربات ہو چکے ہیں اور آپ ان میں سے کوئی بھی طریقہ استعمال کر سکتے ہیں۔ اجتماعی عمل کی سرگرمیاں عام طور پر نسبتاً بنیادی نوعیت کے اعلامیوں اور مشترکہ سرگرمیوں سے شروع ہوتی ہیں، اور آہستہ آہستہ بڑھتے بڑھتے معیارات کا تعین کرنے والی تنظیموں کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ اس کی اعلیٰ ترین شکل دیانتداری کے معاہدے ہیں جن کی نگرانی عام طور پر کوئی غیر جانبدار تیسرا فریق کرتا ہے۔

آخری بات، آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ یہ ٹول کٹ بذات خود بھی اجتماعی عمل کی ایک مثال ہے جس کی تیاری کا مقصد کاروباری برادری اور وسیع تر حلقوں کو کاروبار میں دیانتداری سے روشناس کرانا ہے!

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4



تربیت اور وسائل

زیادہ تر افراد کا جہاں اپنا ایک اخلاقیات کا دائرہ ہوتا ہے اور چیزوں کے بارے میں ایک سمجھ بوجھ ہوتی ہے کہ کیا صحیح اور کیا غلط، وہیں اس بات کی بھی کئی وجوہات ہوتی ہیں کہ اچھے لوگ برے فیصلے کیوں کر بیٹھتے ہیں۔ دوستوں، ساتھیوں کا دباؤ، مالی ذمہ داریاں اور قواعد کے بارے میں واضح سوچ کا نہ ہونا، یہ سب باتیں جانچ پرکھ میں ایسی غلطیوں کا باعث بن سکتی ہیں جو کمپنی اور افراد کے لئے نقصان دہ ثابت ہو جاتی ہیں۔ پھر، ظاہر ہے، ایسے حالات بھی ہوتے ہیں جن میں لوگ جان بوجھ کر اپنے ذاتی فائدے کی خاطر دھوکہ دہی کرتے ہیں یا کوئی کرپشن کرتے ہیں۔

ضابطہ اخلاق سب کے سامنے واضح کر دیں اور سب کو بتا دیں اور اپنی ٹیم کو مستقل باور کراتے رہیں کہ کمپنی کے معیارات اور اقدار کس حد تک ضروری ہیں۔ عام طور پر یہ کام تربیت کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ چاہے آپ کی کمپنی بڑی ہو یا چھوٹی، ایک طے شدہ ڈھانچے کے تحت کام کر رہی ہو یا غیر رسمی انداز میں، کاروبار میں دیانتداری پر تربیت، کسی بھی عمدہ کمپنی کا طرہ امتیاز ہوتی ہے۔

تربیت اس بات کو یقینی بنانے کا بھی اچھا طریقہ ہے کہ آپ کے پارٹنر، ڈسٹری بیوٹر اور ایجنٹ آپ کے اصولوں کو اچھی طرح سمجھ لیں۔ اور یاد رکھیں، اگر آپ یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ آپ کا تربیتی پروگرام باقاعدہ ڈھانچے پر مبنی ہے تو بعض علاقوں میں یہ کوئی بھی مسئلہ پیدا ہونے پر آپ کے قانونی دفاع کا ایک اہم جزو بن سکتی ہے۔

تربیتی مواد اور تربیت دینے والوں کی کوئی کمی نہیں ہے۔ بہت سا مواد تو انٹرنیٹ پر بلا معاوضہ مل جاتا ہے۔ قانونی اور اکاؤنٹنسی فرمیں، این جی اوز اور کاروباری انجمنیں، جن کے بارے میں آپ کو مزید معلومات کہاں سے حاصل کریں، کے حصے میں مل سکتی ہیں، اکثر بلا معاوضہ سیمینارز اور ویب سیمینارز (Webinars) کا اہتمام کرتی رہتی ہیں۔

کاروبار میں دیانتداری دوسروں کو پڑھانا ایک مشکل مضمون ہے اور اس طرح کی خدمات فراہم کرنے والے اس مقصد کے لئے تخفیل پر مبنی تربیتی طریقے بھی اپناتے ہیں جن میں سے کچھ ٹول باکس میں بیان کئے گئے ہیں۔

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4



مزید معلومات کہاں سے حاصل کریں

کاروبار میں دیانتداری سے متعلق تھیوری ہو یا عمل، دونوں کے بارے میں معلومات کے لاتعداد ذرائع ہیں۔ ٹول باکس میں آپ کو مختلف سیکشن ملیں گے جن میں بین الاقوامی سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کے بارے میں بتایا گیا ہے جو عالمی سطح پر ذمہ دارانہ کاروباری طریقوں کو فروغ دینے کے لئے کام کر رہی ہیں۔ اس میں ایک مقامی سیکشن بھی شامل ہے جس میں آسیان ممالک کے علاقائی اور قومی پروگراموں کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

سیکشن 1

سیکشن 2

سیکشن 3

سیکشن 4





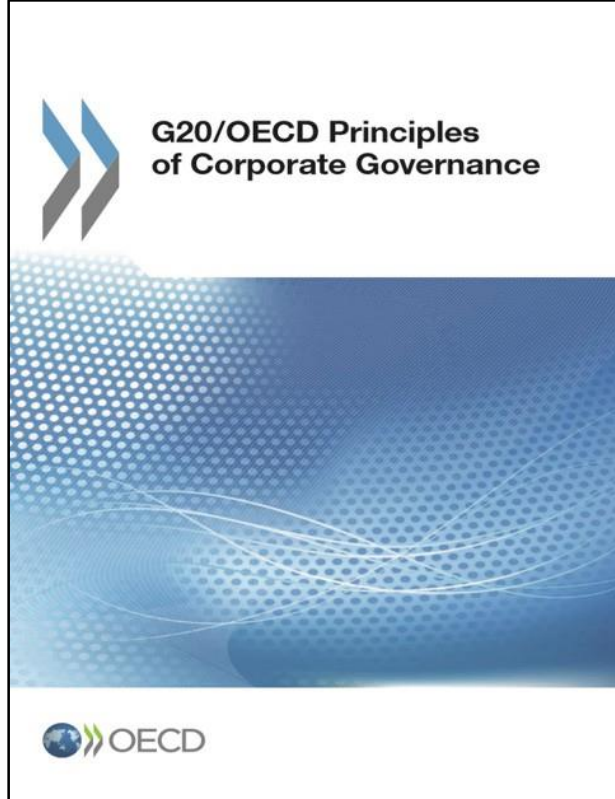
ٹول باکس

ٹول باکس میں خوش آمدید۔ اس ٹول باکس میں مختلف معلومات زیادہ تفصیل کے ساتھ دی گئی ہیں اور ٹول کٹ کے اہم موضوعات سے متعلق کیس سٹڈیز، نمونے کے خاکے یا ٹمپلیٹ اور معلومات کے بیرونی ذرائع کے لنک بھی فراہم کئے گئے ہیں۔ متعلقہ معلومات والے صفحے پر جانے کے لئے ہر صفحے پر دیئے گئے ٹول باکس کے نشان پر کلک کریں۔ ٹول باکس سے واپس اسی صفحے پر، جو آپ ٹول کٹ میں پڑھ رہے تھے، جانے کے لئے تیر کے نشان پر کلک کریں۔



کارپوریٹ گورننس 1/3

کارپوریٹ گورننس، بالخصوص اس کی تھیوری کے بارے میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ G20/OECD Principles اس کی ایک اہم ترین مثال ہیں۔ اگرچہ ہو سکتا ہے، بہت سے ایس ایم ایز کو اسے اپنے مینجمنٹ سسٹمز میں اپنانے کے لئے یہ بہت زیادہ تفصیلی لکھیں، لیکن اگر آپ کارپوریٹ گورننس کے بارے میں واقعی جاننا چاہتے ہیں تو یہ ایک اچھا نقطہ آغاز ہے۔



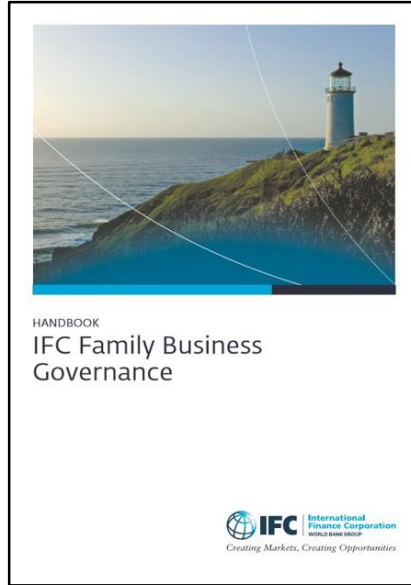
ذریعہ: او ای سی ڈی

کارپوریٹ گورننس 2/3

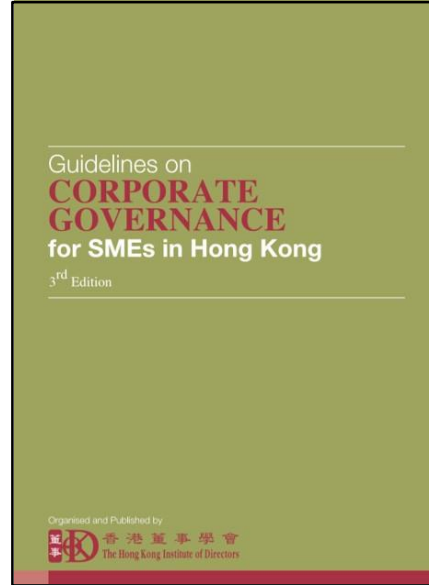
کارپوریٹ گورننس کی تشکیل بڑی کمپنیوں، خاص طور پر پبلک کمپنیوں کے لئے کی گئی ہے جو سٹاک ایکسچینج پر موجود ہوں۔ پھر بھی جب آپ اپنی کمپنی شروع کرنے لگیں، یا اگر آپ ایک چھوٹی کمپنی ہیں جو اب بڑی بننے والی ہے، تو یقیناً آپ کے لئے بنیادی باتوں سے آگاہی ضروری ہوگی۔ یہ تین کتابیں ایس ایم ایز کے لئے مفید رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔



ذریعہ: اے سی سی اے



ذریعہ: آئی ایف سی



ذریعہ: ہانگ کانگ انسٹی ٹیوٹ آف ڈائریکٹرز



کارپوریٹ گورننس 3/3

پہلے قدم کے طور پر، آپ کے لئے ان چیزوں کی ایک کارآمد چیک لسٹ دی گئی ہے جن پر آپ کو کارپوریٹ گورننس کا نظام وضع کرنے سے پہلے ضرور غور کرنا چاہئے۔



کاروباری میں دیانتداری کے محرکین 1/2

محرك نمبر 1: آپ کا اپنا اخلاقی دائرہ۔ چھوٹی کمپنی، مثلاً خاندانی کاروبار میں دیانتداری کا عہد چند ایک افراد کو طے کرنا ہوتا ہے۔ ان کی اقدار پھر ادارے میں اور کاروباری پارٹنرز کے ساتھ تعلقات میں پھیلتی چلی جاتی ہیں۔ نئی کمپنی بناتے ہوئے، ان بنیادی اقدار کو آگے بڑھانا ضروری ہوتا ہے۔ اور آپ نے اس بات کا بھی پورا خیال رکھنا ہے کہ آپ ایسے لوگوں کے ساتھ مل کر کام کریں، اور ایسے افراد کو بھرتی کریں، جو انہی اقدار پر یقین رکھتے ہوں جن پر آپ یقین رکھتے ہیں۔

محرك نمبر 2: آپ کے مینجمنٹ سسٹمز کا معیار۔ آپ کے ذاتی اصولوں کو ایک نظام کی شکل دینا اور پوری کمپنی میں موافق انداز میں ان کا اطلاق کرنا ضروری ہوتا ہے۔ مثلاً اگر آپ کے کسی ملازم نے رشوت دی ہے تو ایسا شاید اس لئے نہ ہو کہ وہ ایک برا انسان ہے۔ شاید آپ کا ضابطہ اخلاق واضح نہیں تھا۔ یا پھر شاید آپ کی کمپنی عملہ پر سیلز اہداف کے سلسلے میں بہت زیادہ دباؤ ڈال کر اس طرز عمل کے لئے راہ ہموار کر رہی تھی۔

محرك نمبر 3: مقامی کاروباری کلچر۔ رشوت، ہراساں کرنے کی کارروائیاں، اور امتیاز۔ بیشتر ملکوں میں یہ خلاف قانون ہیں۔ تاہم ان کے خلاف قوانین کا نفاذ اکثر جگہوں پر نہیں ہوتا۔ یا اگر ان کا نفاذ ہوتا بھی ہے تو یہ چیزیں معیشت یا سماجی اقدار میں اس طرح رچی بسی ہیں کہ معاشرے میں انہیں قابل قبول سمجھ لیا گیا ہے۔ ان حالات میں کسی چھوٹی کمپنی کے مالک کے لئے قوانین پر عمل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ قوانین کیا ہیں اور ان پر عمل کرنے کی بہترین کوشش کریں۔

محرك نمبر 4: بین الاقوامی سطح پر رائج بہترین طریقے۔ ہو سکتا ہے آپ یورپ یا کسی دوسرے ترقی یافتہ ملک کی کسی بڑی ملٹی نیشنل کمپنی کے سپلائر یا ڈسٹری بیوٹر کے طور پر کام کر رہے ہوں۔ آپ نے دیکھا ہو گا کہ کس طرح وہ لوگ آپ کے مقامی کاروباری پارٹنر کی حیثیت سے، کاروبار میں اعلیٰ درجے کی دیانتداری سے کام لیتے ہیں۔ ان لوگوں پر اپنے ملک کے قانون کا شدید دباؤ ہوتا ہے اور وہ اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ان کی پوری سپلائی چین بہترین بین الاقوامی معیارات کے مطابق کام کرے۔ اگر آپ بھی اس سپلائی چین کا حصہ بننا چاہتے ہیں تو آپ کو یہ بات یقینی بنانا ہو گی کہ آپ بھی ان معیارات کی پاسداری کریں۔



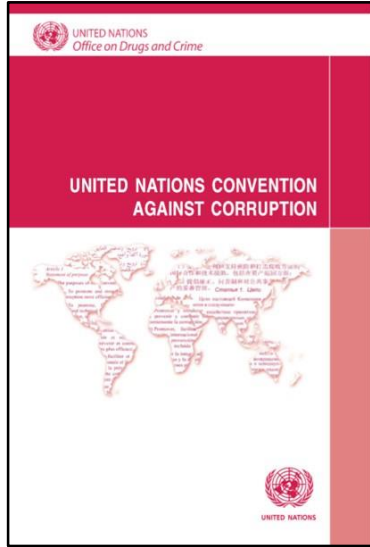
کاروباری میں دیانتداری کے محرکین 2/2

فن ٹیک (فناشل ٹیکنالوجی) کے ایک سٹارٹ اپ کی اس [کیس سٹڈی](#) پر نظر دوڑائیں جو بوتھ کو: لیب کی انکیوبیٹر ڈیوانے یو ستاچیو کی طرف سے فراہم کی گئی ہے۔

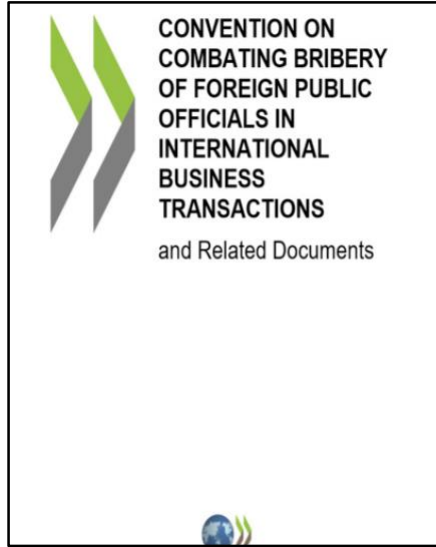


بین الاقوامی قواعد 1/2

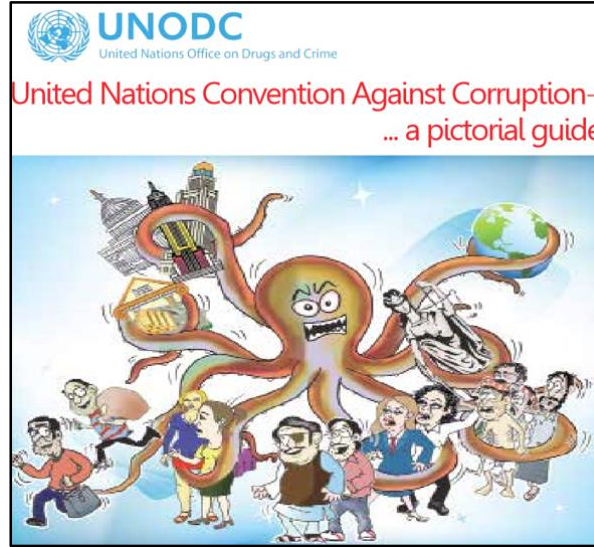
قومی سطح پر انسداد کرپشن کے قوانین، کرپشن کے خلاف اقوام متحدہ کے کنونشن، یو این سی اے سی، کے تحت ملک کی پاسداری سے اخذ کئے جاتے ہیں۔ کئی قوانین جن کار یا ستیں نفاذ کرتی ہیں، انہی کی روشنی میں بنائے جاتے ہیں۔ یو این سی اے سی کا ہر ملک میں براہ راست نفاذ نہیں ہوتا لیکن یہ ایک اہم قانون ہے۔ با اثر بین الاقوامی قانون کی ایک اور مثال بین الاقوامی کاروباری لین دین میں غیر ملکی عوامی عہدیداروں کی رشوت کے خاتمہ پر او ای سی ڈی کنونشن ہے۔ ذیل میں ان دونوں کنونشنز کے ساتھ ساتھ یو این سی اے سی پر ایک دلچسپ تصویر کی گائیڈ بھی دی گئی ہے۔



ذریعہ: یو این او ڈی سی



ذریعہ: او ای سی ڈی

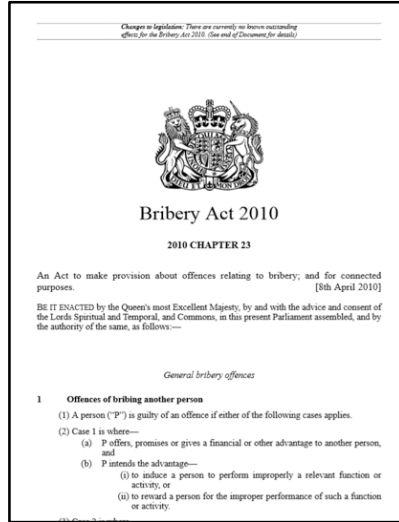


ذریعہ: یو این او ڈی سی

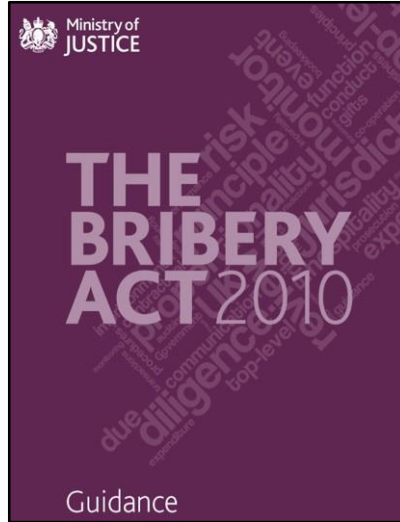


بین الاقوامی قواعد 2/2

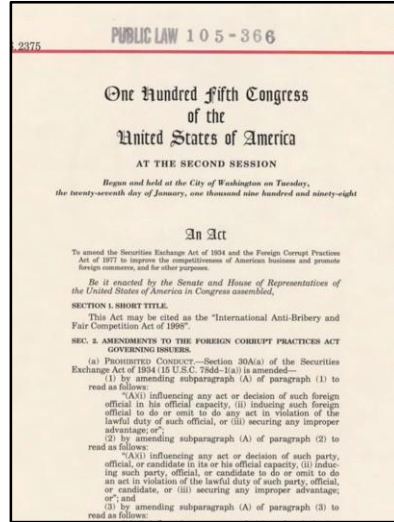
امریکہ اور برطانیہ دونوں کے قوانین (اور کئی دوسرے ممالک جن کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے) اپنی پہنچ کے اعتبار سے "علاقائی حدود سے ماورا" ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ حکام ایسے جرائم پر بھی قانونی کارروائی کر سکتے ہیں جو ملک کے اندر واقع نہ ہوا ہو اور چاہے مجرم امریکہ یا برطانیہ کا شہری نہ ہو۔ وسیع پہنچ کی حامل اس قانون سازی نے عالمی ملٹی نیشنل کمپنیوں کے پاسداری کے نظاموں کی تشکیل اور عملدرآمد پر نمایاں اثرات مرتب کئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اپنے کاروباری پارٹنرز سے اصرار کرتے ہیں کہ وہ بھی ان اعلیٰ پائے کے اصولوں کو اپنائیں۔ اگر آپ چاہیں تو ان قوانین کا مطالعہ بھی کر سکتے ہیں لیکن ان پر رہنمائی بھی شائع ہو چکی ہے جس کی بدولت انہیں سمجھنا آپ کے لئے زیادہ آسان رہے گا۔



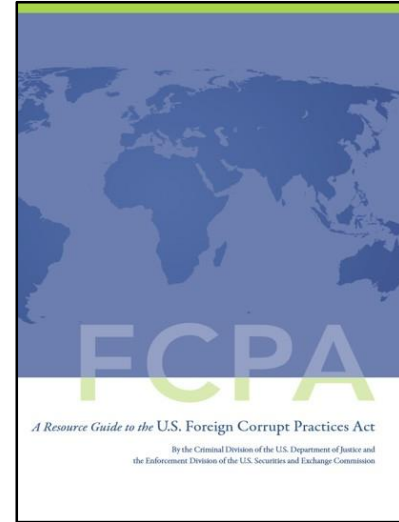
ذریعہ: legislation.gov.uk



ذریعہ: برطانوی وزارت انصاف



ذریعہ: امریکی محکمہ انصاف



ذریعہ: امریکی محکمہ انصاف



ملکی قوانین



1.



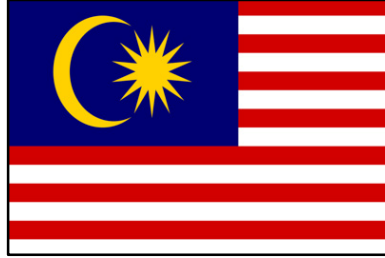
2.



3.



4.



5.



6.

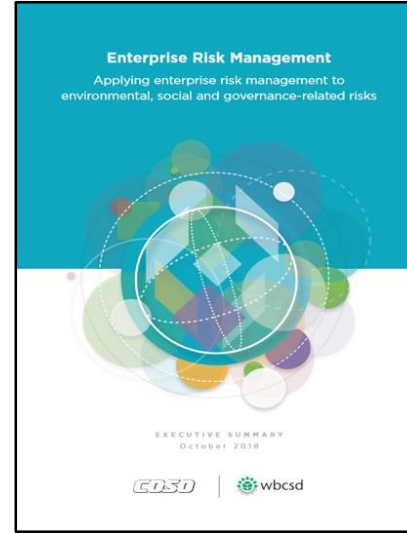
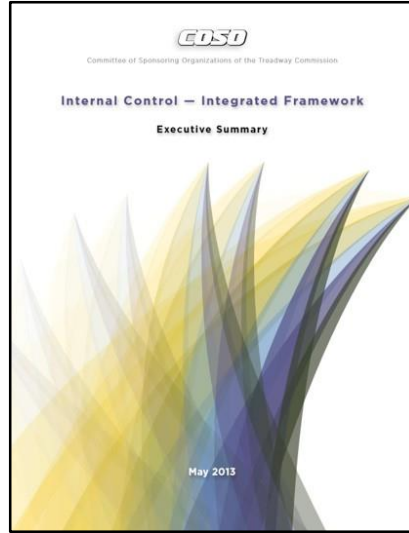
ہر ملک کے انسداد کرپشن کے اپنے اپنے قوانین ہوتے ہیں۔ اگر آپ کسی خاص ملک میں کام کر رہے ہیں اور آپ کو مقامی قوانین کے بارے میں معلوم نہیں ہے تو آپ کو یہ ضرور دیکھنا چاہئے کہ یہ قوانین کہاں سے ملیں گے۔ یہاں "فیڈرز" کے چھ ممالک میں سے ہر ایک کے انسداد کرپشن کے مرکزی قوانین دیئے گئے ہیں جو ان ملکوں میں انسداد کرپشن کے ذمہ دار حکومتی اداروں سے حاصل کئے گئے ہیں (اپنے مطلوبہ ملک کے جھنڈے پر کلک کریں اور معلومات حاصل کریں)۔ تازہ ترین قانون سازی، متعلقہ حکومتی محکموں اور ذمہ دارانہ کاروبار کے فروغ پر کام کرنے والی این جی اوز کے بارے میں مزید معلومات آپ کو [مزید معلومات کہاں سے حاصل کریں](#) کے تحت مل سکتی ہیں۔

1. ذریعہ: لوات ویٹ نام
2. ذریعہ: این اے سی سی، تھائی لینڈ
3. ذریعہ: آفیشل گزٹ، فلپائن
4. ذریعہ: اے سی سی میانمر
5. ذریعہ: ایم اے سی سی ملائیشیا
6. ذریعہ: کے پی کے انڈونیشیا



یو نہی بڑھتا رہے میرا کاروبار

کوسو کا داخلی کنٹرول کا فریم ورک (COSO Internal Control Framework) – جس کی وضاحتی تصویر یہاں بائیں جانب دی گئی ہے – کمپنی کو کنٹرول کرنے اور خطرات سے نمٹنے کا ایک باہم مربوط نظام مہیا کرتا ہے۔ چھوٹی کمپنیوں کو اس حد تک تفصیلی بنیادی ڈھانچے کی ضرورت بہت کم پڑتی ہے لیکن داخلی کنٹرول کے بنیادی اصولوں کو کوئی بھی کمپنی اپنا سکتی ہے۔ کوسو کے بارے میں مزید معلومات آپ کو جامع خلاصہ (Executive Summary) میں مل سکتی ہیں۔ کوسو اور ورلڈ بزنس کونسل فار سسٹیمز ایبل ڈویلپمنٹ (ڈبلیو بی سی ایس ڈی) نے کاروبار میں ماحولیات، سماجی اور گورننس کے شعبوں سے متعلق خطرات سے نمٹنے پر ایک رہنمائی بھی شائع کی ہے۔ خطرات سے نمٹنے کے بارے میں مزید معلومات [خطرات کی نشاندہی کریں اور انہیں دور کریں](#) میں بھی دی گئی ہیں۔



ذریعہ: برطانوی وزارت انصاف

اپنے شراکت دار کو جانیں 1/2

- کسی دوسرے کے ساتھ کمپنی بنانا شادی کے بعد سب سے قریبی تعلقات میں شمار ہوتا ہے۔ نئے شراکت داروں کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ اصل قدم اٹھانے سے پہلے اپنے اپنے معاملات درست کر لیں۔
- اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ اور آپ کا شراکت دار نہ صرف کمپنی کے مقاصد پر بلکہ انہیں حاصل کرنے کے طریقوں پر بھی متفق ہوں۔ اس سلسلے میں ایک تفصیلی گفتگو (یا کئی بار گفتگو) کی جاسکتی ہے جس میں دونوں بتائیں کہ ان کے نزدیک کون کون سی باتیں اہم ہیں
- آپ کی اقدار کیا ہیں اور اخلاقیات کے بارے میں آپ کا موقف کیا ہے اور اور زیادہ سے زیادہ منافع کمانے کے علاوہ، وہ کون کون سی باتیں ہیں جن کا آپ دونوں خیال رکھتے ہیں
- اگر آپ دونوں ایک دوسرے کو ذاتی طور پر اچھی طرح نہیں جانتے تو پس منظر کا پتہ کر لیں یا ایک دوسرے کے بارے میں ضروری تدابیر (Due Diligence) اپنالیں۔ سوشل میڈیا پر اپنے نئے پارٹنر کا پروفائل بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ آپ کے پارٹنر کی شہرت اور نیک نامی کیسی ہے؟
- اپنے دل کی بات سنیں۔ اگر اپنے پارٹنر کے کردار یا ان باتوں، جن پر وہ یقین رکھتے ہیں، کے بارے میں کچھ غلط محسوس ہو تو ہو سکتا ہے واقعی کچھ غلط ہو۔ ایسی صورت میں پہلے کسی چھوٹے سے پراجیکٹ میں پارٹنر شپ کر کے دیکھیں
- ایک دوسرے کے کوائف (CV) کا آپس میں تبادلہ کر لیں۔ اپنے پارٹنر کے بارے میں بعض باتوں کی تصدیق کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں اس لئے کچھ حوالے یا ریفرنس لے لیں
- مل بیٹھ کر پارٹنر شپ کا باضابطہ معاہدہ تحریر کر لیں جس میں نئی کمپنی کے مقاصد اور اقدار بھی شامل ہوں۔ اس سے وہ ساری باتیں سامنے آجائیں گی جو آپ کے اور آپ کے پارٹنر کے درمیان ملتی جلتی نہیں ہوں گی



اپنے شراکت دار کو جانیں 2/2

اور یہ ہے ہماری پوتھ کو: لیب انکیوبیٹر، ڈیپانے یوسٹاشیو کی جانب سے شراکت دار کی تبدیلی سے متعلق امور نمٹانے کے طریقوں پر ایک کیس سٹڈی:

یہ ہے آپ کے لئے ایک وڈیو: "کاروبار میں بھروسہ کرنا کیوں ضروری ہے: کریش کورس بزنس - سافٹ مہارتیں نمبر 1":



ذریعہ: کپیسیلی



مکنہ خطرات کی نشاندہی اور ان کا تجزیہ کریں 1/3

یہ ہیں کچھ بنیادی باتیں، جنہیں آپ پہلے قدم کے طور پر اپنا کر اپنے کاروبار کو پیش آنے والے مکنہ خطرات کی نشاندہی کر سکتے ہیں:

- مکنہ خطرے کا تجزیہ کریں: یہ سوچ بچار کریں کہ یہ خطرہ کس طرح پیدا ہو سکتا ہے اور آپ کے کاروبار کو متاثر کر سکتا ہے۔
- ہر طرح کی ایسی صورتحال کی فہرست تیار کر لیں جو آپ کی کمپنی کے لئے خطرات پیدا کرتی ہوں۔ یہ خطرات داخلی بھی ہو سکتے ہیں اور خارجی بھی، کسی خاص پہلو سے متعلق بھی ہو سکتے ہیں اور پورے سسٹم سے متعلق بھی۔ کرپشن کے خطرات کے بارے میں مزید معلومات کے لئے دیکھیں [سیکشن 2](#)، مثلاً [خطرناک پہلو](#) اور [مبہم پہلو](#)۔
- خطرات کے تجزیہ کے سروے کا طریقہ استعمال کرتے ہوئے ہر خطرے کی جانچ پرکھ کریں۔ 1 سے 10 کے سکیل پر ان خطرات کے اثرات کے حساب سے ان کی ریٹنگ کر لیں (1 کا مطلب ہے سب سے کم اثرات اور 10 کا مطلب ہے سب سے زیادہ اثرات)۔ اس طرح آپ اپنی ترجیحات طے کر سکتے ہیں کہ کون سے خطرے پر پہلے کام کرنا ہے۔
- خطرات کے بارے میں اپنی ٹیم یا کاروبار میں اپنی سرپرستی کرنے والے فرد (Business Mentor) کے ساتھ بیٹھ کر بات کریں۔
- خطرات سے نمٹنے کا ایک ٹھوس منصوبہ تیار کریں جس میں ترجیحی خطرات سے متعلق [بچاؤ کریں](#)، [پتہ لگائیں](#) اور [جوابی اقدام کریں](#)، کے لئے ٹھوس اقدامات شامل ہوں۔
- اپنے ذمہ دار ساتھیوں (ملازمین، نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر یا سٹی صاحبان) کو خطرات کی نگرانی کی ذمہ داریاں سونپ دیں۔
- خطرات سے نمٹنے کے نظام کی افادیت کا باقاعدگی کے ساتھ جائزہ لیتے رہیں۔

ممكنه خطرات كى نشاندہى اور ان كا تجزیہ كریں 2/3

اس ویبینار (Webinar) میں تفصیلاً بتایا گیا ہے کہ آپ اپنی کمپنی کے لئے ممكنه خطرات كا تجزیہ كس طرح كر سكتے ہیں اور اس خطرے سے نمٹنے کے لئے اپنی سرگرمیوں اور کمپلائنس سسٹمز کی تشکیل كس طرح كر سكتے ہیں



ذریعہ: ریڈ فلگ گروپ

خطرات کا تجزیہ کرنے کے اس طریقے اور اس کے ساتھ دیئے گئے ٹمپلیٹ کو استعمال کرتے ہوئے آپ اپنے کاروبار کے لئے ممکنہ خطرات کا ایک نقشہ کوئی وقت ضائع کئے بغیر تیار کر سکتے ہیں:

ذریعہ: سروے اپنی پلیس

Words Templates: ذریعہ

خطرناک پہلو 1/2

یہ ہیں کچھ خطرناک پہلو، جن پر نظر رکھنا ضروری ہے:

- آپ کے کلائنٹ یا ایجنٹ زیادہ کمیشن یا غیر معمولی حد تک زیادہ فیس کا مطالبہ کر دیتے ہیں۔
- آپ نے اپنے کلائنٹ کے ساتھ کوئی تحریری معاہدہ یا کنٹریکٹ نہیں کیا۔
- یہ کنٹریکٹ انڈسٹری اور حکومت کے معیارات پر پورا نہیں اترتا۔
- بعض تکنیکی اور مالی دستاویزات نہیں ہیں اور / یا نامکمل ہیں۔
- آپ کا کلائنٹ کنٹریکٹ پر مذاکرات کرنے اور رقم وصول کرنے کے لئے کسی ایجنٹ کو مقرر کر دیتا ہے۔
- آپ کے ایجنٹ کے عملہ میں کسی سرکاری اہلکار کے رشتہ دار شامل ہیں۔
- آپ اپنے کلائنٹ یا اپنے ایجنٹ کا مناسب طریقے سے جائزہ نہیں لے پائے۔
- آپ کا کلائنٹ یا ایجنٹ کسی آف شور اکاؤنٹ میں ادائیگی کرنا چاہتا ہے۔
- آپ کا کلائنٹ یا ایجنٹ نقد ادائیگی کرنا چاہتا ہے۔

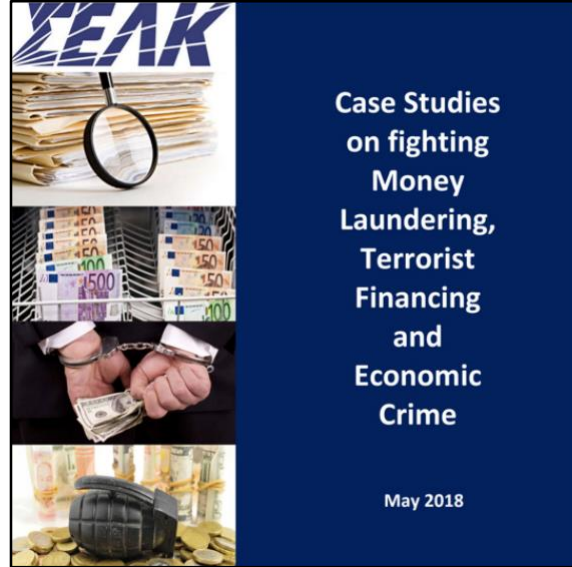


خطرناک پہلو 2/2

اس ویبینار میں تفصیلی معلومات دی گئی ہیں کہ خطرناک پہلوؤں کی پہچان ہو جائے تو ان کا تجزیہ کس طرح کرنا ہے۔
اس رپورٹ میں کیس سٹڈیز بھی دی گئی ہیں جو آپ کو ان خطرناک پہلوؤں کو سمجھنے اور انہیں حقیقی زندگی کے ساتھ جوڑنے میں مدد دیں گی۔



ذریعہ: ویسل اکاؤنٹنگ



ذریعہ: آئی سی پی اے سی

مبہم پہلو 1/2

یہ ہیں کچھ نکات جنہیں زیر غور لا کر آپ اپنے کاروبار سے متعلق مبہم پہلوؤں کو بڑی حد تک واضح کر سکتے ہیں:

- مبہم پہلوؤں سے آگاہ رہیں۔ یہ آپ کے کاروبار کے لئے خطرات پیدا کرتے ہیں!
- زیادہ اور کم مبہم پہلوؤں میں تمیز کریں۔ اس سے آپ کو غلط اور درست کے درمیان تمیز کرنے میں مدد ملے گی۔
- کوئی بھی فیصلہ کرنے کے تمام اثرات و نتائج کو سمجھنے کی کوشش کریں۔
- کیا آپ کو ذاتی طور پر لگتا ہے کہ آپ جو لائحہ عمل اپنا رہے ہیں وہ ٹھیک ہے؟
- اگر آپ کا اپنا ہوا لائحہ عمل اگلے دن میڈیا پر آجائے تو آپ کو کیسا محسوس ہوگا؟
- آپ کے خیال میں آپ کے ملازمین اور ساتھی آپ کے فیصلے کو کس نظر سے دیکھیں گے؟
- آپ کی والدہ یا آپ کے بہترین دوست اس کے بارے میں کیا کہیں گے؟



مبہم پہلو 2/2

اس وڈیو میں امریکہ کے مالیاتی خدمات کے ایک ادارے کو پیش آنے والے ایک بڑے اخلاقی منحصر کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ منحصر کچھ اس طرح کا تھا کہ سیلز عملہ کو جو سیلز مراعات دی جاتی ہیں وہ کس طرح غلط طرز عمل کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔



ذریعہ: ویلیو ٹینمنٹ

ضابطہ اخلاق 1/3

یوتھ کو: لیب میں شریک ایک نوجوان ڈیمیکل لوائے نے ضابطہ اخلاق کے بارے میں ہماری ٹول کٹ کے لئے یہ مختصر سی پریزنٹیشن تیار کی ہے کہ اس کا مقصد کیا ہونا چاہئے اور اس میں کون کون سی باتیں شامل کی جائیں۔

A Visual Guide to Developing a Code of Conduct

Towards startups with business integrity



CODE OF CONDUCT 101

ذریعہ: ڈیمیکل لوائے

ضابطہ اخلاق 2/3

ضابطہ اخلاق کی کئی شکلیں اور کئی سائز ہوتے ہیں۔ تصویر پر کلک کریں اور رہنمائی کے لئے 18 بڑی ملٹی نیشنل کارپوریشنز کے ضابطہ اخلاق دیکھیں۔



ذریعہ: آئی سائٹ

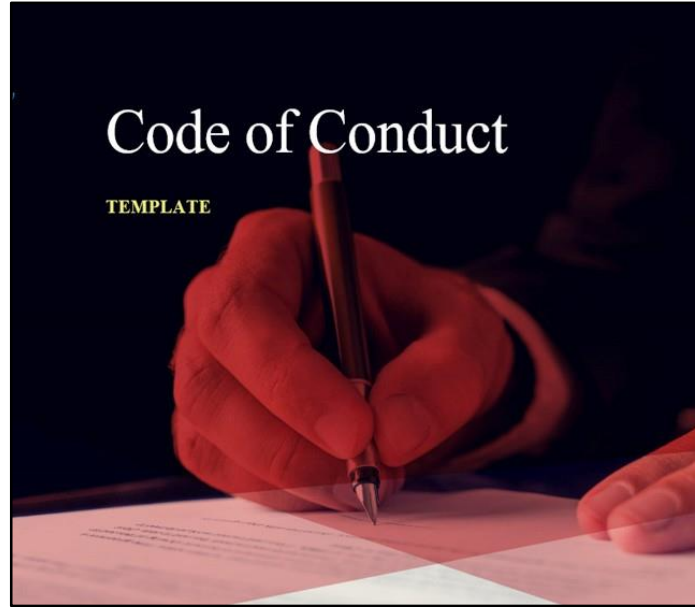


ضابطہ اخلاق 3/3

اپنا ضابطہ اخلاق تیار کرنا سب سے اچھی بات ہوتی ہے لیکن آپ کو تیار ٹمپلیٹ بھی مل جاتے ہیں جو آپ کو اپنا کام شروع کرنے میں مدد دے سکتے ہیں! اس طرح کے دو ٹمپلیٹ ذیل میں دیئے گئے ہیں جنہیں آپ بھی استعمال کر سکتے ہیں:



ذریعہ: یو این ڈی پی



ذریعہ: آئی سائٹ



ضروری تدابیر (Due Diligence) 1/3

ضروری تدابیر سے آپ کو تمام ضروری معلومات مل جاتی ہیں اور ذہنی سکون بھی ملتا ہے کہ نیا کاروباری تعلق شروع کر کے آپ درست فیصلہ کر رہے ہیں۔ ضروری تدابیر کے بارے میں اس رہنمائی سے ظاہر ہوتا ہے کہ ضروری تدابیر کے بارے میں تہہ در تہہ سوچ اپنانے سے آپ کو اپنے پارٹنرز کے بارے میں وہ بنیادی جوابات مل جاتے ہیں جن کی آپ کو ضرورت ہوتی ہے۔





ضروری تدابیر (Due Diligence) 2/3

اس چیک لسٹ میں تیسرے فریق سے متعلق خطرات کے تمام پہلو سادہ اور آسان انداز میں بیان کر دیئے گئے ہیں۔





ضروری تدابیر (Due Diligence) 3/3

اقوام متحدہ میانمر کی اس رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ معاشی اور فوجی مفادات آپس میں کس طرح جڑے ہوئے ہیں۔ اگر آپ کے پارٹنر کسی بھی طریقے سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے جڑے ہیں تو آپ کو ایسے تعلقات سے گریز کرنا چاہئے۔

اور یوتھ کو: لیب کی ڈیٹا نے یوسٹاچیو کی جانب سے پیش کی گئی اس [کیس سٹڈی](#) سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ اپنے صارف کو کس طرح جانیں:



A/HRC/42/CRP.3

5 August 2019

English only

Human Rights Council

Forty-second session

9–27 September 2019

Agenda item 4

Human Rights situations that require the Council's attention

The economic interests of the Myanmar military"

Independent International Fact-Finding Mission on Myanmar

ذریعہ: اقوام متحدہ انسانی حقوق کو نسل

بھرتی 1/2

اقدار کی بنیاد پر بھرتی کس طرح کی جائے:

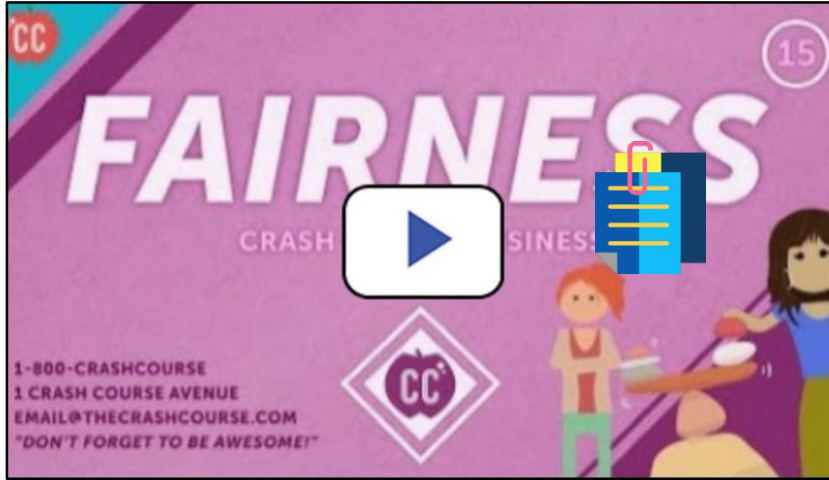
- ضابطہ اخلاق کو اچھی طرح سمجھیں اور اس میں اپنے ادارے کی اقدار طے کر دیں۔
- بھرتی کے عمل کے دوران اپنی اقدار کو فرائض کی تفصیل یا جاب ڈسکرپشن میں اچھی طرح واضح کر دیں
- طرز عمل پر مبنی انٹرویو کے طریقے استعمال کریں جس میں اقدار پر مبنی سوالات بھی شامل ہوں، مثلاً
 - حالات کے تقاضوں کے مطابق چلنے کی صلاحیت: کیا آپ کو کبھی کسی پراجیکٹ کو بالکل آخری لمحے پر بالکل تبدیل کرنے کی ضرورت پڑی؟ اس پر آپ نے کیا کیا؟ آپ نے اس کا حل کیسے نکالا؟
 - مل کر کام کرنے کی صلاحیت: کیا آپ اکیلے کام کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں یا ٹیم کے ساتھ؟ کیوں؟
 - اپنی بات کہنے کی صلاحیت: کوئی ایسی مثال بتائیں جب آپ نے کام کی جگہ پر اپنے آئیڈیا پر کسی دوسرے کو قائل کیا ہو (مثلاً باس کو، ساتھی ورکرز کو یا صارفین کو)
 - لگن کے ساتھ کام کرنے کی صلاحیت: پانچ سال بعد آپ اپنے آپ کو کہاں دیکھتے ہیں؟
 - دیانتداری: کیا آپ سے کبھی کسی نے کوئی غیر اخلاقی کام کرنے کو کہا ہے؟ اس پر آپ نے معاملے کو کس طرح ٹھیک کیا؟
 - ذمہ داری: کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ آپ کو ایک وقت میں کئی پراجیکٹس پر کام کرنا پڑا؟ آپ نے ترجیحات کس طرح طے کیں؟ آپ نے کام کے دباؤ کو کس طرح دور کیا؟
 - امیدوار کے جوابات کا موازنہ اپنی کمپنی کی اقدار کے ساتھ کریں اور انٹرویو کے نتیجے کا فیصلہ کریں۔



بھرتی 2/2

یہ ہے آپ کے لئے ایک وڈیو: "کام کی جگہ کو عمدہ اور منصفانہ کس طرح بنائیں: کریش کورس
بزنس — سافٹ مہارتیں نمبر 1":

اور یوتھ کو: لیب کی ڈیوانے یوسناچیو کی جانب سے پیش کی گئی اس [کیس سٹڈی](#) سے آپ کو اندازہ ہوگا
کہ اپنے صارف کو کس طرح جانیں:



ذریعہ: کیپیکسلی





رشوت ستانی

شعبہ قانون سے وابستہ ایک فرم کے لئے تیار کی گئی یہ مختصر وڈیو اپنے ملازمین کو یہ سمجھانے کے لئے بہترین ہے کہ رشوت ستانی کیوں غلط ہے اور آپ کی کمپنی کی اقدار کے منافی ہے۔ اسے اپنی ٹیم کے ساتھ کاروبار میں دیانتداری کے موضوع پر تفصیلی بحث کے سلسلے میں تعارف کے طور پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔



ذریعہ: کمپیکسلی

خرچہ پانی (Facilitation Payments) 1/2

- خرچہ پانی (جو ہو سکتا ہے غیر قانونی ہو یا نہ ہو لیکن اسے برداشت کیا جاتا ہو) اور رشوت (جو خلاف قانون ہے اور اسے برداشت نہیں کیا جاتا) کے درمیان آپ کس طرح کلیئر کھینچتے ہیں؟
- رقم کی مالیت دیکھیں۔ آپ نے جو رقم ادا کرنی ہے کیا وہ قانونی حدود سے زیادہ ہے؟
- کیا آپ نے کاروبار کی تمام شرائط پوری کر دی ہیں یا آپ اہلکاروں سے تقاضا کر رہے ہیں کہ وہ آپ کی کمزوریوں کو نظر انداز کر دیں؟
- کیا آپ کو یہ ادائیگی کسی اہلکار یا سینئر افسر کو کرنا پڑ رہی ہے؟
- کیا آپ نے اپنی کمپنی میں خطرات سے نمٹنے کے ماہرین اور قانونی مشیر سے مشورہ لیا ہے یا ان کی منظوری لی ہے؟
- کیا آپ خرچہ پانی کے طور پر دی گئی ہر رقم کا ریکارڈ رکھ رہے ہیں؟
- کیا آپ کے ہاں ضابطہ اخلاق اور نگرانی کا پروگرام موجود ہے اور کیا آپ اس پر عمل رہے ہیں؟



خرچہ پانی 2/2 (Facilitation Payments)

ہمارے پوتھ کو: لیب کی انکیوبیٹر ڈیوانے یوستاچیو کی جانب سے یہ ہے ایک کیس سٹڈی جس میں بتایا گیا ہے کہ خرچہ پانی کے تقاضوں سے کس طرح نمٹا جائے۔



تحائف اور تواضع 1/3

کاروبار میں تحائف اور تواضع سے متعلق خطرات کو آپ کس طرح دور کر سکتے ہیں؟

- اپنی کمپنی کے قواعد و ضوابط میں ایک واضح تحائف پالیسی وضع کر دیں جس میں مالیت کی ایک حد طے کر دی جائے جس سے زیادہ مالیت کی صورت میں منظوری ضروری ہوگی۔
- تحائف پالیسی کی دستاویز سب کے لئے ہونی چاہئے جسے کوئی بھی فرد دیکھ سکے، رسائی حاصل کر سکے اور حتیٰ کہ دوسروں کے ساتھ تبادلہ بھی کر سکتے۔ یہ صرف ملازمین کی ہی نہیں بلکہ کلائنٹس، پارٹنرز اور سرکاری افسران کی رسائی میں بھی ہونی چاہئے۔
- پالیسی میں مختلف متعلقہ فریقوں مثلاً کلائنٹس، پارٹنرز اور سرکاری افسران کے ساتھ میل جول کے رہنما اصول بھی شامل کریں۔ عام سوچ یہی ہے کہ کوئی بھی ملازم کوئی ایسا تحفہ دینے یا وصول کرنے سے پہلے منظوری حاصل کرے جس پر سوال اٹھایا جاسکے۔
- ملازمین کو بتادیں کہ سوالات یا منظوری کے لئے کس سے رابطہ کریں۔ یہ شخص آپ کی کمپنی کا کوئی مینجر ہو سکتا ہے مثلاً ہیومن ریسورسز یا قانونی ٹیم سے کوئی مینجر۔
- اپنے ملازمین کو اس پالیسی اور طریقہ کار پر تربیت دیں۔ منظوری کی کارروائی کا دستاویزی ریکارڈ رکھیں اور تحائف کے طور پر دی اور لی جانے والی اشیاء کا لاگ رکھیں۔
- ایکسٹرنل آڈیٹریا کاؤنٹنٹ کے ساتھ مل کر باقاعدگی کے ساتھ تحائف اور تواضع کے ریکارڈ پر نظر رکھیں۔
- جب آپ سے یا آپ کے کسی مینجر سے کسی ایسے تحفے، جس پر سوال اٹھایا جاسکے، کی منظوری کا کہا جائے تو درج ذیل باتیں پوچھیں:
- کیا اس تحفے سے آپ کے بزنس پارٹنر کی معروضیت پر اثر پڑنے کا امکان ہے؟
- کیا باہر کے لوگ اس تحفے کو رشوت کا متبادل تو نہیں سمجھیں گے؟
- ان دونوں سوالوں کا جواب اگر "ہاں" ہو تو احتیاط سے کام لیں!

تحائف اور تواضع 2/3

اس میں کوئی شک نہیں کہ تحائف اور تواضع کاروباری مینجمنٹ اور دیانتداری کا مبہم پہلو ہیں۔ اس طرح کے کھانے پینے کے معاملات کو اپنے کاروبار کے مطابق رکھیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ اگر کسی کو دعوت نامہ بھیجواتے ہیں تو اس کا یہ مطلب نہ لیا جائے کہ آپ نے انہیں رشوت دی! اس سلسلے میں یہ ہے ایک مختصر گائیڈ جو یوتھ کو: لیب میں حصہ لینے والے ایک نوجوان نے ترتیب دی ہے۔

A Visual Guide to Gifts and Entertainment

Towards startups with business integrity



GIFTS AND ENTERTAINMENT 101

ذریعہ: ڈیمیکل لوائے



تحائف اور تواضع 3/3

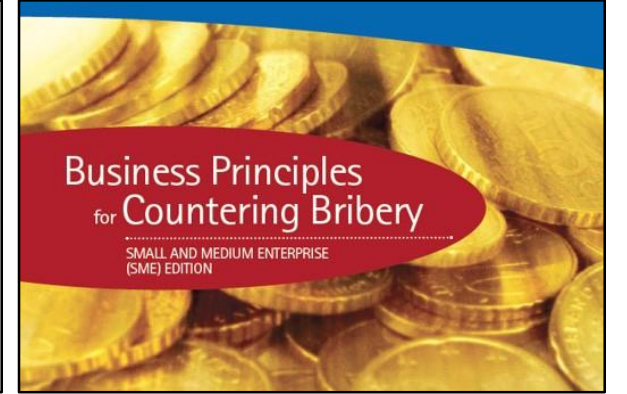
کاروبار میں تحائف اور رشوت کے بارے میں بنائی گئی اس مختصر وڈیو کو دیکھ کر آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ دونوں کے درمیان کس طرح تمیز کی جائے۔ اس کے علاوہ تھائی لینڈ کے کولیشن آگینسٹ کرپشن کی جانب سے اس کیس سٹڈی پر بھی نظر دوڑائیں جس میں انہوں نے بتایا ہے کہ ان کی رکن کمپنیوں نے کس طرح "نوگفٹ" پالیسی پر اتفاق کیا۔ اس سے آپ کو اور آپ کے عملہ کو تحائف اور تواضع پر ایک مختصر پالیسی بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ آپ اسے اپنے ضابطہ اخلاق کا حصہ بھی بنا سکتے ہیں یا اسے ایک الگ دستاویز کے طور پر بھی رکھ سکتے ہیں۔ ٹرانسپیرینسی انٹرنیشنل کی طرف سے فراہم کئے گئے مڈپلیٹ کو بھی دیکھنا نہ بھولیں۔



ذریعہ: گلوبل آتھکس سلیوشنز



ذریعہ: سی آئی پی ای



ذریعہ: ٹی آئی

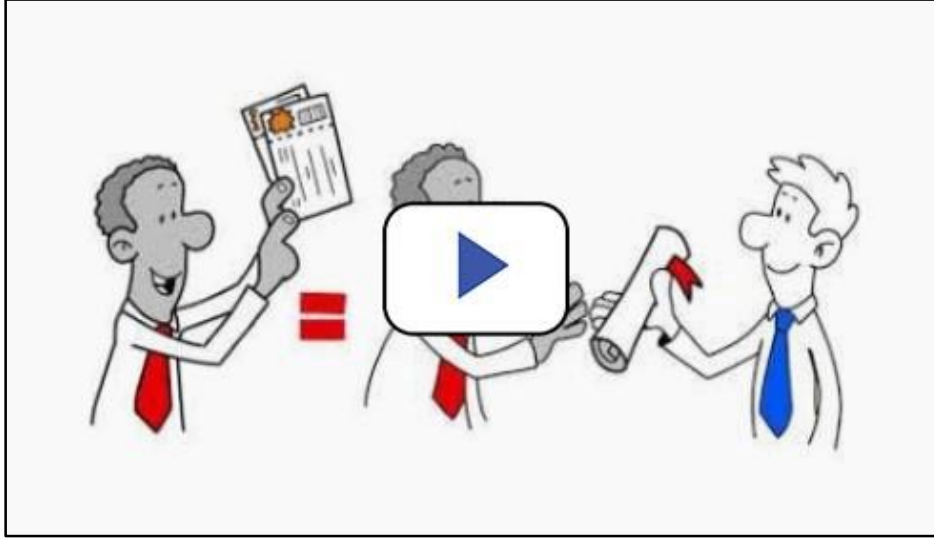
مفادات کا ٹکراؤ 1/3

ملاحظہ کریں پانچ منفید باتیں جو آپ کو مفادات کے ٹکراؤ کا پتہ لگانے میں مدد دیں گی:

- [ضابطہ اخلاق](#) تیار کریں جو مفادات کے ٹکراؤ کی ممانعت کرے اور جس سے آپ کو مفادات کا ٹکراؤ پیدا ہونے پر اس کی نشاندہی میں مدد ملے گی۔
- ملازمین میں مفادات کے ٹکراؤ کے بارے میں شعور و آگاہی پیدا کریں۔ اس سلسلے میں اخلاقیات اور قواعد کی پاسداری پر باقاعدگی کے ساتھ [تربیت](#) کا اہتمام کریں۔
- ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ممکنہ خطرات کے بارے میں بتائیں مثلاً کمپنی سے باہر ملازمت یا متعلقہ فریقوں کے ساتھ تعلقات۔
- انہیں پابند کریں کہ وہ رپورٹ فارم پر دستخط کریں جس کے ذریعے تمام ممکنہ خطرات کا افشاء یقینی بنایا جائے۔
- آڈٹ سرگرمیوں کے ذریعے مفادات کے ٹکراؤ کا پتہ لگائیں۔ ملازمین کا ڈیٹا، سوشل میڈیا اور تجزیہ کے طریقے اس میں بہت مدد دیں گے۔

مفادات کا ٹکراؤ 2/3

پہلی وڈیو امریکی حکومت کے ایک ادارے کے ملازمین کے لئے بنائی گئی جس میں سادہ انداز میں وضاحت کی گئی ہے کہ مفادات کا ٹکراؤ کیا ہے۔ اگرچہ یہ وڈیو سرکاری ملازمین کے لئے ہے لیکن یہی پیغام دنیا میں کسی بھی جگہ کام کرنے والے ایس ایم ایز کے ملازمین کے لئے بھی بالکل موزوں ہے۔ دوسری وڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ مینجمنٹ کس طرح منظم طریقے سے مفادات کے ٹکراؤ سے نمٹ سکتی ہے۔



ذریعہ: امریکی محکمہ زراعت



ذریعہ: نٹ سکول آف بزنس



مفادات کا ٹکراؤ 3/3

ویت نام کے شعبہ تعلیم پر یہ کیس سٹڈی یوتھ کو: لیب میں شریک نوجوان رائیل ماسٹرز نے فراہم کی۔



کام کی جگہ پر ہر اسماں کرنے کی کارروائیاں 1/2

کام کی جگہ پر ہر اسماں کرنا ایک نامناسب اور / یا ناپسندیدہ فعل ہے جو آپ کو یا آپ کے ساتھیوں کو ٹھیس پہنچاتا ہے اور ناگواری کا باعث بنتا ہے۔ ذیل میں کچھ اقدامات دیئے گئے ہیں جو کام کی جگہ پر ہر اسماں کرنے کی کارروائیوں کو ختم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں:

- کمپنی کا ایک باقاعدہ بیان تیار کریں جیسے [ضابطہ اخلاق](#) جس میں کام کی جگہ پر ہر اسماں کرنے کی سرگرمیوں کا ازالہ بھی کیا جائے۔
- کام کی جگہ پر ہر اسماں کرنے کی اطلاع دینے اور نامناسب فعل سے نمٹنے کے لئے باقاعدہ طریقہ کار وضع کریں اور اس پر عملدرآمد کرائیں۔
- تمام ملازمین کو تربیت دیں اور پابند بنائیں کہ وہ کمپنی کی پالیسیوں پر عمل کریں اور کام کی جگہ پر ہر اسماں کرنے کی سرگرمیوں میں ملوث نہ ہوں۔
- ایک شخص کو معائنہ کی ذمہ داری سونپ دیں جو دیکھے کہ کام کی جگہ پر ہر اسماں کرنے سے متعلق لوگوں کا طرز عمل کیا ہے
- کارکنوں کے ساتھ رسمی اور غیر رسمی سرگرمیوں مثلاً اخلاقیات پر ورکشاپ وغیرہ کے ذریعے کام کی جگہ پر ہم آہنگی کو فروغ دیں۔
- بھرتی کی کارروائی میں اس بات کو یقینی بنائیں کہ امیدواروں کا ریکارڈ اس حوالے سے بالکل صاف ہو اور ان ممکنہ خطرناک پہلوؤں کا جائزہ لیں جس کے باعث وہ کسی غیر اخلاقی طرز عمل میں ملوث ہو سکتے ہوں۔



کام کی جگہ پر ہراساں کرنے کی کارروائیاں 2/2



1.



2.



3.



4.

ان وڈیوز میں کام کی جگہ پر ہراساں کرنے کی کارروائیوں کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ پہلی تین وڈیوز اس بارے میں ہیں کہ اپنی کمپنی کے مالک کی حیثیت سے آپ کس طرح اپنے تمام ملازمین کے لئے منصفانہ اور واضح بنیادی اصول وضع کر سکتے ہیں۔ آخری وڈیو ہراساں کرنے کی کارروائیوں کے ممکنہ متاثرین کے لئے براہ راست پیغام ہے کہ وہ ایسی صورت میں کیا کر سکتے ہیں۔

1. ذریعہ: ورک سیف بی سی
2. ذریعہ: آئی سائٹ
3. ذریعہ: نیٹ ورک ویب نام
4. ذریعہ: کلیورزم

امتیاز 1/2

امتیاز یا تفریق کی روک تھام کے لئے:

- کمپنی کی پالیسیوں کے ذریعے امتیاز کی ممانعت کر دیں اور اس کے لئے اپنے ضابطہ اخلاق میں اس موضوع کو شامل کریں۔
- عملہ میں شعور و آگاہی پیدا کرنے کے لئے ان سے امتیاز سے متعلق پالیسیوں کے تحریری سیٹ پر دستخط کرائیں۔
- ملازمین کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ایک دوسرے کا احترام کریں۔ ان کے لئے مثالی کردار بنیں۔ اپنے عمل سے دوسروں کو سکھائیں۔

امتیاز کا پتہ لگانے کے لئے:

- اطلاع دینے کا نظام وضع کریں جس کے تحت نام ظاہر کئے بغیر خدشات کا اظہار کیا جاسکے۔
- شکایات پر فوری کارروائی کریں اور دوسروں کے احساسات کا خیال رکھیں۔



امتیاز 1/2

پہلی وڈیو میں کام کی جگہ پر امتیاز کے بارے میں تخیل پر مبنی غیر معمولی سوچ پر بات کی گئی ہے۔ دوسری وڈیو میں ایمپلائمنٹ کی ذمہ داریاں بیان کی گئی ہیں کہ وہ کام کی جگہ پر امتیاز کی نشاندہی کریں اور اس سلسلے میں کچھ کریں۔ تیسری وڈیو اپنے ملازمین میں امتیاز کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے لئے بہت کارآمد ہے۔



ذریعہ: نیڈائلس



ذریعہ: سکل ہوسٹرز



ذریعہ: کریش کورس

بچوں سے مشقت 1/2

بچوں سے مشقت کے خاتمہ کے لئے:

- اپنی انڈسٹری میں خطرات کا تجزیہ تیار کریں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے سپلائی چین میں شامل کاروباری پارٹنرز یا آپ کے دیگر متعلقہ فریقوں میں سے کوئی بھی بچوں سے مشقت لینے میں ملوث نہ ہو۔
- اپنے متعلقہ فریقوں کے معاملے میں ضروری تدابیر پر عمل کریں۔ اپنے صارف کو جانیں!
- اپنی کمپنی کے ضابطہ اخلاق میں افرادی قوت کے حوالے سے ایک ضابطہ شامل کریں۔
- ایک سوشل انٹرپرائیور کی حیثیت سے اپنی مارکیٹ کے شعبے میں اور اپنے ملک میں اعلانیہ طور پر بچوں کے حقوق اور بہتری کی حمایت کریں۔ اس سے عوام کا اعتماد بڑھتا ہے اور آپ کی نیک نامی میں اضافہ ہوتا ہے۔



بچوں سے مشقت 2/2

وڈیو میں آسیان کے مختلف ممالک میں بچوں سے مشقت سے نمٹنے کے بعض طریقے دکھائے گئے ہیں۔ آئی ایل او کی ویب سائٹ پر بچوں سے مشقت کی بعض بدترین اقسام بیان کی گئی ہیں۔ یونیسف کی چیک لسٹ کمپنیوں کو یہ سمجھنے میں مدد دیتی ہے کہ آیا وہ یا تیسرے فریق کے طور پر کام کرنے والے ان کے ایجنٹ انجانے میں بچوں سے کام لے رہے ہیں۔ آئی ایل او کا رپورٹ فارم بچوں سے مشقت کی اطلاع دینے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔



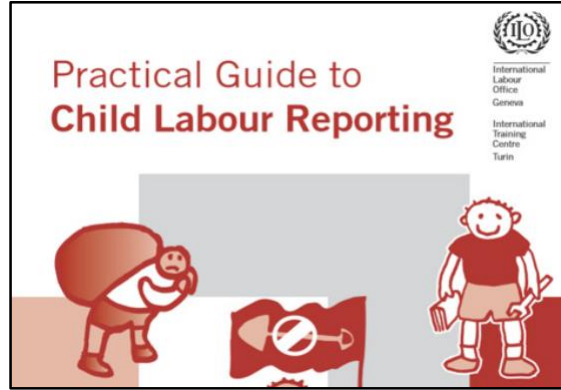
1.



2.



3.



4.

1. ذریعہ: بیٹروورک ویب نام
2. ذریعہ: آئی ایل او
3. ذریعہ: یونیسف
4. ذریعہ: آئی ایل او بذریعہ ایم سی آر بی

جدید غلامی 1/2

- اپنے کاروبار اور اپنے سپلائی چین میں جدید غلامی سے کس طرح بچیں:
- اپنے [ضابطہ اخلاق](#) میں غلامی کے خلاف ایک بیان شامل کریں اور اسے شائع کریں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے ملازمین اور کاروباری پارٹنرز آپ کے موقف سے پوری طرح آگاہ ہوں۔
- غلامی کے حوالے سے کاروباری پالیسیوں بالخصوص اپنی پروکیورمنٹ پالیسیوں کا جائزہ لیں۔
- جب آپ [مکملہ خطرات کی نشاندہی اور ان کا تجزیہ](#) کر رہے ہوں تو اس بات کا پورا خیال رکھیں کہ خاص طور پر کم آمدنی والی مارکیٹوں میں غلامی کے حوالے سے اپنی آنکھیں کھلی رکھیں۔
- اپنے ضابطہ اخلاق کو اپنے سپلائر اور ڈسٹری بیوٹر کنٹریکٹ کا حصہ بنائیں۔ اس سے ان کی حوصلہ افزائی ہوگی اور وہ بھی اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ان کے کاروبار میں یا اس کے آس پاس کہیں بھی جبری مشقت نہ لی جائے، ادائیگیوں میں نا انصافی نہ ہو اور کام کرنے کے حالات غیر محفوظ نہ ہوں۔



جدید غلامی 2/2

پوتھ کو: لیب کی خیر النساء سری مپونی نے جدید غلامی اور نجی شعبے کے حوالے سے ایک مختصر گائیڈ ترتیب دی ہے جس میں کچھ کیس سٹڈیز بھی شامل ہیں جن میں مختلف کمپنیوں کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ انہوں نے کس طرح جدید غلامی سے اپنا واسطہ ختم کیا۔ دیگر دستاویزات میں آپ کو میجمنٹ کے نقطہ نظر سے جدید غلامی سے نمٹنے کے کچھ کارآمد لائحہ عمل ملیں گے۔



"نہ" کس طرح کہیں

پہلی دستاویز میں، پوتھ کو: لیب کے رائفل ماسٹرز نے "نہ" کہنے کے مختلف طریقے بیان کئے ہیں۔ دوسری دستاویز انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایٹھکس کی Say No Toolkit ہے جسے سینئر انتظامیہ اور ملازمین دونوں استعمال کر سکتے ہیں۔



ذریعہ: رائفل ماسٹرز



ذریعہ: آئی بی ای

خبردار کرنے کا نظام (Whistle-Blowing) 1/2

- خبردار کرنے کا نظام آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو اپنی کمپنی میں غیر اخلاقی طرز عمل کا پتہ لگانے اور اس پر مناسب کارروائی کرنے میں مدد دیتا ہے:
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ یہ نظام منصفانہ اور شفاف ہو اور تمام ملازمین کو اس کے بارے میں اچھی طرح آگاہ کیا جائے۔ انہیں واضح طور پر سمجھا دیا جائے کہ سسٹم کس طرح کام کرتا ہے، اس کا مقصد کیا ہے، اور جب ان میں سے کوئی بھی شخص کوئی اطلاع دیتا ہے تو ان کی فراہم کی ہوئی معلومات پر کیا ہوتا ہے۔
- یہ فیصلہ کریں کہ آیا اس نظام کے تحت خبردار کرنے والے کو اجازت ہوگی یا نہیں کہ وہ اپنا نام ظاہر کئے بغیر اطلاع دے سکے۔ عام طور پر یہ ضروری سمجھا جاتا ہے۔
- چھوٹی کمپنیوں میں اطلاع دینے والے کا نام محفوظ رکھنے کے لئے آپ کو کسی ہاٹ لائن کی ضرورت بھی پڑ سکتی ہے (جو فون نمبر یا ای میل کی شکل میں ہو سکتی ہے) جہاں سے شکایت غیر جانبدار تیسرے فریق کو منتقل ہو جاتی ہے۔
- اس کارروائی کا منصفانہ رکھیں۔ جس شخص کے بارے میں تحقیقات ہو رہی ہوں اسے اپنے ہر فعل کا دفاع کرنے کا پورا موقع دیں۔ غلط شکایات کی لاتعداد مثالیں دیکھنے کو ملتی ہیں اس لئے فوراً نتائج پر نہ پہنچ جائیں۔
- مناسب اور متناسب اقدام کے ساتھ جواب دیں۔ اس سلسلے میں مشورہ جب کوئی مسئلہ پیدا ہو جائے تو کس طرح دور کریں کے تحت دیا گیا ہے۔



2/2 (Whistle-Blowing) خبردار کرنے کا نظام

اس بلاگ میں خبردار کرنے کے نظام کے فائدے بتائے گئے ہیں اور وڈیو آپ کو ان بنیادی انتظامات کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتی ہے جو آپ "اپنی بات کہیں" والا کلچر پیدا کرنے کے لئے کر سکتے ہیں۔



ذریعہ: اینتھیکل کارپوریشن



ذریعہ: اینتھیکل کارپوریشن



جب کوئی مسئلہ پیدا ہو جائے تو کس طرح دور کریں

کسی پیچیدہ صورتحال سے نمٹنے میں رہنمائی فراہم کرنے والی کچھ باتیں ذیل میں دی گئی ہیں:

- ایک واضح پالیسی رکھیں کہ آپ بعض اقسام کے خطرات مثلاً رشوت ستانی یا کرپشن اور کام کی جگہ پر نامناسب حرکات مثلاً ہراساں کرنے کی کارروائیوں سے کس طرح نمٹیں گے۔
- واضح کر دیں کہ اصول کیا ہیں (شاید اپنے [ضابطہ اخلاق](#) کے ذریعے یا پھر اپنی کمپنی کے رہنما کتابچے کے ذریعے، جس میں کمپنی کے قواعد و ضوابط شامل ہوں)۔
- آپ نے اس بات کو بھی یقینی بنانا ہے کہ آپ انجانے میں خراب طرز عمل کو مراعات کا حقدار نہیں بن رہے۔ مثال کے طور پر سیلز ٹیم کے ارکان کو اگر بہت زیادہ بونس دے دیا جائے تو انجانے میں اس سے ان کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے کہ وہ خریداری کرنے والے ایکٹوں کو خرچ پانی یا رشوت وغیرہ دینا شروع کر دیں۔
- ہمیشہ ایک مرکزی نقطہ ایسا رکھیں جس کے ذریعے عملہ کا کوئی تجربہ کار رکن عملہ کے جو نیوز لوگوں کو مشورہ دے سکے۔

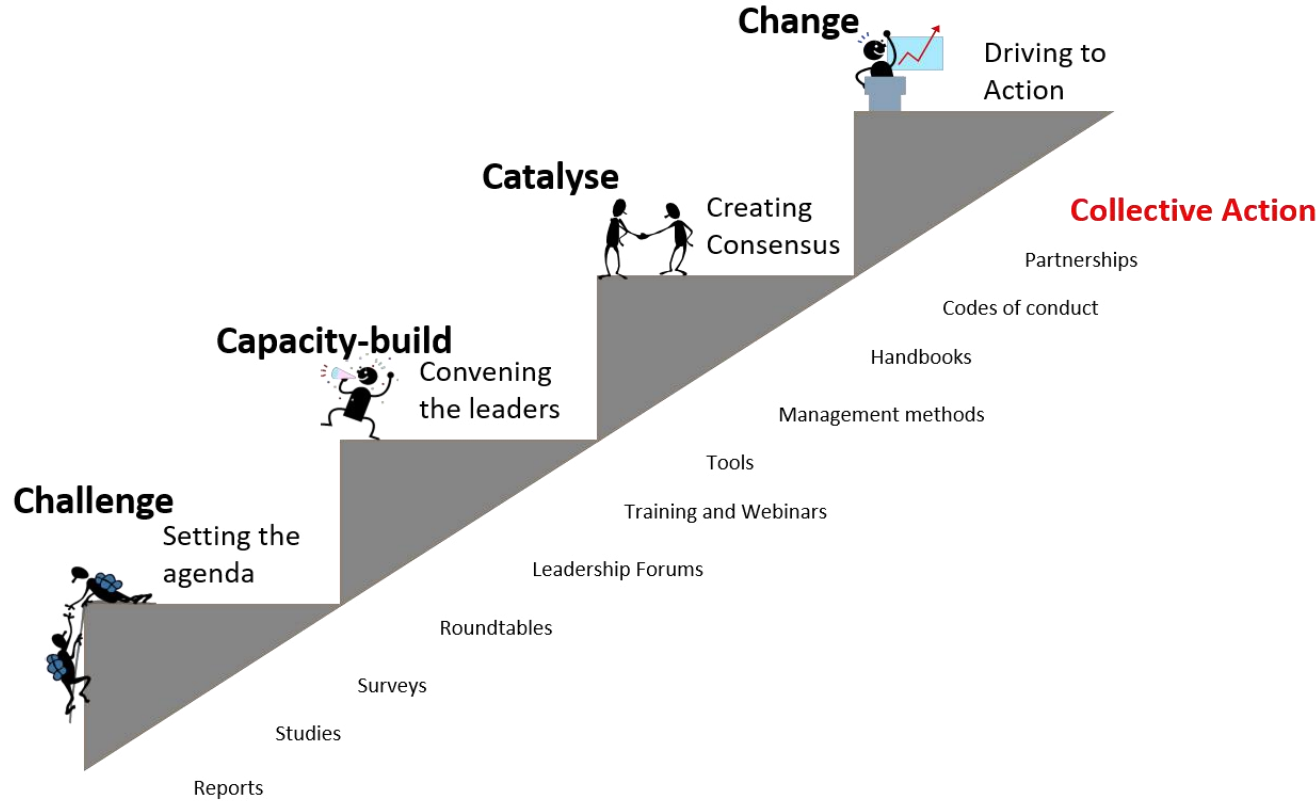


اطلاع دینے کی کارروائی

- کسی بھی خلاف قانون کام کی اطلاع حکام کو دینا ایک پیچیدہ معاملہ ہے۔ چاہے آپ کی کمپنی غلط ہو یا کسی مینجر یا ملازم کا طرز عمل زیر بحث ہو، ہمیشہ یہ ایسی صورت حال ہوتی ہے جس سے نمٹنا سب سے مشکل رہتا ہے۔
- حقائق کی پوری طرح تحقیق کریں۔ کیا واقعی یہ کام خلاف قانون تھا؟
 - کیا کوئی فرد واحد ملوث تھا؟ یا پوری ٹیم؟ یا کوئی مینجر؟ کیا یہ کام آپ کی کمپنی میں کوئی باقاعدہ شکل اختیار کر چکا تھا؟ کیا آپ کی کمپنی کی پالیسیاں انجانے میں اس طرز عمل کی حوصلہ افزائی کر رہی تھیں؟
 - کیا یہ غیر قانونی کام جان بوجھ کر کیا گیا؟ کیا یہ "اخلاقی چشم پوشی" کا معاملہ ہے؟ کسی کی غفلت تھی؟ بے خبری تھی؟ یا پھر نااہلی؟
 - اگر آپ کسی خلاف قانون کام کی اطلاع حکام کو دینے یا اپنی کمپنی کے بارے میں خود اطلاع دینے کا فیصلہ کرتے ہیں تو اس سے پہلے اچھی طرح غور کر لیں اور یہ بھی دیکھ لیں کہ اطلاع کس کو دی جائے گی۔
 - سب سے بڑھ کر یہ کہ، کچھ بھی کرنے سے پہلے قانونی مشورہ لیں!

اجتماعی عمل 1/3

اجتماعی عمل کی شروعات کرنے اور اسے آگے بڑھانے کے کئی طریقے ہیں جن کا انحصار اس مارکیٹ، ملک اور اس کے کرداروں پر ہوتا ہے۔ آئی بی ایل ایف نے "جنت کی سیزھی" کی شکل میں اس کے لئے ایک مفید طریقہ تجویز کیا ہے۔



ذریعہ: آئی بی ایل ایف گلوبل

اجتماعی عمل 2/3



یہ ڈائیکرام، بیسل انٹی ٹیوٹ فار گورننس نے آئی بی ایل ایف گلوبل کے ساتھ مل کر تیار کی ہے جس میں اجتماعی عمل کے سلسلے میں مختلف اقسام کی سرگرمیوں کو دکھایا گیا ہے۔ سب سے زیادہ عام اعلامیے اور مشترکہ سرگرمیاں ہیں جو ایک مفید نقطہ آغاز ثابت ہوتے ہیں۔ یہاں سے یہ آگے بڑھتے ہوئے معیارات طے کرنے والے اداروں یا پروگراموں کی شکل اختیار کر سکتے ہیں۔ مخروطی شکل میں آگے بڑھنے والے اس عمل میں چوٹی پر دیانتداری کے معاہدے آجاتے ہیں جن کی نگرانی عام طور پر کوئی غیر جانبدار تیسرا فریق کرتا ہے۔ انہیں عملی جامہ پہنانا سب سے مشکل کام ہے اور دوسرے دونوں مرحلوں کے مقابلے میں یہ بہت کم تواتر سے دیکھنے کو ملتے ہیں۔

ذریعہ: بیسل انٹی ٹیوٹ فار گورننس



اجتماعی عمل 3/3

آسیان میں اجتماعی عمل کی سرگرمیوں کے بارے میں آسیان سی ایس آر نیٹ ورک نے ایک مفید مجموعہ ترتیب دیا ہے جو آسیان کی کاروباری برادری میں علاقائی سطح پر اجتماعی اقدام کے لئے بھی ایک فریم ورک کا کام دیتا ہے۔ اگر آپ ایس ایم ایز سے متعلق اجتماعی عمل کی کوئی سرگرمی ترتیب دے رہے ہیں تو انٹرنیشنل انٹی کرپشن اکیڈمی کی جانب سے شائع کی گئی ملاوی کے ایک پروگرام پر یہ رپورٹ آپ کے لئے کافی مفید رہے گی۔ یا پھر فلپائن میں اجتماعی عمل کے بھرپور پروگرام کے بارے میں یہ وڈیو دیکھیں۔

COLLECTIVE ACTION AGAINST CORRUPTION

Business and Anti-Corruption
Initiatives in ASEAN

1.

Inhibiting Factors for Small
and Medium Scale Enterprise
(SMEs) Participation in
Anti-Corruption Collective Action
A CASE STUDY OF THE MALAWI SMEs

3.

INTEGRITY HAS NO BORDERS



2.



4.

1. ذریعہ: آسیان سی ایس آر نیٹ ورک
2. ذریعہ: آسیان سی ایس آر نیٹ ورک
3. ذریعہ: آئی اے سی اے
4. ذریعہ: انٹیگرٹی انیشیٹیو

تربیت اور وسائل 1/6

ذیل میں کچھ سوالات دیئے گئے ہیں جو کاروبار میں دیانتداری سے متعلق کوئی تربیت تشکیل دیتے وقت آپ کو خود سے پوچھنے چاہئیں۔ جوابات کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ آپ اس تربیت سے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں، سامعین کی نوعیت اور تقاضے کیا ہوں گے، اور وہ کاروباری ماحول کیسا ہے جس میں ان کی کمپنی کام کر رہی ہے۔

- ذریعہ: آن لائن، بذریعہ لیپ یا ذاتی طور پر؟
- زبان: مقامی زبان میں یا انگریزی زبان میں؟
- شمولیت: لازمی ہے یا رضا کارانہ؟
- سناریو: ہر سطح کے لوگ یا صرف مینجمنٹ؟
- مواد: ہر جگہ کی کیس سٹڈیز یا صرف مقامی حالات کے مطابق؟
- فارمیٹ: دو طرفہ یعنی انٹرایکٹو یا یکطرفہ؟
- دورانیہ: طویل یا مختصر؟
- افادیت: جو علم حاصل کیا اس کا ٹیسٹ یا شرکاء کی جوابی رائے؟

تربیت اور وسائل 2/6

ان تربیتی پروگراموں میں کیس سٹڈیز کی کچھ کارآمد مثالیں دی گئی ہیں جنہیں آپ اپنی تربیت کے تقاضوں کے مطابق ڈھال سکتے ہیں۔ اس میں قواعد کی پاسداری پر اپنے تربیتی پروگرام میں اپنے ملازمین کی دلچسپی پیدا کرنے کے لئے تخلیقی سوچ پر مبنی کئی عمدہ طریقے بتائے گئے ہیں۔ وڈیو میں آپ کو کچھ ایسے طریقے بھی ملیں گے جن کے ذریعے آپ اپنے سامعین کی دلچسپی برقرار رکھ سکتے ہیں اور اس امر کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ وہ آپ کے اصل پیغام کو اچھی طرح سمجھ لیں۔



ذریعہ: ٹی آئی، آئی سی سی



ذریعہ: آئی بی ای



ذریعہ: ایٹھنٹیگریٹی

تربیت اور وسائل 3/6

انٹرنیٹ پر آپ کو کئی کارآمد ٹول کٹس مل جاتی ہیں جو اس ٹول کٹ کی طرح آپ کے لئے مفید ہو سکتی ہیں۔ ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

نام	شائع کردہ	مختصر تعارف
The Fight Against Corruption	یو این او ڈی سی، یو این جی سی	ای لرننگ کا آن لائن ذریعہ جس میں نجی شعبے کے ملازمین کے لئے چھ انٹرایکٹو ویڈیو ماڈیولز کے علاوہ ایک سرٹیفکیٹ پروگرام بھی شامل ہے۔
SME Integrity Toolkit	آئی ایف سی	آن لائن ماڈیولز
Business principles for countering bribery: SME edition (2012) Business Integrity Guidance Doing Business Without Bribery	ٹرانسپیرینسی انٹرنیشنل	آن لائن دستاویز آن لائن دستاویز آن لائن دستاویز
Corruption Prevention to Foster SME Development Education for Justice (E4)	یو این او ڈی سی	آن لائن مواد جس میں ایس ایم ایز کو پیش آنے والی کرپشن کی مشکلات کا تجزیہ کیا گیا ہے اور ان کے حل دیئے گئے ہیں۔

تربیت اور وسائل 4/6

نام	شائع کردہ	مختصر تعارف
B20 and G20 anti-corruption SME Toolkit	آئی بی ایل ایف گلوبل	آن لائن ٹول کٹ اور ٹریننگ ماڈیولز جو G20 کے تمام ممالک اور باقی ممالک کے تقاضوں کے مطابق ڈھالے جائیں گے۔
Anti-corruption Toolkit- a teaching resource Anti-Corruption Toolkit multi language	UN PRME	تعلیمی ماڈیولز جو خاص طور پر کاروبار یا ایس ایم ایز کے لئے مخصوص نہیں ہیں
Business Anti-corruption Portal	جی اے این انٹیکرنٹی سلیوشنز	کاروبار میں انسداد کرپشن کی تمام معلومات ایک جگہ دستیاب اس میں ای ٹریننگ ماڈیولز اور قواعد کی پاسداری پر ایک کوزہ بھی شامل ہے۔
A Guide for Mid-sized Companies in Emerging Markets	سی آئی پی ای	آن لائن دستاویز جو مقامی پارٹنرز کے ذریعے تقسیم کی جاتی ہے۔
Anti-corruption Manual for SMEs	سی آئی پی ای	آن لائن ٹول کٹ
Why complying with competition law is good for your business	آئی سی سی	آن لائن اور پرنٹ کاپی۔ خاص طور پر مسابقتی قانون سے متعلق ہے۔

تربیت اور وسائل 5/6

نام	شائع کردہ	مختصر تعارف
A Compliance & Ethics Programme on \$1 a Day: How Small Companies Can Have Effective Programs	ایس سی ای	آن لائن دستاویز
Doing Business without Bribery (2013)	ٹی آئی	ڈیڑھ گھنٹے کا پریزنٹیشن طرز کا کورس، جس کے ٹریمرز کے نوٹس ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی ویب سائٹ پر موجود ہیں۔
Anti-corruption Third Party Due Diligence (2015)	آئی سی سی	تیسرے فریق کے طور پر سپلائرز سے جڑے کرپشن کے خطرات کے تجزیہ اور ان سے نمٹنے پر ایس ایم ایز کے لئے گائیڈ
RESIST	یو این جی سی، ڈبلیو ای ایف، آئی سی سی، ٹی آئی	ملازمین کے لئے تربیتی مواد جو آن لائن دستیاب ہے۔ اس میں ناروا تقاضوں پر مزاحمت کے لئے مختلف طریقے دیئے گئے ہیں۔
Online Training for Partners	سسکو	آن لائن کورس جس میں سسکو کی انٹی کرپشن پالیسیاں اور اپنے کاروباری پارٹنرز سے اس کی توقعات بھی شامل ہیں۔



نام	شائع کردہ	مختصر تعارف
An Anti-Corruption Ethics and Compliance Programme for Business: a Practical Guide	یو این او ڈی سی	آن لائن مواد جس میں نجی شعبے کی کمپنیوں کے لئے اخلاقیات اور پاسداری کے مضبوط پروگراموں کی تیاری کے لئے عمدہ طریقے اور رہنمائی دی گئی ہے۔
Anti-Corruption Ethics and Compliance Handbook for Business	او ای سی ڈی، یو این او ڈی سی، عالمی بینک	آن لائن کتابچہ جس میں نجی شعبے کے لئے انسداد کرپشن سے متعلق پاسداری پر رہنما اصول دیئے گئے ہیں۔ اس کتابچہ میں بڑے اداروں کے اصول بیان کئے گئے ہیں اور ان کے ساتھ عملی زندگی کی مثالیں دی گئی ہیں۔
Say No Toolkit	آئی بی ای	آئی بی ای کی یہ ٹول کٹ فیصلہ سازی میں مدد دیتی ہے، جس کے ذریعے ادارے اپنے ملازمین کو مشکل صورتحال میں درست فیصلے کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔

مزید معلومات کہاں سے حاصل کریں 1/2

کثیر سطحی بین الاقوامی تنظیمیں



بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیمیں



تحقیقی و تعلیمی ذرائع

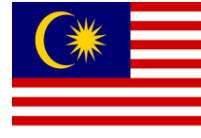


مزید معلومات کہاں سے حاصل کریں 2/2

ایشیاء پیسیفک کی علاقائی بین الاقوامی تنظیمیں:



آسیان کے 6 ممالک کی قومی حکومتیں:



علاقائی اور قومی غیر سرکاری تنظیمیں:



Indonesia Business Links
Resource Centre for Corporate Citizenship

